

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
ذو القعدة ۱۴۴۱ھ / ۱۰ اکتوبر ۲۰۲۰ء

# اُردو

جماعت چہارم

downloaded from <https://infohubhmssissed.com/>

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔  
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ایکسٹ ہنگ بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپر، گائیڈ بکس،  
خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مصنف حمید اللہ خٹک

ایڈیٹر ناصر محمود اعوان

نگران ڈاکٹر جمیل الرحمان، سر فراز احمد فقیانہ، ظہیر کاشرودو

ڈائریکٹر مسودات ڈاکٹر عبداللہ فیصل

ڈپٹی ڈائریکٹر گرافکس عائشہ وحید

الٹریٹرز آیت اللہ

لے آؤٹ ڈیزائننگ کامران افضل

کمپوزنگ مجاہد کبیرا

طباعت

اول

تاریخ اشاعت

تعداد اشاعت

تجزیاتی

# فہرست

## پہلی سہ ماہی

سبق ۲	نعت (نظم)	صفحہ ۱
آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پر کرنا مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	سیرت کے موضوع پر بات چیت	
لفظوں کا کھیل	مرکب الفاظ کے کالم ملانا	
قواعد سیکھیں	حروف جار	
پڑھیں	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	سیرت طیبہ کا کوئی واقعہ لکھنا	
آدا کریں کام	بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی نعت منتخب کرنا	

سبق ۱	نعت (نظم)	صفحہ ۱

سبق ۳	ہم نہیں کے اچھے شہری	صفحہ ۲۱
آپ نے کیا سمجھا؟	معروضی سوالات، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	سیر و سفر کی تفصیلات پر گفتگو کرنا	
لفظوں کا کھیل	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کو الگ الگ کرنا	
قواعد سیکھیں	مذکر مؤنث حقیقی اور غیر حقیقی	
پڑھیں	پارک میں لگی تختیوں پر لکھی ہوئی ہدایات پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	مختصر مضمون لکھنا	
آدا کریں کام	بجلی، گیس وغیرہ کے بل پڑھنا	

سبق ۱۳	مثالی معلم	صفحہ ۱۳



سبق ۶  
صحت و سفالی

آپ نے کیا سمجھا؟ کثیر الاتجابی سوالات، مختصر سوالات  
مل کر کریں بات تصویروں سے متعلق بات کرنا، درست لکھنا  
لفظوں کا کھیل عدوی ترتیب سے تیار کرنا  
قواعد سیکھیں سابقے لاجھے  
پڑھیں نظم پڑھ کر سوالات کے زبانی جواب دیجئے  
کچھ نیا لکھیں سات نکات لکھنا  
آذ کریں کام اپنے علاقے کے مسائل کی نشان دہی کرنا

سبق ۵  
تنقہا تھی (برائے مطالعہ)

آپ نے کیا سمجھا؟ کہانی سن کر سوالات کے جوابات زبانی دینا، خاص نکات  
بیان کرنا اور رد عمل ظاہر کرنا

downloaded from <https://infohubhmssissed.com/>

دوسری سہ ماہی

سبق ۸  
مکمل دستہ (برائے مطالعہ)

آپ نے کیا سمجھا؟ پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دینا، نشان دہی کرنا  
بیان کرنا اور رد عمل ظاہر کرنا

سبق ۷  
ہم پاکستانی بنے ہیں (نظم)

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہیں، مختصر سوالات  
مل کر کریں بات شعر سنانا  
لفظوں کا کھیل معنی سے پہیلی کا جواب تلاش کرنا  
قواعد سیکھیں علامت قائل و مفعول، مترادف الفاظ اور ۵۱ تا ۶۰ ہندسے لکھنا  
پڑھیں عبارت پڑھنا اور لغت میں الفاظ کے معنی تلاش کرنا  
کچھ نیا لکھیں اشاروں کی مدد سے دو ہیرو گراف لکھنا  
آذ کریں کام فیبرٹس پڑھنا، تقریر کرنا





پہاڑ اور گہری (لظم) ۱۰

۵۸

آپ نے کیا سمجھا؟ غالی جھینس اور غصرواوات

ل کر کریں بات لظم کو مکالماتی انداز میں پیش کرنا

لظفوں کا کھیل درست لفظ والے الفاظ کی نشان دہی، ۲۰۲۱ء سے لکھنا

تواہر سیکھیں واہین کا استعمال

پڑھیں درست لفظ کے ساتھ لظم پڑھنا اور ترجمہ لکھنا

کچھ نیا لکھیں لظم کو کہانی کی صورت میں لکھنا

آکر کریں کام لظم "بچے کی زبان" کرو۔ جماعت میں سنا

آئے ہیں کام دوسروں کے ۵۱

درست لفظ اور غصرواوات

ل کر کریں بات لظم کو مکالماتی انداز میں پیش کرنا

لظفوں کا کھیل درست لفظ والے الفاظ کی نشان دہی، ۲۰۲۱ء سے لکھنا

تواہر سیکھیں واہین کا استعمال

پڑھیں درست لفظ کے ساتھ لظم پڑھنا اور ترجمہ لکھنا

کچھ نیا لکھیں لظم کو کہانی کی صورت میں لکھنا

آکر کریں کام لظم "بچے کی زبان" کرو۔ جماعت میں سنا

downloaded from <https://infobuhmssissed.com>

۲۰۲۰

میں کیا ہوں گا (لظم) ۱۲

۵۹

آپ نے کیا سمجھا؟ کالم لکھنا اور غصرواوات

ل کر کریں بات لظم کو مکالماتی انداز میں پیش کرنا

لظفوں کا کھیل درست لفظ والے الفاظ کی نشان دہی، ۲۰۲۱ء سے لکھنا

تواہر سیکھیں واہین کا استعمال

پڑھیں درست لفظ کے ساتھ لظم پڑھنا اور ترجمہ لکھنا

کچھ نیا لکھیں لظم کو کہانی کی صورت میں لکھنا

آکر کریں کام لظم "بچے کی زبان" کرو۔ جماعت میں سنا

نیا کپیٹر ۶۶

نیز غالی سوات اور غصرواوات

ل کر کریں بات لظم کو مکالماتی انداز میں پیش کرنا

لظفوں کا کھیل درست لفظ والے الفاظ کی نشان دہی، ۲۰۲۱ء سے لکھنا

تواہر سیکھیں واہین کا استعمال

پڑھیں درست لفظ کے ساتھ لظم پڑھنا اور ترجمہ لکھنا

کچھ نیا لکھیں لظم کو کہانی کی صورت میں لکھنا

آکر کریں کام لظم "بچے کی زبان" کرو۔ جماعت میں سنا



سبق ۱۳

جب ہر چیز سوئے کی بات

آپ نے کیا سمجھا؟ درست لفظ مختصر سوالات

مل کر کریں بات "الائی کا انجام لے" سے متعلق بات

لفظوں کا کھیل اسم، فعل اور ضمیر تلاش کرنا

قواعد سیکھیں محاورے، متضاد الفاظ اور مرکب بنانا

پڑھیں درست تلفظ اور روانی سے کہانیاں پڑھنا

کچھ نیا لکھیں تخیلاتی موضوع پر ۱۵ جملوں کا مختصر کہنا

آؤ کریں کام عید کا رڈ تیار کرنا

سبق ۱۳

زیبا کے پردی

آپ نے کیا سمجھا؟ درست لفظ مختصر سوالات

مل کر کریں بات ارد گرد کے متعلق بات کرنا

لفظوں کا کھیل مذکر مؤنث تلاش کرنا

قواعد سیکھیں ضمیر اضافی، محاورے

پڑھیں درست تلفظ اور روانی سے عبارت پڑھنا

کچھ نیا لکھیں انگریزی لکھنا

آؤ کریں کام کالم لانا

downloaded from <https://infobuhmssissat.com/>

جائزہ - ۳

سبق ۱۶

حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہیں، مختصر سوالات

مل کر کریں بات کسی صحابی کی زندگی کے بارے میں بات کرنا

لفظوں کا کھیل معنی میں سے الفاظ تلاش کرنا

قواعد سیکھیں محاورے، واحد جمع

پڑھیں عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا

کچھ نیا لکھیں اشاروں کی مدد سے کہانیاں لکھنا

آؤ کریں کام تقریری مقابلے کا انعقاد کرنا

سبق ۱۵

صبح کی آمد (علم)

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہیں، مختصر سوالات

مل کر کریں بات اپنے مشاہدات پر شغف کو کرنا

لفظوں کا کھیل درست املا والے الفاظ کی نشان دہی، لفظی کنٹی

قواعد سیکھیں الف بائی ترتیب، قوسین کا استعمال

پڑھیں اشعار کو درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھنا

کچھ نیا لکھیں کسی منظر پر ۱۲ تا ۱۰ جملوں کا مربوط پیرا گراف لکھنا

آؤ کریں کام منظر کی تصویر بنانا





سبق ۱۸

ماہنامہ ماہنامہ کی

۱۱۶

آپ نے کیا سمجھا؟ کثیرالانتخابی سوالات، مختصر سوالات

مل کر کریں بات دکھائی دے گی، اپنی کوئی بات لکھنا

لفظوں کا مکمل اسم اور صفت الگ لگ کرنا

قواعد سیکھیں مذکورہ موٹ، مترواق الفاظ

پڑھیں عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا

کچھ نیا لکھیں کہانی لکھنا

آذ کریں کام اپنے والد اس پرست سے کسی مضمون پر بحث کرنا

گری (علم)

۱۱۰

کثیرالانتخابی سوالات

پہلوں مضمونوں کی خصوصیات پر بات چیت کرنا

مترواق الفاظ کی نشان دہی

زمانے کے مطابق نئے تبدیل کرنا، سماجی

اشعار کو لے اور آہنگ سے پڑھنا

کچھ نیا لکھنا

پارت لکھنا

جائزہ - ۳

تیسری سہ ماہی

سبق ۲۰

تصویری کہانی

۱۳۲

مل کر کریں بات کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا

کچھ نیا لکھیں کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھنا

مانے کا احترام

۱۳۵

درست تلفظ، مختصر سوالات

کسی مسئلے کے حل پر بات چیت کرنا

لفظوں کی زنجیر بنانا

نورے، سماجی لائق

عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا

مضمون لکھنا

تصویروں کے ساتھ معلومات لکھنا



شان دار لہجے (ہمائلے مکالمہ)

سبق  
۲۲

آپ نے کیا سمجھا؟ پڑھ کر سوالات کے جوابات دیں اور  
کرتا اور کہانی پر تبصرہ کرنا

مل  
۱۳۴

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں (مزا چیلہ لہجہ)

سبق  
۲۱

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہیں، مختصر سوالات

مل کر کریں بات ایک ایک لیلہ یا دل چسپ بات سنانا

لغظوں کا مکمل ذکر سوٹ کی تلاش کرنا، رابطہ الفاظ بنانا

قواعد دیکھیں ماضی، حال اور مستقبل کے جملے بنانا، واوین کا استعمال

پڑھیں لیلے پڑھنا

کچھ نیا لکھیں حیوانی مضمون لکھنا

آد کریں کام جانوروں سے متعلق معلومات جمع کرنا

مل  
۱۳۳

تاریخی عمارتیں

سبق  
۲۳

آپ نے کیا سمجھا؟ درست لفظ، مختصر سوالات

مل کر کریں بات اشاروں کی مدد سے مینار پاکستان کے متعلق گفتگو کرنا

لغظوں کا مکمل معنی میں سے الفاظ کی نشان دہی کرنا

قواعد دیکھیں علامت فاعل و مفعول اور محاورے

پڑھیں عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا

کچھ نیا لکھیں دو سے تین پیرا گراف لکھنا

آد کریں کام تاریخی عمارتوں کی تصاویر اپنی کاپی پر چسپاں کرنا

جانرہ-۵





حاصلاتِ تعظیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
  - تمہیں اور خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
  - تمہیں منہم سمجھتے ہوئے لے اور آجکے کے ساتھ پڑھ سکیں۔
  - مزوں اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
  - استثنائی اور تعیناتی صفت نمونہ کر سکیں۔
  - اشعار کو شعر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
  - بچوں کے رسائل اور اخبارات میں سے اپنی پسند کی تحریریں منتخب کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- تمہارے کہتے ہیں؟ تمہیں کیا باتیں بتائی جاتی ہیں؟
- آپ نے پہلے کوئی شعر پڑھی ہے تو اس کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

○ اللہ تعالیٰ کے بے شمار سے صفاتی نام ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

- انعم (جاننے والا)
- الخیر (خبر رکھنے والا)
- الخیر (دیکھنے والا)
- الخیر (پیدا کرنے والا)

تو سنی عمل کو مشربانہ کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعظیم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے آمادہ ہو سکیں۔ "نظمیں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع عمل کے مطابق دی جائیں۔





ناور	دل	شجر	قوی	شکر	کوپلیس	حکمت	خوش نمائی
------	----	-----	-----	-----	--------	------	-----------

اس میں ظاہر ہے خوش نمائی  
حکمت سے نہیں ہے کوئی نفع  
دن کو بخشی جب صفت  
ہر رت میں نیا سماں نئی بات  
ہر شخص ہے دن میں ڈھوپ کھا  
اک جوش بھرا ہوا ہے سر میں  
بھانے لگا ہر کسی کو سایہ  
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے  
ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے  
روشن آنکھیں بنائیں دو دو  
شکر اس کا کریں زبان کھولیں

جو چیز خدا نے ہے بنائی  
ہر چیز کی ہے ادا نرالی  
تاروں بھری رات کیا بنائی  
جازا، گرمی، بہار، برسات  
جاڑے سے بدن ہے تھر تھراتا  
پھولیں نئی کوپلیس شجر میں  
گرمی نے زمین کو تپایا  
برسات میں دل ہیں بادلوں کے  
پیدا کیے اونٹ، تیل، گھوڑے  
قدرت کی بہار دیکھنے کو  
دو ہونٹ دیے کہ منٹھ سے بولیں

ہر شے اس نے بنائی ناور  
بے شک ہے خدا قوی و قادر  
(اسامیل میرٹھی)

کٹھہریں اور بتائیں

- "ہر رت میں نیا سماں" سے کیا مراد ہے؟
- کس موسم میں بدن تھر تھراتا ہے؟

ہم نے سیکھا



○ دنیا اور کائنات کی تمام چیزیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی کوئی چیز بے فائدہ نہیں۔ اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کے لیے ہمیں اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

بچوں کو یہ جملے خود درست تلفظ کرنے اور آہنگ سے پڑھ کر سنا لیں۔ بعد ازاں تمام بچوں سے سنیں۔





# مشق

اسے الفاظ  
معانی کے معانی ہیں۔

معانی	الفاظ	معانی
گرودہ، بادلوں کا تہ در تہ اکٹھا ہونا	ذیل	خوب صورتی
موسم	زرت	وہ چھوٹی تپیاں جو ستارہ چھوٹی ہوں
کانپنا	تھر تھراتا	ہر قسم کی قدرت رکھنے والا، طاقت رکھنے والا
نایاب	نادر	عقل، دماغی
طاقت ور	قوی	اچھا لگنے کا

downloaded from <https://infohubhmssid.com/>

آپ نے کیا سمجھا؟

پہلے لکھیں۔

کالم: ب

کالم: الف

- ◇ ہر شخص ہے دن میں دوپ کھاتا
- ◇ ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے
- ◇ دن کو بخشی عجب صفائی
- ◇ بجانے لگا ہر کسی کو سایہ
- ◇ حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

- ◇ سچی کی ہے ادا نرالی
- ◇ ہات سے بدن ہے تھر تھراتا
- ◇ کئی نے زمین کو تپایا
- ◇ کھانے کے اہل، گھوڑے
- ◇ کھل بھری رات کیا بیٹائی

اس کو تو تم نے یہ کہے الفاظ اور اس کے معنی اور مفہوم بتائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کے ذہن پر الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی  
اس سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ کون کون سے الفاظ کو یاد رکھیں تاکہ سوالات حل کرتے ان کے لیے آسان ہو جائیں۔

۳۔ پہلے دو سے ۴ الوں کے جواب لکھیں۔

(الف) "ہر شے کے بنا پہاڑوں ہلنے سے کیا مراد ہے؟"

(ب) اس نظم میں جن موصوفوں کا ذکر ہوا ہے ان کے نام لکھیں اور کسی ایک موصوفہ کی فصد و صیغہ لکھیں۔  
"تکلیف سے نہیں ہے کوئی خالی" سے کیا مراد ہے؟

(د) اولادہ تعالیٰ کا شکر کس طرح ادا کیا جاسکتا ہے؟ دو باتیں بتائیں۔

(و) دوسرے اور تیسرے شعر کی نثر بنائیں۔

### میل کر کریں بات

ہر اس نثر کا کون سے شعر آپ کو سب سے زیادہ اچھا لگا اور کیوں؟ گروہوں میں اس پر بحث کو کریں۔

### لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے حروف کی مدد سے خالی جگہ پُر کر کے ہم آواز الفاظ بنا لیں۔

ا ن ل

ن  
ر  
ا  
ق ا ر  
ر

ب  
و  
کھ و ی ن  
ی  
ن

ن  
ر  
ا  
ی ا خ  
ی

سوال نمبر ۳ (د) کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ نثر بنانے کا مطلب کسی شعر کو آسان الفاظ میں لکھنا ہے۔ استاد ہونے کے طور پر ایک شعر دیں۔ باقی اشعار کے لیے بچوں سے مشکل الفاظ کے معانی پوچھیں اور ایسے سوالات پوچھیں جن سے بچوں کو نثر بنانے میں مدد ملے۔  
سوال نمبر ۵ کی سرگرمی بچوں سے کرواؤں میں کروائیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی بچوں سے انفرادی طور پر کروائیں۔





## تواضع کی باتیں

تواضع دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔

تواضع

تواضع

بہاؤ بڑھل

تواضع دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔
تواضع دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔
تواضع دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔
تواضع دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔
تواضع دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔
تواضع دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔

## پرچہ

پرچہ دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔

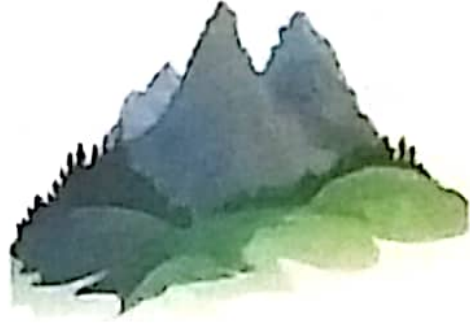
پرچہ دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔  
 پرچہ دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔  
 پرچہ دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔  
 پرچہ دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔  
 پرچہ دینے والوں میں سے جتنا زیادہ تواضع کرے گا، اتنا زیادہ کام میں آئے گا۔

(حضرت جابر رضی اللہ عنہ)

## کچھ نیا لکھیں



۸۔ درج ذیل تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھیں۔



## آؤ کریں کام



۹۔ اپنی پسند کی کوئی اور حمد کا اش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

سال ۸ میں دی ہوئی تصویروں میں چھت کریں پھر طلبہ اور طالبات کو ان تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھنے کی ہدایت دیں۔ سوال نمبر ۱ کی طرح لکھیں۔





## حاصلاتِ تعلم

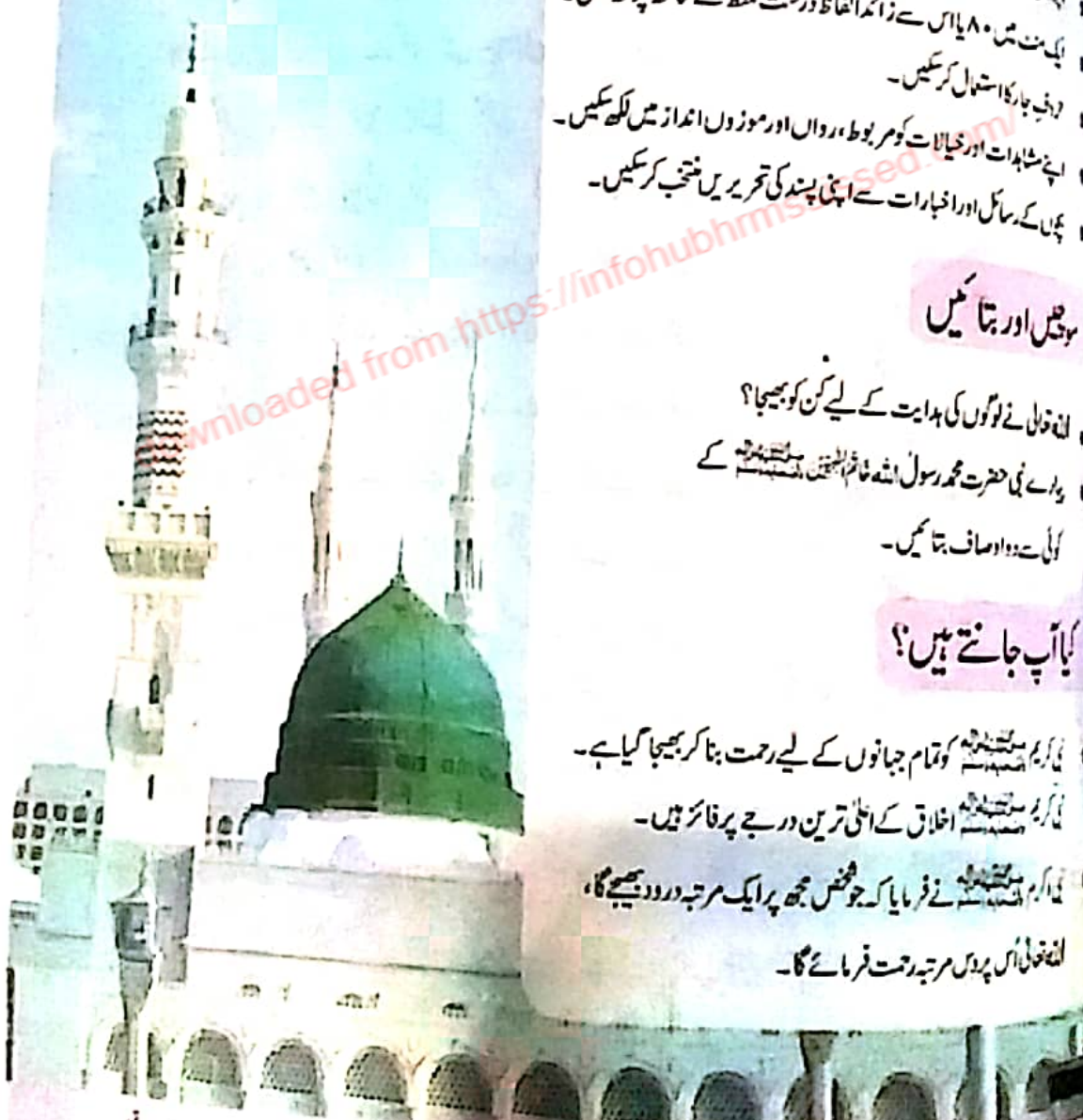
- ۱۔ سنت کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ۲۔ ابتدائی تعمیر و ربطاً ترتیب اور درست لب و لہجے سے بیان کر سکیں۔
- ۳۔ ایک منٹ میں ۸۰ یا اس سے زائد الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- ۴۔ روایت جاری کا استعمال کر سکیں۔
- ۵۔ اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- ۶۔ پچاس کے رسائل اور اخبارات سے اپنی پسند کی تحریریں منتخب کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- ۱۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے کون کو بھیجا؟
- ۲۔ وادے نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی سے دو اوصاف بتائیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- ۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔
- ۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اخلاق کے اعلیٰ ترین درجے پر فائز ہیں۔
- ۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرمائے گا۔



تو کئی کئی کو موثر بنانے کے لیے سنت کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سنت کا متن پڑھانے سے قبل سوچیں اور بتائیں کہ "تعمیر میں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں نکالے گئے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ "تعمیر میں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں نکالے گئے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ "تعمیر میں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں نکالے گئے ہیں۔

# نعت

تلفظ سیکھیں



آدمیت	امت	ذمت گیری	امرار
-------	-----	----------	-------

سلام اُس پر کہ جس نے بے کسوں کی ذمت گیری کی  
 سلام اُس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی  
 سلام اُس پر کہ امرارِ محبت جس نے سمجھائے  
 سلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر پُھول برسائے  
 سلام اُس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا  
 سلام اُس پر کہ ٹوٹا بویا جس کا بچھونا تھا  
 سلام اُس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا  
 سلام اُس پر جو بھوکا رو کر آوروں کو کھلاتا تھا  
 سلام اُس پر جو امت کے لیے راتوں کو روتا تھا  
 سلام اُس پر جو فرشِ خاک پر جاڑے میں سوتا تھا  
 سلام اُس پر جو دنیا کے لیے زحمت ہی زحمت ہے  
 سلام اُس پر کہ جس کی ذات نُورِ آدمیت ہے  
 دُزد اُس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی  
 دُزد اُس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی  
 (ماہر القادری)



ٹھہریں اور بتائیں

- آپ ﷺ نے کس کی ہرانا
- "بے کسوں کی ذمت گیری تہہ ہوا"

ہم نے سیکھا



- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فخر کی زندگی گزار دی۔
- آپ ﷺ نے دینِ حق کے لیے شرمین اور کفار کے مظالم برداشت کیے لیکن آپ ﷺ نے کبھی اُن کو بددعا نہیں دی۔
- آپ ﷺ رحمتِ للعالمین ہیں۔ آپ ﷺ ہمیشہ اپنی امت کی ہدایت کی لگ کر رہتے۔ درود و سلام ہو آپ ﷺ پر۔

بچوں سے حکم درست رکھنا، لے اور آجکے ساتھ پڑھائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہم بتائیں۔ بچوں کو اشعار کا مفہم آسان اور دلچسپ بنائیں۔  
 بتائیں کہ نبی کریم ﷺ کی ذات سے مثالِ حق تعالیٰ کا گمراہی۔  
 نوٹ: غیر مسلم طلبہ کو اسلامی سوال پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔  
 • احتمالی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے تہذیبی سوال دیا جائے۔





# مشق

معنی الفاظ  
معنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

معانی	الفاظ	معانی
۔	دست گیری	بے یار و مددگار
سہری کی جمع، شہید ہاتھی	اسرار	معمل، مجلس
تکلیف اٹھانا	ڈکھ اٹھانا	زمین
جی بھرنا	سیری ہونا	الساہت کا نثر

downloaded from <https://infocubhmssited.com/>



آپ نے کیا سمجھا؟

کے مطابق مناسب الفاظ کا کرمصرے مکمل کریں۔

(الف) غلام اس پر کہ جس نے بادشاہ میں لقمیری کی  
 (ب) غلام اس پر کہ جس نے رزم کھا کر پھول برساتے  
 (ج) غلام اس پر کہ جس کے لہر میں چاندی تھی نہ سونا تھا  
 (د) غلام اس پر کہ جو سپاہی کی خاطر ڈکھ اٹھاتا تھا  
 (ه) غلام اس پر کہ جو لڑائی خاک پر چلا کر لہے میں سوتا تھا

معنی الفاظ کے معانی لکھیں۔ اس سرگرمی کا مقصد ہاں کے لفظوں میں استعمال کرنا ہے۔ سوال نمبر ۱۱۲، ۱۱۳ کی سرگرمی  
 کو لے کر پانچ پانچ سے لے کر آٹھ آٹھ کر دیا گیا تاکہ ۱۱۱ سے مل کر ان کے لیے آسان ہو جائے۔

سویے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔



پوشہ میں فقیری سے کیا مراد ہے؟

(الف)

فقر آدمیت کا کیا مطلب ہے؟

(ب)

”جو بھوکا رہے اور لوگوں کو کھلاتا تھا“ میں کس بات کی طرف اشارہ ہے؟

(ج)

اس نعت میں شامل آپ ﷺ کی چار خوبیاں بتائیں۔

(د)

آپ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت کا عملی اظہار کس طرح کر سکتے ہیں؟

(ه)

## مل کر کریں بات

۴۔ ”ہمارے لیے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت بہترین نمونہ ہے۔“ اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

## لفظوں کا کھیل

۵۔ بعض الفاظ دو لفظوں کا مجموعہ ہوتے ہیں، ایسے الفاظ کو ”مركب الفاظ“ کہتے ہیں جیسے ”ہنسی مذاق“۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو مطابق صحیح لفظ سے ملائیں۔

کوڑے

خون

کلونا

چ

باڑی

کیڑے

پینا

شور

چ

کالا

شرا

کھیتی

سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو باہر نکلنے کی اجازت دیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی سنیے اور بولنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔



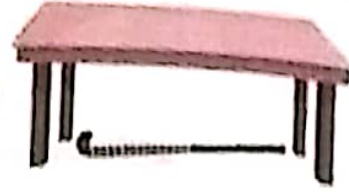


## قواعد سیکھیں

اسے لکھنے اور پڑھنے سے پہلے۔



○ آسمان پر تارے چمکتے ہیں۔



اس کی میز کے نیچے ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں حروف "نیچے" اور "پر" کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ حروف ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق قائم کر کے، جملہ بنا کرتے ہیں۔ انہیں "حروف جار" کہا جاتا ہے۔ تک، اوپر، نیچے، اندر، باہر، آگے، پیچھے، درمیان، سے، پر وغیرہ حروف جار ہیں۔  
 مناسب حروف جار لگا کر جملے مکمل کریں۔



قلم \_\_\_\_\_ لکھو۔



اپنی پڑھائی \_\_\_\_\_ توجہ دو۔

بانگ \_\_\_\_\_ رنگ برنگ کی تتلیاں اڑ رہی تھیں۔



میں \_\_\_\_\_ صبح سے شام \_\_\_\_\_ کام کیا۔

حروف جار کے استعمال کا تصور بہتر کرانے کے لیے کسی سبب میں سے ایک ہی اگر ارف منتخب کریں۔ بچوں کو اس میں حروف جار کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔



۷۔ وی ہوئی عہارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اپنے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساتھ لے کر طائف گئے اور وہاں کے سرداروں کو دین حق کی دعوت دی۔ مگر افسوس کہ اُن میں سے ایک نے بھی اس کو قبول نہ کیا۔ صرف یہی نہیں بلکہ بازار کے شریر لوگوں کو آپ ﷺ کے پیچھے لگا دیا، وہ راستے کے دونوں طرف کھڑے ہو گئے۔ جب آپ ﷺ اُدھر سے گزرتے لگے تو وہ آپ ﷺ پر پتھر برسائے لگے جس سے آپ ﷺ لہولہان ہو گئے۔ آخر آپ ﷺ نے ایک باغ میں پناہ لی۔ اُس وقت آپ ﷺ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور کہا کہ پہاڑوں کا فرشتہ بھی میرے ساتھ ہے اگر آپ ﷺ اجازت دیں تو اس شہر کو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ دیا جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے امید ہے اللہ ان کی آنے والی نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف اللہ کی بندگی کریں گے۔“ (صحیح بخاری)

کچھ نیا لکھیں



۸۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت مبارکہ کا کوئی واقعہ لکھیں۔

آؤ کریں کام



۹۔ بچوں کے رسائل میں سے اپنی اپنی پسند کی ایک ایک نعت منتخب کریں اور اپنے اُستادِ محترم کو دکھائیں۔

سوال نمبر ۷ کی مہارت دو نمٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھو اس میں اور بچوں کو بتائیں کہ ”وتم کھا کر پھول برسائے“ میں ایسے ہی واقعات کی طرف اشارہ ہے۔ سرگرمی ۹ کے لیے بچوں کو بتائیں کہ وہ نفلوں کے انتخاب کے لیے الگ کاپی بنائیں۔ اس کاپی میں اپنی پسندیدہ نغمیں چسپاں کریں۔





# مشالی مُعَلِّم

پہلی  
۳

## حاصلاتِ تعلیم

- سنتی تعلیم کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- کسی واقعے کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- کسی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- متن کو ہم سے پڑھ سکیں۔
- عہارت پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- امانت کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- اہم خاص اور اہم عام میں امتیاز کر سکیں۔
- خط تحریر کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- رحیمہ لاملین سے کیا مراد ہے؟
- حضور نبی کریم ﷺ کی کوئی ایک خوبی بتائیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- جس شخص نے اسلام قبول کر کے یہ حیثیت مسلمان،
- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہو اور پھر وہ ایمان ہی کی حالت
- میں فوت ہوا ہو، اُسے صحابی کہتے ہیں۔

تعلیم کی تکمیل کو پڑھانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات پڑھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "فہمیں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ "میں وہی غنی انسانی معلومات بھی بچوں کو موقع مل کے مطابق دی جائیں۔"

# مشالی مُعَلِّم

تلفظ سیکھیں



تشبیہ	فہم	نفع بخش	مختصر	اثر	ذہنی
-------	-----	---------	-------	-----	------

سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی دیواریں اٹھاتے ہوئے دُعا کی تھی: "اے رب! ان لوگوں میں تو مجھ کو ایسا رسول بھیج دیجیے جو انھیں تیری آیات سنائے، ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے۔" حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا تو ان کے اولاد میں سے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ آخری نبی بن کر آئے۔ آپ ﷺ پر جو پہلی وحی نازل ہوئی اس کا آغاز



یعنی "پڑھ" تھا۔ اس کے بعد آپ ﷺ تعلیم و تربیت کے ذریعے سے انسانوں کی زندگی میں ایسی تبدیلی لائے کہ تاریخ میں جس کی مثال نہیں ملتی۔ آپ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا: "مجھے مُعَلِّم بنا کر بھیجا گیا۔" آپ ﷺ کے تعلیم کے اصول آج بھی مؤثر ہیں۔

آپ ﷺ کی تعلیم میں ایک خاص بات یہ تھی کہ آپ ﷺ کی محنت کو نہایت صاف اور واضح ہوتی۔ آپ ﷺ مختصر اور جامع بات کرتے۔ الفاظ کم مگر پُر اثر ہوتے، مثلاً آپ ﷺ نے فرمایا:

• بہترین علم وہ ہے جو نفع بخش ہو۔

• اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

• اللہ کی قسم اوہ مومن نہیں جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔

آپ ﷺ کے لہجے میں محبت اور دل سوزی ہوتی۔ آپ ﷺ میٹھی باتیں کرتے جو دل پر اثر کرتیں اور سننے والا عمل کے لیے تیار ہو جاتا۔

## ٹھہریں اور بتائیں

- پہلی وحی کا پہلا لفظ کیا تھا؟
- آپ ﷺ نے صحابی کو کھانا کھانے کے لیے تیار کیا تو فرمایا: "کھانا کھاؤ تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو، وائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنی طرف سے کھایا کرو۔"

آپ ﷺ کبھی ایسی بات نہیں کرتے تھے جس سے کسی کو تکلیف پہنچے اور اسے غصہ آئے۔ ایک دفعہ ایک صحابی کھانا کھا رہے تھے اور ان کا انداز مناسب نہیں تھا۔ کبھی ہاتھ پلیٹ کے ایک حصے پر پڑتا اور کبھی دوسرے حصے پر۔ آپ ﷺ نے یہ منظر دیکھا تو فرمایا: "کھانا کھاؤ تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو، وائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنی طرف سے کھایا کرو۔"



حضرت محمد رسول اللہ ﷺ، سوال و جواب کے ذریعے سے بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دین کی تعلیم دیتے۔ ایک  
 سے پہلے کہ تم میں سے کسی کے گھر کے آگے نہر پوری ہو اور دو روزانہ پانچ مرتبہ اس میں غسل کرے تو کیا اس کے بدن  
 پر اللہ تعالیٰ کی رحمت پڑے گی؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا کہ اسے اللہ کے رسول ﷺ، اس پر ذرا بھی میل باقی نہیں رہے گا۔ آپ ﷺ

بعض اوقات اپنی بات کو اچھی طرح سمجھانے اور واضح کرنے کے لیے ہاتھ کے اشاروں سے مدد لیتے۔ اس طرح  
 ایک بار ایک صحابی نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ میرے لیے کون سی چیز سب سے زیادہ خطرناک ہے؟  
 یہ زبان سب سے زیادہ خطرناک ہے۔ اس بات کا مطلب یہ ہے کہ شفقت گو میں احتیاط سے کام لینا  
 سے ہمیں دنیا میں بھی نقصان پہنچے گا اور آخرت میں بھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔  
 سے شفیقہ جنتیوں سے شفیقہ جنتیوں سے لوگ واقف ہوتے مثلاً آپ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا:  
 "مومن مومن کا آئینہ ہے۔"

ایک موقع پر نبوت سے منع کرنا تھا کیوں کہ آئینہ صرف اس وقت عیب ظاہر کرتا ہے جب آدمی آئینے کے سامنے ہو۔ آئینہ بھی  
 لوگوں کو نہیں بتاتا۔

یہ کریم ﷺ موقع کے مطابق بات کرتے۔ آپ ﷺ جن باتوں کی تعلیم دوسروں کو دیتے تھے خود بھی اچھی پر عمل کر کے  
 اپنے ہاتھ پر ایک مثالی نمونہ ہیں اور آپ ﷺ کی سیرت ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

ہم نے سیکھا

- 1. کریم ﷺ واضح، بھروسہ اور جامع بات کرتے۔
- 2. کریم ﷺ نرمی، شفقت اور محبت سے بات سمجھاتے۔
- 3. کریم ﷺ آسان مثالوں اور ہاتھ کے اشاروں سے بات (یعنی قصہ) کرتے۔

اس کتاب کے مصنف نے اس کتاب کو لکھنے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ اس کتاب کو لکھنے والے کو اللہ تعالیٰ سے اجر دے اور اس کو جہنم سے محفوظ رکھے۔  
 اس کتاب کے مصنف نے اس کتاب کو لکھنے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ اس کتاب کو لکھنے والے کو اللہ تعالیٰ سے اجر دے اور اس کو جہنم سے محفوظ رکھے۔  
 اس کتاب کے مصنف نے اس کتاب کو لکھنے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ اس کتاب کو لکھنے والے کو اللہ تعالیٰ سے اجر دے اور اس کو جہنم سے محفوظ رکھے۔

# مشق

## نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
علم تکلفات	مُعَلِّم	آیت کی جمع، نشانی، قرآنی جملے	آیات
کسی کی غیر مومنہ کی مناسبت میں اہلسنت	غِیْبَت	دانائی، مراد حدیثِ رسول	حکمت
ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانے کا عمل	تَشْبِیْہ	انبیاءِ علیہم السلام پر نازل ہونے والا اللہ کا کلام	وحی

## آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

- تعمیر
- دل سوزی
- تکلیف
- خطرناک
- آئینہ

(الف) حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کبھی ایسی بات نہ کرتے جس سے دوسرے بڑے کو \_\_\_\_\_ ہو۔

(ب) بہترین علم وہ ہے جو \_\_\_\_\_ ہو۔

(ج) آپ ﷺ نے فرمایا: مومن، مومن کا \_\_\_\_\_ ہے۔

(د) یہ زبان سب سے زیادہ \_\_\_\_\_ ہے۔

(ه) آپ ﷺ کے لہجے میں محبت اور \_\_\_\_\_ ہوتی۔

سوال نمبر ۱۳ کی تکراریاں پکڑنے سے حسب سابق کروائیں۔





لکھیں۔

فانہ کی دیواریں اُٹھاتے ہوئے سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا دعا کی تھی؟

حضرت نبی کریم ﷺ کی سُنّت گو کی خاص بات کیا تھی؟

پانچوں نمازوں کی اہمیت بتانے کے لیے آپ ﷺ نے کون سی مثال دی؟

حضرت نبی کریم ﷺ لوگوں کو سمجھانے کے لیے کون کون سے طریقے اختیار فرماتے؟ کم از کم تین طریقے بتائیں۔

آپ دوسروں کو بات سمجھانے کے لیے کون سا طریقہ اختیار کرتے ہیں؟

## عمل کر کریں بات

پانچوں نمازوں کی اہمیت بتانے کے لیے آپ ﷺ نے کون سی مثال دی؟

## لفظوں کا کھیل

پانچوں لفظوں کا کھیل کھیلیں اور نیا لفظ بنائیں۔

بناؤ

"بناؤ" کے اوپر سے ایک نقطہ ہٹائیں تو بنے گا

"بناؤ" کے اوپر سے تین نقطے ہٹائیں تو بنے گا

"بناؤ" کے نیچے سے دو نقطے ہٹائیں تو بنے گا

"بناؤ" کے نیچے سے ایک نقطہ ہٹائیں تو بنے گا

"بناؤ" سے علامت "و" ہٹا کر نیچے نقطہ لگانے سے بنے گا

یہ سب تمہارے لیے ہے۔ یہ سب تمہاری ہی شوق و فہم کی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔ یہ سب تمہاری ہی ہمت سے کرو ہوں میں کرواؤں۔

حضرت نبی کریم ﷺ کی زندگی کے واقعات بچوں کو بیان کرنے کا موقع دیں۔

## قواعد سیکھیں

### اسم نکرہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

لڑکا کھیل رہا ہے۔ کتاب بہترین دوست ہے۔

باغ فوسپ موصوفت صوبہ

اوپر دیے گئے جملوں میں لڑکا، کتاب اور باغ نمایاں کیے گئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ لڑکا، کتاب اور باغ نام الگ الگ ہیں۔ انہیں اسم عام یا اسم نکرہ کہتے ہیں۔

### اسم معرفہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔

قائد اعظم محمد علی جناح

دیے ہوئے جملوں میں قرآن مجید، قائد اعظم اور کراچی نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ نام خاص شخص، خاص شہر اور خاص مقام کے استعمال کیے گئے ہیں۔ انہیں "اسم خاص یا اسم معرفہ" کہتے ہیں۔

۶۔ درج ذیل میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے جملے بنائیں۔

مظفر آباد	فرحان	باغ	پھول	باپ خیر	دریا
-----------	-------	-----	------	---------	------

اسم نکرہ

جملے


اسم معرفہ

جملے


سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے مزید مشاغل اسے کراہم خاص اور اسم عام کی مشق کروائیں۔





سب سے پہلے دعا کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور دیے ہوئے سوالات کے جواب زبانی دیں۔

صداقت اور دیانت ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی نمایاں صفات تھیں، اس لیے لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کے لقب سے پکارتے۔ آپ ﷺ کی سچائی اور دیانت داری کو دوست دشمن سب تسلیم کرتے۔ ابو جہل جیسا بڑا دشمن اسلام بھی یہ کہنے پر مجبور تھا کہ میں آپ ﷺ کو جھوٹا نہیں کہتا لیکن جو بات آپ ﷺ کہ رہے ہیں، میں اُسے ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ نبی کریم ﷺ کی دیانت داری کا یہ عالم تھا کہ کفار مکہ سخت دشمنی کے باوجود اپنی امانتیں آپ ﷺ کے پاس رکھواتے تھے۔

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی نمایاں صفات کیا تھیں؟  
 آپ ﷺ کو لوگ کس لقب سے پکارتے تھے؟  
 ابو جہل نے حضور ﷺ کے متعلق کیا کہا؟  
 کفار مکہ اپنی امانتیں آپ ﷺ کے پاس کیوں رکھواتے تھے؟

### کچھ نیا لکھیں

ذرا ایک دوسرے کو پیغام اور خیالات پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے، اس لیے خط کو آدھی ملاقات بھی کہا جاتا ہے۔ خط لکھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

سب سے پہلے صفحے کے انتہائی دائیں طرف مقام اور اس کے نیچے تاریخ لکھیں۔ نئی سطر میں مکتوب الیہ (جس کو خط لکھا جا رہا ہے) مناسب انداز میں مخاطب کیجیے اور التسلام علیکم لکھیے۔

خط کا ٹکڑا مضمون مکمل ہونے پر انتہائی بائیں طرف اپنا نام لکھیں۔ مثال کے طور پر اپنے والد صاحب کے نام خط لکھتے ہیں تو یوں لکھیں گے۔

سوال نمبر ۷ میں دیا ہوا ہی اگر آپ سب سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھو لیں، پھر دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی پڑھیں۔

وحدت کا رتی۔ ۱۰۰۰

۱۰۰۰ ج ۲۰۰۲

یہاں سے انجان!

اسلام تکمیلِ حجتِ اللہ!

آپ کا خطا تھا آپ کی خیریت کے بارے میں جان کر خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمر میں باطنی طور پر  
کی طبیعت اب ٹھیک ہے۔ یہ انہی ہیں جو کہ آپ کو بہت یاد کرتے تھے۔ پر سوں تیسری جماعت کا تہجد لگا۔ یہ وہی ہیں جو کہ  
کلاس میں اول آتی تھیں۔ وہاں میں سب نے مجھے انعام بھی دیا اور شاہین بھی۔  
آپ نے وہ یاد کیا تو اگر میں جماعت میں اول آ جاؤں تو مجھے بھی دیا جائے گا۔ میرا آپ کے خط کا جواب آ رہا ہے۔

آپ کا  
شہزادہ

۸۔ اپنے دوست کے نام لکھیں اور اسے پتھروں میں اپنے گمراہے کی دعوت دیں۔

downloaded from <http://www.fohuhmssissed.com/>

### آذ کریں کام



۱۔ ان شخصیات کا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

حضرت عبدالملک	
حضرت عبد اللہ	
حضرت آمنہ	
حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	
حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا	
حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	

سارے دوستوں کو ان کے نام لکھ کر ان کے پاس بھیجیں۔ ان کے پاس سے جواب لیں اور ان کے ساتھ کیا رشتہ تھا۔  
تو ان کے ساتھ کیا رشتہ تھا۔ ان کے پاس سے جواب لیں اور ان کے ساتھ کیا رشتہ تھا۔





# ہم بنیں گے اچھے شہری

سبق  
۴

حاصلاتِ تعلیم

سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔

روزمرہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔

کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون ربط اور تسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔

کسی مقام یا سفر وغیرہ کی جزئیات بیان کر سکیں۔

ڈاک خانہ، ہسپتال اور لاری اڈہ وغیرہ پر تحریر شدہ ہدایات پڑھ سکیں۔

ذکر و تائید (جان دار اور بے جان) کا فرق کر سکیں۔

اپنے ماحول سے متعلق کسی موضوع پر دو منٹ کی تقریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

۱۔ اپنا شہری کون ہوتا ہے؟

۲۔ ہم اپنے ملک کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

۳۔ میں اپنے ارد گرد کی صفائی کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

۱۔ اپنا شہری جس ملک میں بھی ہو، اس ملک کے قانون کا احترام کرتا ہے۔

۲۔ اپنا شہری دوسروں کے ساتھ وہ سلوک کرتا ہے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

۳۔ اپنا شہری پودوں، جانوروں اور پرندوں کو بھی نقصان نہیں پہنچاتا۔



اس سبق کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" ایسے جاری ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات پچاس سے پچیس تا کوہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "نصہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ کیا آپ جانتے تھے؟ میں جی جی انسانی معلومات بھی بچوں کو موقع مل کے مطابق دی جائیں۔

# ہم بنیں گے اچھے شہری

تعلیم سیکھیں



پول	بھینپ	لٹھی	ٹراماں	خاٹے	پھرم
-----	-------	------	--------	------	------



1 موسم بہت گرم گوار تھا۔ حامد صاحب اپنے بچوں کو قریبی پارک میں سیر کے لیے لے گئے۔ بھینپ ٹراماں پارک پہنچے۔  
 بس ہوائی مل کر کھینچنے لگے۔ کھینچتے کھینچتے وہ پارک میں دور تک چلے گئے۔  
 تھوڑی دیر بعد ٹوب صورت پھول ہاتھوں میں لیے ٹراماں ٹراماں چلتے  
 ہوئے واپس آ رہے تھے۔ ان کے ہاتھوں میں پھول دیکھ کر حامد صاحب  
 اٹھرا دیکھے میں کہنے لگے: بچو! یہ تم نے کیا کیا؟ پھول تو زنا تو بہت بڑی  
 بات ہے۔ کیا تم نے پارک میں جگہ جگہ لگی ہوئی تختیاں نہیں دیکھیں؟  
 مافیہ قریب آ کر کہنے لگی: ابا جان! کون سی تختیاں؟  
 حامد صاحب: جن پر لکھا ہوا ہے: "پھول تو زنا منع ہے۔"  
 کھیت نے کہا: ابا جان! تختیوں کا تو ہمیں خیال ہی نہیں رہا، پھول اچھے لگے،  
 ہم نے توڑ لیے، لیکن ہمیں کسی نے نہیں دیکھا!

## کھٹھریں اور بتائیں

- حامد صاحب اپنے بچوں کو کجاں لے گئے؟
- بچوں کے ہاتھوں میں پھول دیکھ کر وہ کس پارک میں تختیوں پر کیا لکھا ہے؟

حامد صاحب نے کہا: اچھا اگر کوئی آدمی نہ دیکھ رہا ہو تو ہر لحاظ کام کیا جاسکتا ہے، کیا  
 دکان دار نہ دیکھ رہا ہو تو اس کی دکان سے چیز اٹھائی جاسکتی ہے؟ یہی مطلب ہے نا تمہارا!  
 طیب بھینپ کر بولا: نہیں ابا جان! ہمارا یہ مطلب ہرگز نہیں۔ ہم سے واقعی غلطی ہوئی۔  
 ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ کبھی ایسا کام نہیں کریں گے۔

حامد صاحب نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "شاہاش بیٹے اچھے انسان کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ اپنی غلطی تسلیم کر لیتا ہے۔  
 شہری بنو۔"

مافیہ کہنے لگی: ابا جان! اچھا شہری... اچھا شہری کون ہوتا ہے؟

"جو اچھے کام کرے۔" کھیت نے جلدی سے جواب دیا۔

"کسی حد تک ٹھیک کہا تم نے۔ یہ ملک ہمارا ہے۔ جہاں سکول، اسپتال، سڑکیں، پل اور پارک وغیرہ ہم سب کا مشترکہ اثاثہ ہے۔"

حق کی بلند ٹرائی بچوں سے درست لفظ کے ساتھ کروا دیں۔ مشکل الفاظ کا مفہوم اور تلفظ بتائیں۔





بہا ہے۔ سب آدمی کو کوئی چیز اچھی لگتی ہے تو وہ ہر طرح سے اس کا خیال رکھتا ہے۔ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اسے ہر نقصان سے بچاتا ہے۔

تو ہمیں ہر طرح سے اس کا خیال رکھنا ہوگا، تب ہی ہم اچھے شہری بن سکتے ہیں۔" حامد صاحب نے ہنس کر کہا۔

یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔ "یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔" "یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔"

یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔ "یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔"

یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔ "یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔"

یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔ "یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔"

یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔ "یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔"

یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔ "یہ سنا کر سب نے ہنس کر کہا۔"

ہم نے سیکھا

ہم نے سیکھا

ہم نے سیکھا

ہم نے سیکھا

ہم نے سیکھا

# مشق

## نئے الفاظ



لا

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
شیر	چینپ کر	آہستہ آہستہ چلنا	خراماں خراماں
شہرت	قصبہ	نمکین، پریشان	افشردہ
اصول	خلاف ورزی	عزت	اجرام
کافر	خاردار	اصول	ضابطہ

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

(الف) لیکن ہمیں کسی نے نہیں دیکھا۔

(ب) اچھا شہری صرف اپنے لیے نہیں بلکہ سب کے فائدے کے لیے سوچتا ہے۔

(ج) کون سی تختیاں؟

(د) اچھا شہری قانون کا احترام کرتا ہے۔

(ه) ہمیں اپنے گلی محلے کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

نئے الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا مفہوم بچوں کو بتائیں نیز ان الفاظ کے جملے بھی بنائیں۔





جیسے سوالات کے جوابات لکھیں۔

بچوں سے کیا لکھی ہوئی؟

لوزی کی استانی نے کیا بتایا تھا؟

ایضے شہری کے اوصاف کیا ہیں؟

ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ اپنے ملک کی ترقی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

### پل کر کریں بات

آپ نے کسی سیاحتی مقام، پارک، باغ یا تاریخی مقام کی سیر کی ہے تو اس کی تفصیلات بتائیں۔ آپ کو اس مقام کی کون سی بات پسند آئی؟

### لنکوں کا کھیل

جیسے لفظ میں سے اسم نکرہ اور اسم معرف الگ الگ کر کے لکھیں۔

اسم معرف

اسم نکرہ


لوزی

مٹھاب

آدی

سکول

گلگت

ملک

گادڑ

ڈاک خانہ

ایران

حامد صاحب

لاہور


پل کر کے بات کی سرگرمی کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ایک اور سرے کو اپنی سیر کی تفصیلات بتائیں۔ کیا مقام نام لکھی ہیں؟ کیا نام لکھی ہیں؟ کیا نام لکھی ہیں؟

## قواعد سیکھیں

۱۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ لفظ جو بڑے لیے بولا جائے، اسے مذکر کہتے ہیں۔ جیسے: لڑکا، گھوڑا، ٹرنا وغیرہ۔ وہ لفظ جو عورت کے لیے بولا جائے، اسے مؤنث کہتے ہیں۔ جیسے: لڑکی، گھوڑی، ٹرنی وغیرہ۔

مذکر مؤنث کی دو اقسام ہیں:

۱۔ غیر حقیقی

۲۔ حقیقی

### مذکر مؤنث حقیقی:

جانداروں میں مذکر مؤنث حقیقی کہلاتے ہیں، مثلاً: اسد کتاب پڑھ رہا ہے اور عمارہ کرکٹ کھیل رہی ہے۔ اور دیے ہوئے جملے میں نمایاں نام اسد اور عمارہ ہیں۔ اسد مذکر ہے جب کہ عمارہ مؤنث ہے۔

### مذکر مؤنث غیر حقیقی:

غیر جاندار اور بے جان اشیاء میں زیادہ کا تصور نہیں ہوتا لیکن بولنے، لکھنے اور پڑھنے میں اہل زبان انہیں مذکر اور مؤنث کہتے ہیں۔ مثلاً: آسمان کارنگ نیا ہے۔ پانی ٹھنڈا ہے۔ یہ اردو کی کتاب ہے۔ گھاس ہری ہے۔ اور دیے ہوئے جملوں میں آسمان، پانی، کتاب اور گھاس کو نمایاں کیا گیا ہے۔ آسمان اور پانی کو مذکر بولا جاتا ہے، جب کہ کتاب مؤنث بولا جاتا ہے۔ دیے ہوئے الفاظ کو متعلقہ کالموں میں لکھیں۔

بھائی	رت	والدہ	بہار	لڑکا	بھانجی	آسمان
بھائی	والد	زمین	بھائی	چاند	لڑکی	بھائی

مثال:

مذکر	بھائی					
مؤنث	بھانجی					

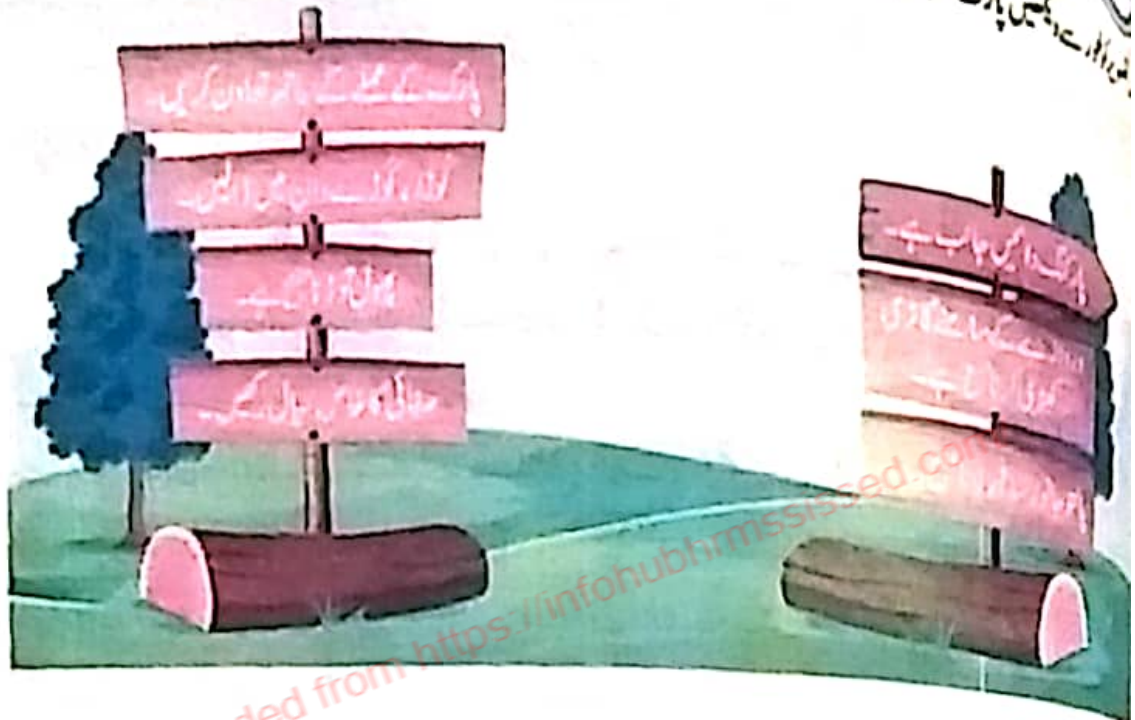
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو مذکر مؤنث حقیقی اور غیر حقیقی کا مفہوم بتائیں۔ عام زندگی سے مثالیں دے کر ان کا فرق جانیں اور بات کریں۔

ہائیں۔ ایک گروہ مذکر لفظ لے اور دوسرا گروہ مؤنث لفظ لے۔





شہزادہ سے کہیں پارک میں لگی تختیوں پر نکسی ہوئی ہدایات پڑھیں۔



downloaded from <https://infohubhrmsstized.com>

کچھ نیا لکھیں

یہ نیا پھاٹکی بنوں گا اس موضوع پر دس جملوں پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

آؤ کریں کام

دوست گل، پانی یا گیس کا بل لے کر آئیں۔ صرف شدہ پونٹ، بل کی کٹل رقم اور بل جمع کرنے کی آخری تاریخ کی نشان دہی کریں۔ بل کے پچھلے ہدایات پڑھیں۔

ان سوال کو صاف رکھنا ہم سب کا فرض ہے۔ اس موضوع پر دو منٹ کی تقریر تیار کر کے سکول اسمبلی یا کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

سوال نمبر ۱ میں تختیوں پر نکسی ہوئی ہدایات بچوں سے درست لکھنے اور روانی کے ساتھ پڑھا کریں۔ بچوں کو ان ہدایات کا مفہم اور اہمیت سمجھائیں۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو مضمون کے تین حصوں، حیدر، لکھن مضمون اور اختتامیہ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ مضمون کتنے حصوں میں ہے اور ہر حصہ کا خیال رکھیں۔ سوال نمبر ۳ کی سرگرمی بچوں سے کرو ہوں میں کروا کریں۔ یہ سرگرمی کروانے سے ایک دن پہلے بچوں کو بتائیں کہ وہ اپنے دوستوں سے گل، گیس یا پانی کا بل لے کر آئیں۔ بچوں کو بل پڑھنے کے لیے کہیں۔ پونٹ، بل کی قیمت اور ہدایات پڑھنے میں بچوں کی مدد فرمائی کریں۔ سرگرمی نمبر ۴ کے لیے تقریر کی تیاری میں بچوں کی رہنمائی کریں اور ان کو سکول اسمبلی یا کمرہ جماعت میں پیش کرنے کا موقع دیں۔

## جائزہ - ۱

سُننا/بولنا

۱۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے متعلق پانچ باتیں بتائیں۔

پڑھنا

۲۔ مہارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آڑ میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔

ایک دفعہ ایک بیچ کی عدالت میں دو آدمی آئے۔ بیچ نے دیکھتے ہی اندازہ لگایا کہ ان میں ایک سیدھا سادہ جبکہ

ہے۔ ان دونوں نے بیچ کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا۔

پہلے سیدھا سادہ آدمی بولا: جناب! میں نے پچھو رقم امانت کے طور پر اس کے سپرد کی تھی۔ اب یہ رقم دینے سے انکار کر رہا ہے۔

بیچ نے دوسرے آدمی سے پوچھا؟ کیا یہ درست کہہ رہا ہے؟

اس آدمی نے کہا: میرے پاس اس کی کوئی رقم نہیں۔ اگر یہ سچا ہے تو کوئی گواہ لائے ورنہ میں قسم کھانے کے لیے تیار ہوں۔

بیچ نے پہلے آدمی سے پوچھا: تم نے رقم کس جگہ اس کے حوالے کی تھی؟

"ایک درخت کے سایے میں" پہلے آدمی نے جواب دیا۔

بیچ نے کہا: تم اس درخت کے پاس جاؤ شاید تمہیں یاد آئے کہ تم نے رقم کسی کو دی تھی یا خرچ کر لی تھی۔

آدمی سیدھا سادہ تھا، چلا گیا۔ دوسرا آدمی بیچ کے پاس بیٹھا رہا۔

بیچ اپنے کام میں مصروف ہو گیا جب کہ دوسرا آدمی سوچوں میں گم ہو گیا۔

اچانک بیچ نے پوچھا: تمہارا کیا خیال ہے، تمہارا ساتھی اس درخت کے پاس پہنچا ہو گا یا ابھی راستے میں ہو گا؟

اس آدمی نے جواب دیا: نہیں جناب! ابھی کہاں! وہ درخت تو بہت دُور ہے۔

سوالات

(الف) دونوں آدمیوں میں کس بات پر جھگڑا تھا؟

(ب) دونوں آدمیوں کو دیکھتے ہی بیچ نے کیا اندازہ لگایا؟

(ج) بیچ نے پہلے آدمی کو کہاں بھیجا؟

(د) بیچ اور دوسرے آدمی کے درمیان کیا بات ہوئی؟

(و) آپ کے خیال میں بیچ نے اس جھگڑے کا فیصلہ کس کے حق میں دیا، ہو گا اور کیوں؟



ذیل جملوں میں استعمال کریں:

سینا میں کرنا چکا چونکہ ہونا خاک میں ملانا شیر و شکر ہونا جان میں جان آنا

ذیل سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

قلم لڑکا قلمہ قلعہ بالا حصار مسجد گھر خضدار ناصر پھول

ذیل کے صحیح خانوں میں لکھیں۔

آہن زمین پانی سورج صورت بادل جنگل قوم بارش

ذیل کے مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

تازہ ، گرم ، سفید اور میٹھا	ت کا ٹکڑا آدا کر بھائی
خوبی کی ہے گویا صورت	مالک کو کیوں نہ پکاریں
کھا لیتی ہے سب خوش ہو کر	ان کو اس نے سبزہ بنایا
جس نے ہماری گائے بتائی	اللہ دودھ ہے کیسا
جس نے پلائیں دودھ کی دھاریں	اس کو دی کیا اچھی صورت
سبزے کو پھر گائے نے کھایا	ڈاکا ، بھوتی ، چوکر

(۱-۱) ایل میرٹھی

پہرت کے نام خط لکھیں اور اسے اپنے ساتھ کسی تفریحی مقام کی سیر کی دعوت دیں۔

کئی کئی جہاتوں اور قصبات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا گیا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی سونے پر ششماں اور ساٹھ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔  
فون کا کام کرانے کے دوران میں بچوں کو ہماری بار بار جازے سے دی ہوئی سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

# نشاہا تھی

(برائے مطالعہ)

سبق

۵

## سوچیں اور بتائیں

- آپ کس قسم کی کہانیاں پڑھنا پسند کرتے ہیں؟
- کیا آپ نے کوئی مزاحیہ کہانی پڑھی یا سنی ہے؟

افریقہ کے ایک جنگل میں ایک نشاہتا تھی اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ سارا دن درختوں کے پتے چباتا، گھومتا اور شام کو کسی تالاب یا ندی تالے سے پانی پی کر اپنی پیاس بجھالیتا تھا۔ ایک شام اس کے ماں باپ اسے دریا پر لے گئے۔ دریا کے کنارے اس نے اپنے بڑوں سے بہت کچھ سُن رکھا تھا لیکن کبھی جانے کا موقع نہیں ملا تھا۔ آج پہلی دفعہ دریا کی طرف جاتے ہوئے وہ بہت خوش راستے میں اچھلتا کودتا اور اٹھیلیاں کرتا جا رہا تھا۔ وہ جب دریا پر پہنچا تو اُس نے عجیب منظر دیکھا۔ ہاتھی دریا میں نہا رہے تھے۔ نوزائیدہ بھر بھر کر ایک دوسرے پر پھینک رہے تھے۔ نشاہتا تھی پہلے دریا کے کنارے کھڑے ہو کر حیرت سے اس منظر کو دیکھتا رہا۔ دوسرے ہاتھیوں سے خوش آمدید کہا اور اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دی۔ نشاہتا تھی آہستہ آہستہ کم پانی والی جگہ پر دریا میں اُتر اور باقی ہاتھیوں کے ساتھ کھیلنے لگا۔ تھوڑی سی دیر میں وہ ان کے ساتھ کھل بل گیا۔ وہ بھی اپنی سونڈ میں پانی بھر کر ان ہاتھیوں پر پھینکتا، وہ ہاتھی اس پر پھینکتے۔

اس بات سے بڑا اعتماد ملا۔

جب سورج غروب ہونے لگا

تو ہاتھی دریا کے کنارے جمع ہو کر اس خوب صورت منظر کو دیکھنے لگے۔ نشاہتا تھی نے بھی سورج کو دیکھا لیکن تیز روشنی کی وجہ سے اس کی آنکھیں چندھیا گئیں۔ اس لیے اس نے ہاتھیوں کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ وہ سوچنے لگا: "میں بھی تو بڑے ہاتھیوں جیسا ہوں۔" کیا ہوا اگر میں عمر میں ان سے چھوٹا ہوں۔





ان کی طرح میرے بھی دو بڑے بڑے کان ہیں۔ ان کے دو لمبے لمبے نوکیلے دانت ہیں تو میرے۔۔۔

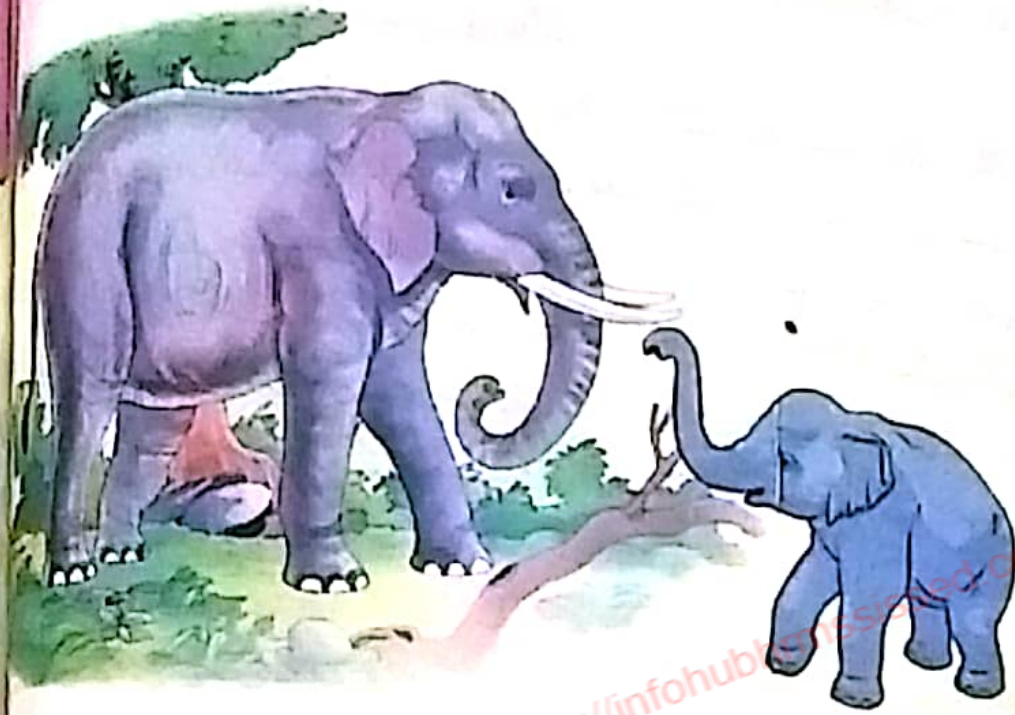
سنت کریں ہیں؟ "آف اللہ! میرے دانت!" وہ ایک دم پریشان ہو گیا۔  
 پتے تو ان کے بھی اس بارے میں سوچا ہی نہ تھا۔ اب وہ رونے لگا۔ اُسے طرح طرح کے خیالات آنے لگے: "شاید میرے دانت  
 کے تحت اور مجھے پتہ ہی نہ چلا ہو۔" ایک خیال یہ تھا کہ اسے اپنی ماں کو صاف صاف بتا دینا چاہیے کہ اس کے دانت کہیں گر گئے ہیں۔  
 پتے نے کہا کہ ماں تو اسے جھڑپے کی کہ اس نے اپنے دانتوں کا خیال کیوں نہ رکھا اور دانت کہاں گم کر دیے؟ اس لیے اس نے فیصلہ کیا کہ  
 پتے سے، میں اپنے دانت خود ہی ڈھونڈ کے لاؤں گا۔ یہ سوچ کر نٹھا ہاتھی اپنے دانتوں کی تلاش میں واپس جنگل کی طرف چل پڑا۔ اس نے  
 پتے سے کہا کہ پتے میں جگہ جگہ اپنے دانت تلاش کیے مگر دانت کہیں نہیں ملے۔ اس کی نظر درخت پر بیٹھے ایک بندر پر پڑی۔ اس نے  
 پتے سے کہا: "بندر چچا! میرے دانت کہیں گم ہو گئے ہیں۔ آپ نے تو کہیں نہیں دیکھے؟ دو لمبے نوکیلے دانت۔" نہیں، ننھے میاں! میں  
 دانت کہیں نہیں دیکھے۔" اتنا کہ کر بندر نے چھلانگ لگائی اور ایک اور شاخ پر چڑھ گیا۔



تو باقی آگے چل پڑا۔ آگے جا کر اُسے زرافہ ملا۔ اس نے زرافے کو  
 پتے سے کہا: "تو زرافہ! آپ نے میرے دو لمبے نوکیلے دانت تو نہیں  
 دیکھے؟" زرافے نے گردن کو بلند کر کے وہی جواب دیا  
 دیا۔  
 تو باقی بھر چل پڑا۔ اب اسے ایک شیر نظر آیا۔ اس نے شیر کو سلام  
 کیا اور کہا: "شیر! آپ نے میرے دو لمبے نوکیلے دانت تو نہیں دیکھے؟"  
 شیر نے کہا: "میرے دانت تو تمہارے دانت کہیں  
 لمبے لمبے کیسے گم ہو گئے تم نے پہلے خیال کیوں نہ رکھا؟"

دانت تو بھی تھی۔ اندھیرا بڑھ گیا تھا۔ نٹھا ہاتھی تھک چکا تھا۔ شیر کی بات نے اسے مزید پریشان کر دیا۔ اس نے اپنے دل میں کہا: "اب  
 تو کہیں کو سب کچھ بتا دینا چاہیے۔" یہ سوچ کر نٹھا ہاتھی واپس گھر کی طرف چل پڑا۔ ماں بڑی بے چینی کے ساتھ اس کا انتظار کر رہی  
 تھی۔ مگر کچھ تو ماں نے پہلے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔ پھر پوچھا: "میرے بیٹے! تم اب تک کہاں تھے؟ اتنی دیر کیوں کر دی؟" ننھے ہاتھی  
 نے اس سے کہا: "میرے دونوں دانت کہیں گم ہو گئے ہیں۔ میں انھیں پورے جنگل میں ڈھونڈ آیا ہوں مگر کہیں نہیں ملے۔" ماں  
 نے اس کی طرف دیکھا اور کہا: "تمہارے دانت کھو گئے ہیں، کون سے دانت؟" ننھے ہاتھی نے روئی سی شکل بنا کر کہا: "میرے دو  
 دانت۔" میں نے انھیں ہر جگہ تلاش کیا مگر مجھے کہیں نہیں ملے۔"

بہت سے بچوں کی خواہش ہے کہ وہ اپنے دانتوں کی دیکھ سکیں اور ان کی دیکھ سکیں۔



بھتی نے اپنی سونڈ اس کی گردن میں ڈال کر اسے اپنے قریب کیا پھر ایک زوردار قبوہ لگایا۔ قبوہ سن کر پرندے اپنے گونڈے باہر نکل آئے اور ارد گرد کے جانور اپنی اپنی جگہوں پر کھڑے ہو گئے۔ پھر بھتی نے کہا: میرے پیارے بیٹے اتمام بچے دانٹوں کا نام ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے بچے بڑے ہوتے جاتے ہیں یہ دانٹ لکنا شروع ہو جاتے ہیں اور ایک دن اتنے بڑے ہو جاتے ہیں کہ نظر آنے لگتے ہیں۔ اس لیے میرے بچے جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو یہ دانٹ تمہارے منہ میں خود ہی نکل آئیں گے۔ ننھا ہاتھی حیرت سے کہتا ہے: ”اوہ ہا مجھے تو اس بات کا پتا ہی نہیں تھا۔“ دونوں ماں بیٹا اس بات پر فہنس پڑے اور دیر تک بٹتے رہے۔

سمجھیں اور بتائیں:

- (الف) ننھا ہاتھی دریا کی طرف جاتے ہوئے کیوں خوش تھا؟
- (ب) ننھے ہاتھی کو اپنے دانٹوں کا خیال کیسے آیا؟
- (ج) دانٹوں کے بارے میں اپنی ماں سے بات کرتے وقت ننھا ہاتھی کیوں ڈر رہا تھا؟
- (د) ننھے ہاتھی نے شیر سے کیا پوچھا اور شیر نے کیا جواب دیا؟
- (و) آپ ننھے ہاتھی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

بچوں کو بتائیں کہ حوا میں ہلکی ہلکی بات کہنی چاہیے جسے سننا یا پڑھ کر ہرے پر سکراہٹ آجائے ہم کسی کی توہین یا دل آزادی کے خلاف بات سے گرنے کرنا چاہیے۔





# صحت و صفائی

ہفتی  
۶

## عام بات قلم

- ۱۔ ستر کی نیکلی کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
  - ۱۔ نیا کراٹھ اور سج کٹھن میں فرق کر سکیں۔
  - ۲۔ درخت پر چڑھ کر پھوسالٹ کے جوابات دے سکیں۔
  - ۳۔ عدل ترتیب (تیسرا، چوتھا، آیسواں وغیرہ) کا فرق سمجھ سکیں۔
  - ۴۔ اپنے مشاہدات اور تعلیمات کو مریخ، یوٹا، ارواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
  - ۵۔ پانی، پل میں نر و گھنٹی اور مدھنی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔
  - ۶۔ سابقہ ہرنا حق کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔
  - ۷۔ موٹر کی مسائل صحت و صفائی کے حوالے سے نکتہ کو کر سکیں۔
  - ۸۔ ادا کردہ ماحول سے متعلق بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
  - ۹۔ ادا کثت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔



## سوچیں اور بتائیں

- ۱۔ صاف ستر بننے کے کوئی دو فائدے بتائیں۔
- ۲۔ کس اپنے ارد گرد کی صفائی کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- ۱۔ تھامس ہارے نے ستر بننے کے لیے ستر کے تمام اجزاء کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔
- ۲۔ آپ ستر بننے کے وقتوں کے سایہ اور پانی کے ذرائع کو صاف ستھرا رکھنے پر زور دیا ہے۔

صحتی عمل کو موثر بنانے کے لیے ستر کے تمام اجزاء کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔  
 صحتی عمل کو موثر بنانے کے لیے ستر کے تمام اجزاء کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔  
 صحتی عمل کو موثر بنانے کے لیے ستر کے تمام اجزاء کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔

# صحت و صفائی

لا

ملاحظہ کیجیں



خردبین

سنجیل

لوت پوت

کوزا کرکٹ

سکول سے آتے ہی فہد نے بستہ ایک چار پائی پر چیونٹک دیا اور خود ڈوسری چار پائی پر لیٹ گیا۔ دونوں ہاتھ پیٹ پیٹ کر دھوئے۔ لوت پوت بور ہاتھا۔ اُس کی اتنی اُسے ہسپتال لے جانے کی تیاری کر رہی تھیں کہ اتنے میں ماموں جان آ گئے۔ وہ اپنے پیٹ سے فہد کو چار پائی پر سیدھا لایا، اس کے گھٹنے اٹھائے، ہاتھ سے اس کے پیٹ کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا، پھر اسے دوایں دیا۔



جب اس کی طبیعت ذرا بہتر ہوئی تو پوچھا: کیا کھا کر آئے ہیں؟ فہد نے کہا: سکول کے باہر ایک ٹھیلے سے دی بھلے کھائے تھے۔ ماموں نے کہا: اچھا، پھر تو آپ بیماری کو خودی دعوت دیتے ہیں۔ جب تم اس طرح کی آلودہ چیزیں کھاؤ گے تو تمہارے پیٹ میں درد کیوں نہ ہو۔ فہد نے حیرت سے پوچھا: لیکن دی بھلے تو صاف تھے۔ ماموں نے مسکراتے ہوئے کہا: جہاں کھانے پینے کے ٹھیلے لگے ہوتے ہیں وہاں گرد و غبار ہوتا ہے۔ ہر طرف کوزا کرکٹ بکھر پڑا

رہتا ہے۔ گندگی سے طرح طرح کے کیڑے مکوڑے، کھیاں، مچھر اور جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ یہ کھیاں گندگی پر بیٹھنے کے بعد جب کھانے کی چیزوں پر بیٹھتی ہیں تو جراثیم وہاں چھوڑ جاتی ہیں۔ ہم جب یہ چیزیں کھاتے ہیں تو جراثیم ہمارے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور ہمیں بیمار نہیں آتے۔

## کھمبھریں اور بتائیں

- ماموں نے فہد سے کہا پوچھا
- کوزا کرکٹ بکھر ہو تو کیا ہوتا ہے

فہد کہنے لگا: ماموں جان اتنی چھوٹی چیز جو ہمیں نظر بھی نہیں آتی ہمیں بیمار کر دیتی ہے۔

ماموں (مسکراتے ہوئے): جراثیم صحت کے دشمن ہیں۔ ان کو جیسے ہی موقع ملتا ہے، انسانی جسم پر حملہ کر دیتے ہیں۔ اس سے مختلف بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

اب فہد کی طبیعت سنجیل گئی تھی۔ وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کا بھائی عدنان اور بہن روبینہ بھی آ گئی۔

ماموں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا: ہماری زندگی کا دار و مدار جسمانی صحت پر ہے۔ صحت کے لیے اچھی غذا، نکلی اور تازہ ہوا، نہایت ضروری ہے۔ بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے سب سے پہلے اپنے جسم کی صفائی ضروری ہے۔

پچھلے سے سخی لی خواہی کی دست تھک کے ساتھ کروا لیں۔ بچوں و صفائی کے بارے میں ترغیب دیں۔





جسم پر دانے کیوں اُکھلتے ہیں؟

ہمارے جسم پر دانے کیوں اُکھلتے ہیں؟ یہ مسام اتنے باریک ہوتے ہیں کہ صرف ان کے ذریعے ہی مادے خارج ہو سکتے ہیں۔ ان مسامات سے پسینا خارج ہوتا ہے۔ گرمی کی وجہ سے یا جسمانی مشقت اور ورزش کرنے سے بھی جسم کے ذریعے سے جسم کے بہت سے گندے اور فاضل مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ اگر جلد کی صفائی نہ کی جائے تو فاضل مادے مسامات کو بند کر دیتے ہیں۔ بدن پر میل جم جاتا ہے، جسم پر چھوڑے پھنسیاں لگتی ہیں۔ اس کے علاوہ طبیعت میں سُستی اور کابلی بھی پیدا ہونے لگتی ہے۔ جسم کو صاف رکھنے کے لیے نہایت ضروری ہے تاکہ اپنے جسم پر جسم نہ جم جائیں اور مسام کھلے رہیں۔

ہمارے جسم پر دانے کیوں اُکھلتے ہیں؟

### ٹھہریں اور بتائیں

• نہایت کیوں ضروری ہے؟

جسم کی صفائی کے ساتھ اپنے ارد گرد کی ماحول کی صفائی کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ جب تک ہم اپنے جسم کے ساتھ اپنے گھر، محلے، اور بستی کی صفائی نہیں کرتے، تو بیماریوں سے بچنا ممکن نہیں۔

اپنے جسم اور گھر کی صفائی تو ہم خود کر لیں گے لیکن محلے، محلے اور بستی کی صفائی تو مشکل کام ہے۔ یہاں تک کہ مشکل ضرور ہے لیکن ناممکن نہیں۔ محلے اور بستی کی صفائی کے لیے ایک تو بلند یہ والوں کو شکایت کر سکتے ہیں۔ اس طرح وہ پانی میں پھنسا مار پیرے بھی کر دیتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ صفائی کے لیے ہم چاہ سکتے ہیں۔ اپنے جسم اور گھر کی صفائی کر سکتے ہیں۔

آپ کا بہت بہت شکریہ! آپ نے ہمیں بہت مفید معلومات دی ہیں۔ ہم اپنے جسم، کی صفائی کے ساتھ اپنے گھر، محلے اور بستی کی صفائی کر سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ!

### ہم نے سیکھا

محنت کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔

ہمیں صاف ستھری غذا کھانی چاہیے اور اپنی جسمانی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

ہمیں اپنے محلے اور بستی کی صفائی کا اہتمام بھی کرنا چاہیے۔

پہلے تو ہمیں کدو کھانے پینے میں صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جسمانی صفائی کا اہتمام کریں۔ بہت اگلا سے کارٹونوں کے ہوا اپنے اچھے صحت مند اور خوشحال۔ روزانہ دانت صاف کریں، نہایت صاف ستھرا لباس پہنیں۔



# مشق

3/10/20/21



معنی الفاظ



۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
بڑھتا اور زیادہ ہوتا	افزائش	ایک آلہ جس کی مدد سے باریک ترین اشیا کو دیکھا جاسکتا ہے۔	خرَدین
بدن کے باریک سوراخوں میں سے پسینا نکلنا ہے۔	مسام	آنکھوں سے دیکھنا، ذاکتر کا مریض کو دیکھنا	معائنہ
فالتو مواد	فاضل مادے	انحصار	دار و مدار
		نخنے نخنے کیزے جنہیں صرف خردین سے دیکھا جاسکتا ہے۔	جراثیم

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) کھانے پینے کی چیزوں پر کھیاں بیٹھتی ہیں تو اپنے ساتھ لے کر آتی ہیں:

کیزے کوڑے

بدبو

جراثیم

گرد و غبار

(ب) کیزے کوڑے، کھیاں اور جراثیم پیدا ہوتے ہیں:

پانی سے

ہوا سے

مٹی سے

گندگی سے

(ج) طیر یا بندر ہوتا ہے:

سردی سے

گرمی سے

مچھر کے کاٹنے سے

مکھی کے کاٹنے سے

(د) مسام نظر آتے ہیں:

نکلی آنکھ سے

تینک سے

ذورین سے

خرَدین سے

سرگرمی سرگرمی ہے۔ الفاظ کے معنی پتوں کو یاد کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ اور ۱۳ سرگرمیوں سے پہلے سبق کی دہرائی کروائیں تاکہ سوالات حل کرنے کے لیے سبق میں





جواب لکھیں۔

جسم میں جراثیم کس طرح داخل ہوتے ہیں؟

جراثیم سے اپنے آپ کو کس طرح بچایا جاسکتا ہے؟

سام کے کبے کتے ہیں اور ان کا کیا کام ہے؟

جسم پر دانے کیوں نکل آتے ہیں؟

ہم اپنے ارد گرد کے ماحول کو کیسے صاف رکھ سکتے ہیں؟ تین باتیں لکھیں۔

## دل کر کریں بات

جیسا تصویروں پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ ان جگہوں کو صاف رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟



دل لکھتے متلفظ کی نشان دہی کریں۔

غلط

وقت

بئرف

غلطی

عبر

عصر

دُرسٹ

وقت

بئرف

غلطی

عبر

عصر

سارے لکھنے والے کی دلوں تصویروں سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو پورے کو موقع دیں۔ اسی طرح سوال نمبر ۵ میں اپنے الفاظ دہانے ہیں جن کو لکھنا پڑھا جاتا ہے۔ بچوں سے دونوں طرح کا تلفظ پوچھیں۔ صحیح تلفظ کی نشان دہی کروائیں۔ ان کو بتائیں کہ درست تلفظ: وقت، بئرف، غلط، عبر، عصر ہے۔

## لفظوں کا کھیل



کچھ الفاظ جڑوں کے درجے اور ترتیب کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً: تیسرا بچہ، پانچواں کمرہ اور نواں دن وغیرہ۔  
اسے "عدوی ترتیب" کہتے ہیں۔  
۱۔ تصویر دیکھ کر درست عدوی ترتیب سے بنیے مکمل کریں۔



کیوتر کارنگ بھورا ہے۔



## قواعد سیکھیں



دو کلمہ جو کسی لفظ کے شروع میں لگانے سے نیا لفظ بناوے اور اس کے معنی میں تبدیلی آجائے، اس کلمے کو "سابقہ" کہتے ہیں۔ جیسے "گھونٹے لگا کر" "تاجگھ" بناتا۔

۲۔ لفظ کے شروع میں "نا" لگا کر نئے لفظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

لائق	<input type="text"/>
امید	<input type="text"/>
اہل	<input type="text"/>
کافی	<input type="text"/>
مکمل	<input type="text"/>

دو کلمہ جو کسی لفظ کے آخر میں لگانے سے نیا لفظ بناوے اور اس کے معنی میں تبدیلی آجائے، اس کلمے کو "لاحقہ" کہتے ہیں۔ جیسے "بچہ بعد" "وان" لگا کر "نمک وان" بناتا۔



یہ وہ عدوی ترتیب کا مفہوم ہے جس میں الفاظ کی مختلف شکلیں ہیں۔ جماعت میں موجود بچوں کی تعداد اور ان کی تعداد میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں کئی اور عدوی ترتیب کا مفہوم ہے۔ کئی لفظ لگا کر ایک نیا لفظ بنانا اور اس کے معنی میں تبدیلی آجائے۔ اسے "سابقہ" کہتے ہیں۔



لگا کر نئے الفاظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

_____	پان _____	_____
_____	سیاست _____	_____
_____	_____	مگل _____

### پڑھیں

ذیل دی ہوئی آراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں نیز اس پیراگراف کا عنوان تجویز کریں اور نیچے دیے ہوئے سوالات کے جواب زبانی دیں۔

ہمارے ارد گرد جو کچھ موجود ہے، ہمارا ماحول کہلاتا ہے۔ ہوا، پانی، زمین، نباتات، وغیرہ ہمارے ماحول کا حصہ ہیں۔ انسان کی صحت کے لیے صاف ستھرا ماحول بہت ضروری ہے۔ اگر ماحول آلودہ ہو جائے تو ہم مختلف بیماریوں کا شکار ہو جائیں گے۔ ہوا میں آکسیجن ہے اور ہم سانس لیتے وقت آکسیجن استعمال کرتے ہیں۔ اس ہوا میں اب گاڑیوں اور کارخانوں کا دھواں شامل ہو رہا ہے۔ اسی طرح کارخانوں کے خارج کیے ہوئے پانی کی وجہ سے ہمارا پینے کا پانی بھی خراب ہو رہا ہے۔ اس ساری صورت حال کی وجہ سے ہم بہت سی خطرناک بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

سوالات

(الف) ماحول سے کیا مراد ہے؟

(ب) ہوا کیسے آلودہ ہوتی ہے؟

(ج) کارخانے پانی کو کیسے آلودہ کرتے ہیں؟

(د) ہمیں ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

### کچھ نیا لکھیں

ذیل مسئلے کے لیے نیا باتوں کا دھیان رکھنا ضروری ہے؟ کم از کم سات نکات لکھیں۔

### آؤ کریں کام

اپنے استاد کی مدد سے کوزے دان اور گل دان بنا کر کمرہ جماعت اور سکول کے برآمدوں میں رکھیں۔

سوال نمبر ۸ میں دی گئی عبارت درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ عنوان تجویز کروائیں اور ہم کے ہا کر کے کے لیے سوالات پر غور کریں۔  
 بچوں کو صفائی کے متعلق معلومات فراہم کریں۔ پھر سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروائیں۔  
 سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی گروہوں میں کروائیں۔ بچوں کے ہتھ سے آٹھ گروہ بنا کر زمین کا ٹکڑوں، ڈبوں، شیشے کی بوتلوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنی صفائی گاہیں بنائیں۔  
 متن میں سے ۱۰ جملے بچوں کو اٹھا کر دیا کریں۔ ہر بچے کا املا چیک کریں۔ جوڑیوں میں بچوں سے ایک دوسرے کا املا چیک کروائیں۔

# ہم پاکستانی بچے ہیں

سبق  
۷

## حاصلاتِ تعلم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- الفاظ میں کر لفظ اور صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔
- ویلنٹین کر پیغام کچھ لکھیں۔
- مہارت میں موجود جدول، آئینہ اور انٹوشوں میں دی گئی معلومات پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔
- لے اور آجک کے حوالے سے نظمیوں اور گیت وغیرہ سن کر لطف اٹھائیں۔
- وقت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مریو، مرواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- جماعت، سکول، بزم، ہوب یا باہمی گفتگو میں اپنے خیالات کو اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- اکیادوں سے ساٹھ تک گنتی اردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- مختلف ذرائع ابلاغ سے نظمیں، گیت اور واقعات وغیرہ سنیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔
- خرید و فروخت کے حوالے سے آویزاں فہرستیں پڑھ سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- بلی نذر کسے کہتے ہیں؟
- آپ کسی مشہور بلی نذر کا کوئی بول سنائیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کا کل رقبہ ۷۹۶ لاکھ ۹۶ مربع کلومیٹر ہے۔
- پاکستان مسلم دنیا کی واحد ایٹمی قوت ہے۔



تواریخ میں پہلے پہل سے ہی "تعمیراتِ تعلیم" سے مراد ہے۔ یہ ہے جس سے ہمیں جہاں سماج کو بے پناہ معاشی و تاریخی ترقی حاصل ہے۔ سبق کا مقصد پاکستان کے معاشی و تاریخی ترقی کے لیے تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔

پاکستان مسلم دنیا کی واحد ایٹمی قوت ہے۔



# ہم پاکستانی بچے ہیں

پہچانیں

نفر	شکر	دہت	خوف	شیرا	بیل
-----	-----	-----	-----	------	-----

بمبئی میں تین بچوں کے شیرا ہیں  
 من بھاتا چاند سترہ ہے  
 اب فیروں سے آزاد ہیں ہم

اپنے وطن کے شیرا ہیں  
 ہمارا ہے  
 اولاد ہیں ہم

بے خوف ہیں، پاک ہیں، بچے ہیں  
 ہم پاکستانی بچے ہیں

گھمڑیاں اور تائیں

• ہم اپنے وطن کے شیرا ہیں کیا مراد ہے؟



پاکستان کی سب سے بڑی اور سب سے زیادہ آبادی والی قوم ہے۔ اس کی کل آبادی تقریباً 21 کروڑ ہے۔ پاکستان کی سرحدیں شمال میں چین، شمال مغرب میں افغانستان اور شمال مغرب میں ایران سے ملتی ہیں۔ پاکستان کی سرحدیں جنوب میں عربیہ سعودیہ اور جنوب مغرب میں افغانستان سے ملتی ہیں۔ پاکستان کی سرحدیں مغرب میں افغانستان سے ملتی ہیں۔ پاکستان کی سرحدیں مغرب میں افغانستان سے ملتی ہیں۔

<https://www.youtube.com/watch?v=21Xw>

ہم پاکستان کی شوکت ہیں  
 ہر قوم کی اہلی اہل ہیں  
 مظلوموں کے رکھوالے ہیں  
 ہم فلم منالے والے ہیں  
 ملت کا نام ابھاریں گے  
 ہم شہزادوں کے  
 بے خوف ہیں۔ پاک ہیں۔ بچے ہیں  
 ہم پاکستانی بچے ہیں

(ایضاً مریاوی)



ہم لے سیکھا



- ہمارے بزرگوں نے قرآنی ارے کر پاکستان بنایا۔ اب ہم آ رہے ہیں۔
- ہم قوم کا اصل سرمایہ ہیں۔ ہم اپنے کام کر کے ملک و ملت کا نام روشن کریں گے۔

مشق

معانی کے الفاظ

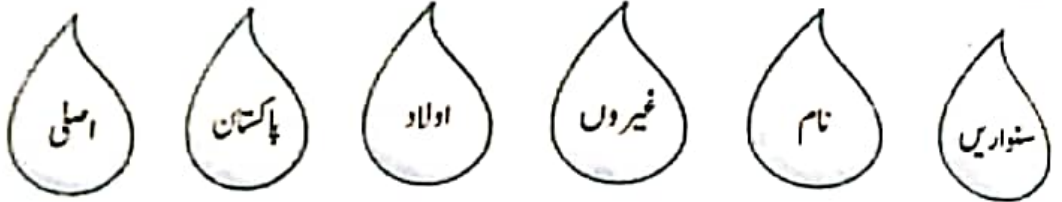
۱۔ الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
رعب و ہراس	شوکت	تختی، نانا انسانی، بے رحمی	فلم
دلیر، جہان پر کھیلنے والے	شاہان	چاہنے والا	شہیدا
دل پسند	من جھانتا	شہرت	چرچا



## آپ نے کیا سمجھا؟

یہی ہوئے الفاظ میں سے خالی جگہ میں درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔



- (الف) جاں بازوں کی \_\_\_\_\_ ہیں ہم
- (ب) اب \_\_\_\_\_ سے آزاد ہیں ہم
- (ج) جو قوم کی \_\_\_\_\_ دولت ہیں
- (د) ہم \_\_\_\_\_ کی شوکت ہیں
- (ه) ہم بگڑے کام \_\_\_\_\_ گے
- (و) ہمت کا \_\_\_\_\_ اُبھاریں گے

یہی ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

- (الف) پہلے بند میں پاکستانی بچوں کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟
- (ب) ”اب غیروں سے آزاد ہیں ہم“ سے کیا مراد ہے؟
- (ج) نظم میں جہنڈے کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟
- (د) قوم کی اصلی دولت کون ہیں؟
- (ه) آپ اپنے وطن کی خدمت کس طرح کرنا چاہتے ہیں؟

## مل کر کریں بات

نائب نے بہت سے ملی نغمے سن رکھے ہیں۔ ہر بچہ اپنی پسند کے کسی ایک نغمے کے شعر پڑھ کر سنائے۔

## لفظوں کا کھیل



۵۔ ایسے اورے معنی کی مراد سے پہیلیاں پڑھیں۔

بن ہائے راکر آئے  
چوری پیچے انکشن لگائے

چہرے پر تم کرو دھیان  
النا کرو تو بن جائے کان

ا	ی	د	ہ
ج	ر	خ	م
ا	ت	ک	ل
ک	ب	ن	مھ

## تواحد سیکھیں



۶۔ علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" میں سے درست حرف لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

اُتار \_\_\_\_\_ بچوں کو سبق پڑھایا۔

احمد نے ملی \_\_\_\_\_ پکڑ لیا۔

نٹھے ہنسی \_\_\_\_\_ شیر کو سلام کیا۔

پروں \_\_\_\_\_ پانی دو۔

انی \_\_\_\_\_ کھیر بنالی۔



ساتھ ہمارے کے پھولوں میں دیے ہوئے بے ترتیب ہندسوں کو ترتیب دیں اور ان کے ساتھ ہندسوں کو لفظوں میں بھی لکھیں۔



لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں

۱۔ رقمی سے ایسے مصرعے تلاش کر کے لکھیں جن میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف ہوں۔

downloaded from <https://infohubmsscissed.com/>

مصرعے

الفاظ

	بڈا
	باغ
	مال
	پرہیز

سوال نمبر ۱ کی برتری کروانے کے لیے پہلے بچوں سے علامت قائل سے "اعتماد معلول" کے متعلق پوچھیں۔ وہ کتنے مال خواہیں۔  
 سوال نمبر ۲ کی برتری کے لیے یہ ہے کہ الفاظ کے مترادف لکھیں۔ تلاش کروائیں۔ مترادفات پہلے مصرعے قائل کے ساتھ لکھو اور پھر ان کے ساتھ  
 وہ مال سے مترادفات کی آسمان تلاش کریں۔





## کچھ نیا لکھیں

درج ذیل ہونے اشاروں کی مدد سے اپنے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں دو ہیجرا کرانف لکھیں۔

قوی	چار صوبے	کراچی، لاہور، کوئٹہ،	مشہور کھانے	اسلام آباد	پتی پاس
ملاقاتی زبانیں		پشاور، مظفر آباد، گلگت			

## آؤ کریں کام

ذیل ہونے فرسٹ پڑھیں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

پرچون نرخ نامہ فی کلوگرام سبزی

نام سبزی	فی کلو قیمت
آنو	77
پیاز	65
ٹماٹر	150
لہسن	263
کریلے	52
پالک	30
لیموں	72

میکری ۱ مارکیٹ کینٹی ۱    میکری ۲ مارکیٹ کینٹی ۲    میکری ۳ مارکیٹ کینٹی ۳    میکری ۴ مارکیٹ کینٹی ۴    میکری ۵ مارکیٹ کینٹی ۵

سب سے زیادہ قیمت کس چیز کی ہے؟

سب سے سستی چیز کون سی ہے؟

آنو کی قیمت کیا ہے؟

میں نے وطن پاکستان کے موضوع پر تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت یا سکول اسمبلی میں پیش کریں۔

سوال نمبر ۱ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے دیے ہوئے اشاروں پر بات کریں بعد میں مضمون لکھنے کو کہتے۔  
سوال نمبر ۲ تقریر لکھنے اور پیش کرنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ کمرہ جماعت میں براہ اہب کے ہر اگر وہیں اسٹیج میں بچوں اور تقریر کرنے کا موقع دے۔

# گل دستہ

(برائے مطالعہ)

## سوچیں اور بتائیں

- آپ کا پسندیدہ شاعر کون ہے؟
- اپنے سب سے کسی ایک شاعر کا نام بتائیں۔

شاعری کسی بھی زبان کی پہچان ہوتی ہے۔ شاعری کیا ہے؟ ایک انسان جو کچھ محسوس کرتا ہے شاعر اس کو شعر میں پیش کر دیتا ہے۔ اندازاً اگر چھاپا ہو تو لوگ اس میں دل چسپی لیتے ہیں اور اس کا اثر بھی قبول کرتے ہیں۔ دنیا کی ہر زبان میں شاعری موجود ہے۔ ہر زبان میں لوگ کہانیاں اور پرانے قصے انھوں میں بیان کیے گئے ہیں۔

آئیے پاکستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے شاعروں کے بارے میں پڑھیں۔ اگرچہ ان کے علاقے مختلف ہیں لیکن ان کا پیغام ایک ہے، درحقیقت یہ ایک ہی گل دستہ کے رنگارنگ پھول ہیں۔

## رحمان بابا



پشتو زبان کے مشہور شاعر رحمان بابا کا اصل نام عبدالرحمان تھا۔ وہ پشاور کے جنوب میں تین میل کے فاصلے پر واقع ایک گاؤں بہادرنگلی کے رہنے والے تھے۔ وہ انتہائی نیک اور پرہیزگار انسان تھے۔ اسی وجہ سے لوگوں میں "بابا" کے نام سے مشہور ہوئے۔ انھوں نے اپنی شاعری میں بھی اللہ تعالیٰ سے محبت، انسانوں کی خدمت، بھلائی اور خیر خواہی پر زور دیا ہے۔

پشتو بولنے والوں میں رحمان بابا کو بڑی مقبولیت حاصل ہے۔ لوگ آج بھی ان کے اشعار بڑے ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں۔



شاہ عبداللطیف بھٹائی سندھی زبان کے مشہور شاعر ہیں۔ وہ منیاری کے قریب ہالہ جوہلی نام کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ان کی عمر کا زیادہ حصہ بھٹ گاؤں میں گزارا، اسی نسبت سے بھٹائی کہلاتے ہیں۔ شاہ عبداللطیف بھٹائی نے سندھ کی لوک کہانیوں کو نظم کی شکل میں بیان کیا ہے۔ ان نظموں میں اللہ تعالیٰ کی قدرت، حکمت اور رحمت پر بھرپور سا کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ان کی شاعری عام و خاص پر اثر کرتی ہے۔



اہم بات یہ ہے کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کے کام میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلم بھی برابر دل چسپی لیتے ہیں۔ ان کی نظموں آج بھی سندھی لوگوں میں سنائی جاتی ہیں۔ ان کی شاعرنا سندھ کے گوشے گوشے میں بڑے ذوق و شوق سے پڑھی اور سنی جاتی ہے۔

بلا بھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

بلا بھے شاہ پنجابی زبان کے نام و شاعر ہیں۔ بلا بھے شاہ کا اصل نام سید محمد عبداللہ شاہ تھا۔ ان کا تعلق بہاول پور کے گاؤں آج گیلانیاں سے تھا۔ بعد میں ان کا خاندان ساہیوال میں آباد ہو گیا۔ یہاں سے کچھ عرصے بعد بلا بھے شاہ قصور آئے۔ ان کا تعلق مشہور بزرگ حضرت شیخ بہادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان سے تھا۔



بلا بھے شاہ نیک، عبادت گزار اور پرہیزگار انسان تھے۔ وہ فارسی اور عربی زبان بھی جانتے تھے۔ انھوں نے اپنی شاعری میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی ہے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بلا یا ہے۔ بلا بھے شاہ کا کلام سنی مرتبہ شائع ہو چکا ہے۔ اہل پنجاب ان کی شاعری کو بہت پسند کرتے ہیں۔

مست تو کھلی رحمۃ اللہ علیہ



بلوچی زبان کے معروف شاعر مست تو کھلی کا اصل نام مخلوق علی مست ہے۔ مست تو کھلی "کابان" شہر سے تقریباً پانچ کلو میٹر کے فاصلے پر "ماں ڈک بند" نامی علاقے میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن سے بکریاں چراتے رہے اور اس پیشے سے بڑھ کر کچھ نہیں کیا کرتے۔ انھوں نے اپنی شاعری میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے سے متعلق انسانوں سے محبت کا بھی پیغام دیا۔ اس کے علاوہ انھوں نے بلوچ روایات پر بھی نظمیں کہی ہیں۔ اسی وجہ سے انھیں بلوچستان کا شاعر سے یاد کیا جاتا ہے۔

## بللہ عارفہ جوینالہ عیما



بللہ عارفہ سری نگر سے تیس میل دور یا ندر حسن گاؤں کے ایک ہندو خاندان میں  
ہوئیں۔ جوانی میں اسلام کی طرف مائل ہوئیں اور اسلام قبول کر لیا۔ اس کے بعد انھوں نے  
ترتیباً اللہ کی عبادت میں گزارا اور شاعری شروع کر دی۔ بللہ عارفہ نے انسانوں کے  
بھائی چارے، مساوات اور عدل و انصاف کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا۔ بللہ عارفہ عیما  
کی پہلی ہندی شاعرہ ہیں۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہندو بھی ان کے کام میں دل چسپی لیتے ہیں۔

## بابا چچا اسی دامت برکاتہ



بابا چچا اسی دامت برکاتہ  
شہزبان کے مشہور شاعر اور صوفی بزرگ بابا چچا اسی کا اصل نام غلام انصیر ہے۔ وہ  
گلگت بلتستان کے علاقے چچاں کے ایک نواتی گاؤں پنوئی تھک میں پیدا ہوئے۔ وہ ویٹی  
علوم میں مہارت رکھتے ہیں۔ انھوں نے اپنی شاعری میں اللہ تعالیٰ سے تعلق بنانے اور دین پر  
عمل کرنے کی تعلیم دی ہے۔ انھوں نے پنج زبانوں: ہینا، عربی، فارسی، اردو اور پشتو میں شاعری  
کی ہے لیکن شہزبان میں شاعری ہی ان کی اصل پہچان بنی۔ شہزبان میں ان کی شاعری کی  
دو کتابیں نچپ چکی ہیں۔ ریڈیو پاکستان سے ان کا کلام ایک طویل عرصے سے نشر ہو رہا ہے۔  
لوگ ان کی شاعری کو پسند کرتے ہیں اور علم، تقویٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے ان کا بے حد احترام کرتے ہیں۔

## سمجھیں اور بتائیں

- (الف) رحمان بابا کیسے لوگوں میں "بابا" کے نام سے کیوں مشہور ہوئے؟
- (ب) شاہ عبداللطیف بہمنائی کیسے کس زبان کے شاعر تھے؟
- (ج) مست توکلی کیسے کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟
- (د) بللہ عارفہ جوینالہ عیما نے اپنی شاعری کے ذریعے سے کیا پیغام دیا؟
- (ه) بابا چچا اسی دامت برکاتہ کہاں کہاں رہے؟
- (و) بابا چچا اسی دامت برکاتہ نے کون کون سی زبانوں میں شاعری کی ہے؟



# آتے ہیں جو کام دوسروں کے

سبق  
۹

حاصلاتِ تعلیم

ان سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایسی ہی موضوع پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اردو مباحثے میں حصہ لے سکیں۔
- نئی نئی اگراف پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
- مضمیر کی (حالتِ فاعلی) پہچان کر درست استعمال کر سکیں۔
- اردو کے ماحول سے متعلق بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- اگر اب کی تبدیلی سے معنی کی تبدیلی کو پہچان سکیں۔
- بگلی صورت حال (حادثہ، سیلاب، زلزلہ وغیرہ) میں اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کر سکیں۔
- کہانیوں اور نکتوں میں دیے گئے فطری مناظر، کیفیات اور حالات پر اپنے جذبات کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

کیا آپ نے کبھی مشکل میں کسی کی مدد کی ہے؟  
کیا آپ کبھی ایسے لوگوں سے ملے ہیں جو دوسروں کی خدمت کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

سیم محمد سعید، نعمت اللہ خان، عبدالستار ایدھی اور ڈاکٹر زتھ فاؤ نے خدمتِ خلق کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔



تذکرہ اعلیٰ کوٹھڑی کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل سوچیں اور بتائیں کہ اساتذہ بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "مضمیریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں ہمارے سے پوچھیں "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقعِ عمل کے مطابق دی جائیں۔

# آتے ہیں جو کام دوسروں کے

تلفظ سیکھیں



سُنسان

بُنجی

ماسک

لپیٹ

دُبا

کرتا

دیکھتے ہی دیکھتے کرونا و ہاپوری دنیا میں پھیل گئی۔ ہمارا پیارا ملک پاکستان بھی اس کی لپیٹ میں آ گیا۔ مریضوں کو زبردستی ہسپتالوں میں قفل دہرنے کی جگہ نہ رہی۔ دُبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے حکومت نے سکولوں میں چھٹیاں کر دیں اور کھانے پینے کے سامان ختم ہو گیا۔ غریب لوگوں کی زندگی خاص طور پر بہت مشکل ہو گئی۔ ایسے حالات میں ایک دن احسان کے گھر سے دیکھ کر ہونے لگا۔ احسان کے ابا جان صدیق صاحب گھر سے اٹھے۔ احسان بھی ان کے ساتھ تھا۔ باہر دو افراد اُنھیں پر ماسک پہناتے تھے۔

صدیق صاحب نے ان دونوں افراد کو سلام کیا۔ اُنھوں نے سلام کا جواب دیا۔ پھر ان دونوں نے صدیق صاحب سے کہا جس کے بعد صدیق صاحب گھر گئے، ایک تھیا آنا، کھانے پینے کا سامان لیا اور ان کی گاڑی میں ڈال دیا اور صدیق صاحب سے بھی دی، جس کا انھوں نے شکریہ ادا کیا اور چل دیے۔



ٹھہریں اور تھیں

- دُبا سے دوران میں سکول میں
- رضا کا، صدیق صاحب سے



تعمیر کیا، باقی اس نے صدیق صاحب سے پوچھا: ابا جان! یہ کون لوگ ہیں؟

ابن تیمیہ نے خدمتِ خلق کی ایک تنظیم کے لوگ ہیں۔ یہ مشکل حالات میں غریبوں، ناداروں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔

ابن تیمیہ نے کہا: یہ سامان کہاں لے کر جائیں گے؟

ابن تیمیہ نے فرمایا: اس سے بچنے کے لیے ضروری چیزیں تمام لوگوں کو دیتے ہیں مثلاً: ماسک اور سینیٹائزر وغیرہ۔ باقی کھانے پینے کی چیزیں امیروں سے لے کر ضرورت مندوں تک پہنچاتے ہیں۔ آپ کو پتا ہے کہ اس وقت دکانیں بازار اور ریستوران بند ہیں۔ اس وجہ سے وہ لوگ زیادہ متاثر ہوئے ہیں جو دن کو محنت مزدوری کر کے شام کو اپنی اور اپنے بچوں کی ضروریات پوری کرتے تھے۔ اب انھیں کام نہیں مل رہا، وہ خالی ہاتھ ہیں۔ یہ لوگ ضرورت کی چیزیں ایسے لوگوں میں منت تقسیم کرتے ہیں جو ان کی ضروریات پوری ہو سکیں۔

ابن تیمیہ نے کہا: یہ لوگ صرف کھانے پینے کی چیزیں تقسیم کرتے ہیں؟

ابن تیمیہ نے فرمایا: لوگوں نے کروانا کے مریضوں کے علاج کے لیے خصوصی مراکز صحت بنائے ہیں، جہاں ڈاکٹر اور دیگر طبی عملہ اس دبا کا متبادل کرنے کے لیے مکمل حفاظتی سامان کے ساتھ موجود ہے۔

ابن تیمیہ نے فرمایا: لوگ غریب اور مجبور لوگوں کی خدمت کرتے ہیں!

ابن تیمیہ نے کہا: کسی لالچ اور غرض کے بغیر صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے لوگوں کی مدد کرنا خدمتِ خلق کہلاتا ہے۔ پاکستان میں خدمتِ خلق کی کئی تنظیمیں کام کرتی ہیں۔

ابن تیمیہ نے کہا: کیا خدمتِ خلق کی یہ تنظیمیں صرف وبا کے موقع پر کام کرتی ہیں؟

ابن تیمیہ نے فرمایا: ہر قسم کی قدرتی آفات میں لوگوں کی مدد کرتی ہیں۔ یہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے کام آتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ تنظیمیں عام حالات میں بھی لاچار، بیمار اور غریب لوگوں کی مدد کرتی ہیں۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچانے کے لیے ایسپولینس مہیا کرتی ہیں۔ زخمیوں کے لیے خون کا بندوبست کرتی ہیں۔ ہسپتال بناتی ہیں۔ غریب طالب علموں کو وظائف دیتی ہیں اور بے روزگاروں کو فرائض فراہم کرتی ہیں۔

ابن تیمیہ نے کہا: ان باتوں پر تو بہت اچھی بات ہے۔ میں بڑا ہو کر خدمتِ خلق کا کام کروں گا اور لوگوں کے کام آؤں گا۔

ابن تیمیہ نے کہا: (سکراتے ہوئے) بڑے ہونے کا انتظار کیوں؟ آپ اس وقت بھی خدمت کے کام کر سکتے ہیں۔

ابن تیمیہ نے کہا: (بے تکبر کر) دو کیسے؟

ابن تیمیہ نے کہا: (سکراتے ہوئے) بڑے ہونے کا انتظار کیوں؟ آپ اس وقت بھی خدمت کے کام کر سکتے ہیں۔

صدیق صاحب: اپنی جیب خرچ سے مجبور لوگوں کی مدد کر کے۔  
 احسان نے کچھ دیر سوچا پھر اپنی جیب سے ۳ روپے کا نوٹ نکالا اور اپنے ابا جان کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا: "اگلے روز صبح  
 آئیں تو ان کو میری طرف سے اسے دیجیے گا۔"

**ہم نے سیکھا**

- لوگوں کی مدد کرنا خدمتِ خلق کہلاتا ہے۔
- پاکستان میں خدمتِ خلق کی کئی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔
- اچھا انسان وہ ہے جو دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھے اور لوگوں کے کام آئے۔

**مشق**

**معنی الفاظ**

ان الفاظ کے معنی لکھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
بائبل جگہ نہ رہنا، بہت زیادہ بھیڑ ہونا	تعل و حرنے کی جگہ نہ رہنا	متعدی بیماری ویران، غیر آباد	وبا سُسنان
ایسی دو اجسے ہاتھوں پہ مل کر جراثیم سے بچنے کے لئے	سینی ٹائزر	دائرس سے بچنے کے لیے ٹاک اور منہ ڈھانچنے کا پردہ	مارک
زمین کا جھٹکا، جھونچال	زلزلہ	پھنس جانا، شکار ہونا	پھینٹ میں آنا
پانی کا بڑا ریا جس سے جان و مال کا نقصان ہو سکتا ہے	سیلاب	مصیبت، تکلیف	آفت
مجبور	لاچار	اپنی مرضی سے بنا معاوضہ کام کرنے والا	رضاکار

بچوں کو ایسی چیزیں دینے سے اجتناب رکھیں جن سے ان کی صحت پر برا اثر ہو۔  
 ماسک، گھونٹا اور دستکش کی تمیز رکھیں۔  
 کھانا کھانے سے پہلے دھو لیں۔  
 بچوں کو ایسی چیزیں دینے سے اجتناب رکھیں جن سے ان کی صحت پر برا اثر ہو۔  
 ماسک، گھونٹا اور دستکش کی تمیز رکھیں۔  
 کھانا کھانے سے پہلے دھو لیں۔



## آپ نے کیا سمجھا؟

مدبران سے سامنے (✓) غلط بیان کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔  
 مدبرین صاحب نے رضا کاروں کو کھانے پینے کا سامان اور کچھ نقدی دی۔  
 ہمارا اولاد خدمتِ خلق کا کام نہیں کر سکتے۔  
 خدمتِ خلق کی تنظیم صرف وہا کے موقع پر کام کرتی ہے۔  
 خدمتِ خلق کی تنظیمیں غریب طلبہ کو وظائف بھی دیتی ہیں۔  
 کردہ ہا کے دوران میں لوگ گھروں میں قید تھے۔



یہ سوالوں کے جواب لکھیں۔

حکومت نے ذبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے کیا اقدامات کیے؟

خدمتِ خلق سے کیا مراد ہے؟

خدمتِ خلق کے رضا کار کرنا وہا کے دوران میں لوگوں میں کیا چیزیں تقسیم کر رہے تھے؟

خدمتِ خلق کی تنظیمیں کن موقعوں پر لوگوں کے کام آتی ہیں؟

آپ خدمتِ خلق کا کون سا کام کرنا چاہتے ہیں؟

## مل کر کریں بات

ایسے بونے ہر جملے میں ایک صورتِ حال دی گئی ہے۔ غور کر کے بتائیں کہ ایسے موقعوں پر آپ کیا کریں گے؟

ایسے میں ایک زخمی پرندہ پڑا ہے۔

ایک مسافر کو بچوک لگی ہے۔

ایک بڑھیا سڑک پار کرنے کے لیے کنارے پر کھڑی ہے۔

آپ کے دوست کی کتاب گم ہو گئی ہے۔

یہ سب باتیں تمہارے لیے پڑھنے کے لیے لکھی گئی ہیں۔ ان سے تمہاری زندگی میں کیا تبدیلی آئے گی؟  
 سوال نمبر ۱: مدبران سے سامنے (✓) غلط بیان کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔ مدبرین صاحب نے رضا کاروں کو کھانے پینے کا سامان اور کچھ نقدی دی۔ ہمارا اولاد خدمتِ خلق کا کام نہیں کر سکتے۔ خدمتِ خلق کی تنظیم صرف وہا کے موقع پر کام کرتی ہے۔ خدمتِ خلق کی تنظیمیں غریب طلبہ کو وظائف بھی دیتی ہیں۔ کردہ ہا کے دوران میں لوگ گھروں میں قید تھے۔

## لفظوں کا کھیل



درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

ناصر فی وی پر پہلو انوں کی شستی دیکھ رہا تھا۔

میں نے شستی میں بیٹھ کر دریا کی سیر کی۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں ایک لفظ (شستی) استعمال ہوا ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اعراب بدلے سے معنی میں تبدیلی آئی ہے۔  
۵۔ ان الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

بجلا
بجلا
چوک
چوک
کس
بیل
کھل
کھل

## قواعد سیکھیں



درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

جمیل کہتا ہے کہ میں اسلام آباد جاؤں گا۔

عابد بہت نیک ہے وہ بزرگوں کا ادب کرتی ہے۔

تم نے ٹھیک کام کیا۔

ان جملوں میں "میں" وہ "تم" ایسے ضمیر ہیں جو فاعل کی جگہ پر استعمال ہوئے ہیں اس لیے ضمیر فاعلی کہلاتے ہیں۔



حال ہیرو کی شکل سے پہلے جملہ لکھا جائے کہ اعراب بدلنے سے بعض الفاظ کا مفہوم بدل جاتا ہے۔ اس لیے اعراب لکھنے سے احتیاط رکھنا چاہیے۔



ہوئی عبارت میں ضمیر فاعلی کے گرد دائرہ لگائیں۔

آپ کو یاد ہوگا کہ ہم دونوں اسد صاحب سے ملے تھے۔ انہوں نے وقت کی پابندی کی تلقین کی تھی۔ اس کے بعد میں ہر کام وقت پر کرنے کی پوچھ کر رہا ہوں۔ انور بھی وقت کی پابندی کرتا ہے۔ وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ اس نے کبھی کسی کام میں تاخیر نہیں کی۔

یہی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ریل گاڑی سٹیشن پر رز کی تو کتنے ہی مسافر ایک ساتھ اترے۔ اترنے والوں میں ایک باباجی بھی تھے۔ ان کے ساتھ ایک کمسن لڑکا تھا۔ دُھوپ بہت تیز تھی۔ ہر کوئی اس کوشش میں تھا کہ کسی طرح سائے میں چلا جائے یا فوراً کسی سواری میں بیٹھ کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہو جائے۔ باباجی ضعیف تھے۔ شاید کچھ بیمار بھی تھے۔ انہوں نے ادھر ادھر دیکھا لیکن نہ تو کہیں سایہ تھا اور نہ بیٹھنے کی جگہ۔ انہیں کوئی لینے بھی نہیں آیا تھا۔ اچانک ایک لڑکا باباجی کے پاس پہنچا، کہنے لگا: باباجی! آپ پریشان نظر آتے ہیں، کیا میں آپ کی کوئی مدد کر سکتا ہوں؟

باباجی نے کہا: بیٹا! میں اس شہر میں پہلی بار آیا ہوں۔ مجھے یہاں کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ مجھے اس پتے پر جانا ہے۔ باباجی نے ایک کانٹا کا ٹکڑا اس لڑکے کی طرف بڑھایا۔ لڑکانے کے ساتھ روانہ ہوا اور باباجی کو منزل تک پہنچانے میں ان کی مدد کی۔

## کچھ نیا لکھیں

ذہن تعلق کے موضوع پر تین پیرا گراف پر مشتمل کوئی کہانی لکھیں۔

## آؤ کریں کام

اپنے استاد کی نگرانی میں کسی زخمی کو ابتدائی طبی امداد دینے کے طریقہ کار کو رول پلے کی صورت میں پیش کریں۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی ضمیر کی حالت فاعلی سے سمجھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آپ، ہم، انہوں، میں، وہ، اس، ضمیر فاعلی ہیں۔ بچوں سے سوال نمبر ۷ کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھائیں۔ واقعے سے حاصل ہونے والے اخلاقی سبق پر بھی بات چیت کریں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو اپنے حلقے میں موجود ہمائی کارکنوں کی کہانیاں سنائیں اور ان کو کہانی لکھنے کی ترغیب دیں۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔ بچوں کو ابتدائی طبی امداد کی اہمیت بتائیں، طریقہ کار سمجھائیں اور ان سے متاثرہ ذکر واریں۔

# پہاڑ اور گلہری

سبق  
۱۰

## حاصلاتِ تعلیم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سن کر لفظ اور صحیح تہج میں فرق کر سکیں۔
- اردو میں سنی نئی صفت کو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں اور بیان کر سکیں۔
- کہانیاں، نظمیں اور لطیفے پڑھ یا سن کر اپنے رد عمل کا اظہار کر سکیں۔
- اکٹھے سے سرتیک سنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مریوطہ، ارواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- رٹوز اور وقف میں استنبہامیہ اور اوین کا استعمال کر سکیں۔
- ذرائع ابلاغ سے نظمیں، گیت اور واقعات وغیرہ سنیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔
- ادما کو صحت کے ساتھ لکھ سکیں۔
- مختلف سماجی تقریبات میں اردو بولنے پر فخر محسوس کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- ہمارے قومی شاعر کون ہیں؟
- علامہ محمد اقبال بولتے ہیں کسی نظم کا نام بتائیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- علامہ محمد اقبال بولتے ہیں پہاڑ اور گلہری کی طرح بچوں کے لیے اور نظمیں بھی لکھی تھی۔ یہ نظمیں ان کی مشہور کتاب ”بانگِ دہلا“ میں موجود ہیں۔

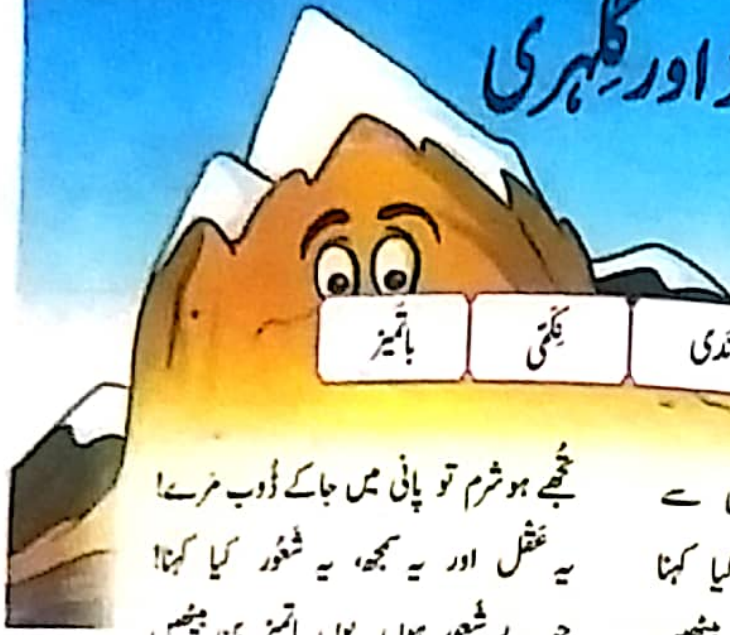


تو سیکھ کر مل کر پڑھنے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں، جہاں ساکھ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل اس کے سوالات بچوں سے پڑھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ظہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پڑھیں۔ کیا آپ جانتے تھے؟ ”نظم“ کی آسانی و معلومات بھی بچوں کو موقع مل کے مطالقی دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP



# پہاڑ اور گلہری



تفصیل سے

بامیز

یکٹی

ندی

قدرت

نسیب

مجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے!  
یہ غفل اور یہ سمجھ، یہ شعور کیا کہنا!  
جو بے شعور ہوں یوں بامیز بن بیٹھیں  
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے  
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!  
یہ سچی باتیں ہیں دل سے انہیں نکال ذرا  
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا  
کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اُس کی حکمت ہے  
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اُس نے  
بڑی بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں  
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو  
کوئی بڑا نہیں قدرت کے کارخانے میں  
(علامہ محمد اقبالؒ)

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا ایک گلہری سے  
درا سی چیز ہے، اس پر غرور، کیا کہنا  
خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھیں  
بڑی بساط ہے کیا میری شان کے آگے؟  
جواب مجھ میں ہے، تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں؟  
کہا یہ سُن کے گلہری نے، منہ سنبھال ذرا  
جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا  
ہر ایک چیز ہے پیدا خدا کی قدرت ہے  
بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اُس نے  
قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں  
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو  
بہیں ہے چیز یکٹی کوئی زمانے میں

گھبریں اور بتائیں

- پہاڑ نے گلہری سے کیا کہا؟
- پہاڑ کی باتیں سن کر گلہری نے کیا جواب دیا؟

م نے سیکھا

اللہ تعالیٰ نے کائنات کا نظام چلانے کے لیے ہر چیز کو ایک خاص مقصد دے کر پیدا کیا ہے۔  
اس کو چھوڑ کر کسی کو بڑا بنانا اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے۔  
بڑی بڑی چیزیں بے کار پیدا نہیں کی گئی۔

حکمت پر مشتمل اور درست نقطہ، لے، آہنگ اور روانی سے کروائیں۔ مشکل الفاظ کا مفہوم اور درست تلفظ بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے مقصد کے لیے پیدا کیا ہے۔ اس کی بنائی ہوئی کوئی چیز بے فائدہ نہیں ہے۔ بچوں سے تکبر کے بارے میں بات چیت کریں۔ انہیں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کی حکمت پر مشتمل اور درست نقطہ ہے۔

# مشق

## نئے الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
شان و شوکت	آن بان	طاقت، حیثیت	پہاڑ
دانائی	حکمت	اکڑ، تکبر	غرور
کمال، فن	ہنر	عقل، سمجھ	شغور

## آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ لفظ کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک \_\_\_\_\_ سے (ب) خدا کی شان ہے ناچیز \_\_\_\_\_ بن بیٹھی  
 (ج) تری \_\_\_\_\_ ہے کیا میری شان کے آگے (د) مجھے \_\_\_\_\_ پہ چڑھنا سکھا دیا اُس نے  
 (ہ) یہ \_\_\_\_\_ ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پہاڑ نے گلہری کے سامنے اپنی بڑائی کس طرح ظاہر کی؟

(ب) گلہری نے پہاڑ کو حکمت کی کون سی بات بتائی؟

(ج) گلہری کی کون سی خوبی پہاڑ میں نہیں ہے؟

(د) اس لفظ کے دونوں کرداروں میں سے آپ کو کون سا کردار پسند آیا اور کیوں؟

(ه) اس لفظ سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

مشکل الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا درست تلفظ اور مطلب بتائیں نیز ان کے جملے بھی بنائیں۔

سوال نمبر ۱۲ اور ۱۳ کی مرکزی سے پہلے پانچ نو لفظی سوالوں کے لیے لکھیں تاکہ سوالات کے جواب لکھنے اور مصرعے مکمل کرنے میں آسانی ہو۔



## ابن کر کریں بات

پہلے لکھری نہیں اور نظم کے مصرعے نکال ماتی انداز میں پیش کریں۔ باقی بچے نکال کر سن کر صحت ٹو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

## لفظوں کا کھیل

یہ الفاظ میں سے درست تلفظ والے لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

خوار	غزور	شعور	شعور	شعور	شیز	شیز	شیز
پست	پست	وزخت	وزخت	وزخت	گھیری	گھیری	گھیری

یہ الفاظ میں سے ہندسے چن کر لفظی گنتی کے سامنے لکھیں۔



	باستھ		
	چونسٹھ		
	چھیاسٹھ		
	اڑسٹھ		
	سڑ		

سال نمبر کی سرگرمی جوڑیں میں کراہیں۔

## قواعد سیکھیں



درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

اس گھر میں کون رہتا تھا؟

آپ کا سکول کہاں ہے؟

آپ کا کون سا ہے؟

اوپر دیے گئے تمام جملوں میں علامت استفہام (؟) کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ علامت سوالیہ جملے کے آخر میں نکال جاتی ہے۔ جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے انہیں "استفہامیہ جملے" کہتے ہیں اور ان کے آخر میں علامت استفہام نکالی جاتی ہے۔

درج ذیل بیانات کے لیے سوالات بنائیں اور سوالیہ نشان لگائیں۔

لڑکے پڑھ رہے ہیں۔

یہ رقم کافی ہے۔

سوال:

سوال:

سعدیہ سکول چلی گئی۔

حسن کا بہت یہاں ہے۔

سوال:

سوال:

جیلوہ اسلام کی بہن ہے۔

سوال:

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

○ دانش نے کہا: "مجھے اردو سے محبت ہے۔"

○ عافیہ نے کہا: "میں ہر تقریب میں اردو میں بات کرتی ہوں۔ مجھے اردو بولنے پر فخر ہے۔"

○ استاد نے کہا: "اردو واقعی قابل فخر زبان ہے۔"

اوپر دیے گئے جملوں میں علامت واؤین (" ") کو نمایاں کیا گیا ہے۔ جب کسی کا قول یا بات اسی کے الفاظ میں نقل کی جائے تو قول یا بات کو واؤین میں لکھا جاتا ہے۔

اگر کسی کو تعلیم کو علم کی کوئی علامت ہے یا اگر کوئی چیز کے بارے سے سنا نہیں۔





خاندان کے ذریعے غور سے پڑھیں اور مناسب جگہ پر واوین لگائیں۔

اساتذہ نے سکھایا: ہمیشہ سچ بولو۔

خاندان نے کہا: مجھے بھوک لگی ہے۔

خاندان نے بتایا: میرے والد ڈاکٹر ہیں۔

ادرا جان نے بتایا: ہمیں اپنے وطن کی حفاظت کرنی چاہیے۔

## پڑھیں

پہلی نظم نے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں اور نتیجہ بتائیں۔

بلی کی تھجا کی تھجا  
بلی نے چھنے میں دن گزارا  
ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا  
جھنڈو کوئی پاس ہی سے بولا  
کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا  
میں راہ میں روشنی کروں گا  
چکا کے مجھے دیا بتایا  
آتے ہیں جو کام دوسروں کے  
(عالم محمد اقبالؒ)

## کچھ نیا لکھیں

عالم محمد اقبالؒ کی نظم ”پہاڑ اور گلہری“ کہانی کی صورت میں لکھیں، کہانی سے حاصل ہونے والا اخلاقی نتیجہ بھی تحریر کریں۔

## آؤ کریں کام

عالم محمد اقبالؒ کی نظم ”بچے کی دعا“ یاد کر کے جماعت کے کمرے میں ترنم سے پڑھیں۔

سال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے استفہامیہ اور واوین کے استعمال کی مشق کروائیں۔

پڑھیں کے تحت عالم محمد اقبالؒ کی نظم ”پہاڑ اور گلہری“ کے ساتھ پڑھوائیں۔ آخری بندوں کو اپنا کر لیں۔ بعد میں ہر بندے کا اٹا چیک کریں۔ فہم کی امتحان

کریں۔ اس نظم (پہاڑ اور گلہری) کو کہانی کی صورت میں بچوں سے لکھوائیں۔ کہانی لکھوانے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔

## جائزہ-۲

سنتا/یونان

۱۔ دیا گیا ہے اگر کال فور سے نہیں اور آفر میں دینے والے سوا لوگوں کے جو اب بتائیں۔

۱۳ اگست ۱۹۴۷ء کو دیا گیا کہ نئے پاکستان کے نام سے ایک نیا ملک وجود میں آیا۔ ایک طویل جدوجہد کے بعد مسلمانوں نے اس روز انگریزوں سے آزادی حاصل کی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری تاریخ میں ۱۳ اگست کا دن بہت ہی اہمیت کا دن ہے۔ مسلمانوں نے آزادی حاصل کی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری تاریخ میں ۱۳ اگست کا دن بہت ہی اہمیت کا دن ہے۔ مسلمانوں نے آزادی حاصل کی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری تاریخ میں ۱۳ اگست کا دن بہت ہی اہمیت کا دن ہے۔ مسلمانوں نے آزادی حاصل کی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری تاریخ میں ۱۳ اگست کا دن بہت ہی اہمیت کا دن ہے۔

سوالات

(الف) ۱۳ اگست کو ہماری تاریخ میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

(ب) پاکستان بنانے کا مقصد کیا تھا؟

(ج) جشن آزادی مناتے ہوئے ہمیں کون سی بات ذہن میں رکھنی چاہیے؟ (۱) قیام پاکستان کے لیے مسلمانوں نے کیا کیا؟

پڑھنا

۲۔ دیے ہوئے اشعار درست لکھو، لے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھیں نیز ان اشعار کا مفہوم بھی بتائیں۔

دیکھو اٹھی کالی کالی کھنا	ہے چاروں طرف چھانے والی کھ
کھنا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی	ہوا میں بھی اک سنناہٹ ہوئی
کھنا آن کر بیٹھ جو برسا گئی	تو بے جان مٹی میں جان آئی
رہس بڑے سے لہلہانے لگی	کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی
بڑی ٹونیاں، بیڑ آئے نکل	عجب تیل پتے، عجب پھول پھٹی
ہر اک ٹکڑ کا اک نیا اٹھک ہے	ہر اک پھول کا اک نیا رنگ ہے
" دن میں کیا ماجرا ہو گیا	کہ جنگل کا جنگل ہوا ہو گیا

(۱۔ ماہی میں پڑھی)



ان الفاظ کو اپنی ترتیب سے لکھیں۔

پہاڑ، ہاتھی، بندر، شیر، لالہ، لکڑی، کتا، بیل

\_\_\_\_\_

ان الفاظ کے متضاد لکھیں

انسان	بہتر	قریب	بڑا	خست
_____	_____	_____	_____	_____

ان الفاظ کو صحیح عبارت تکمیل کریں۔

\_\_\_\_\_ جلی \_\_\_\_\_ دودھ پلایا۔ پھر بھی جلی \_\_\_\_\_ شرارت کی۔ جلی \_\_\_\_\_ جوڑے

\_\_\_\_\_ اٹھایا۔ راشد \_\_\_\_\_ جلی \_\_\_\_\_ ٹھوکر کر دیکھا۔ جلی \_\_\_\_\_ جوڑے کے پیچ

ان الفاظ کے جملے بنا لیں۔

دیانت دار، حیرت، جنگل، پتیل

\_\_\_\_\_ کے لیے چھٹی کی درخواست لکھیں۔  
 \_\_\_\_\_ کی پارک، میٹلے یا آفریجی مقام کی سیر سے متعلق دس جملے لکھیں۔

\_\_\_\_\_ کی صورت اور تصویر کی جانچ کا جائزہ انکراوی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی سلسلے پر مشتمل ہر سالہ امتحان کے ساتھ ساتھ  
 \_\_\_\_\_ کے دوران میں بچوں کو باہری باری پر جانچنے سے روک دینے کی ضرورت ہے۔

# نیا کمپیوٹر

سبق

۱۱

## حاصلات تعلیم

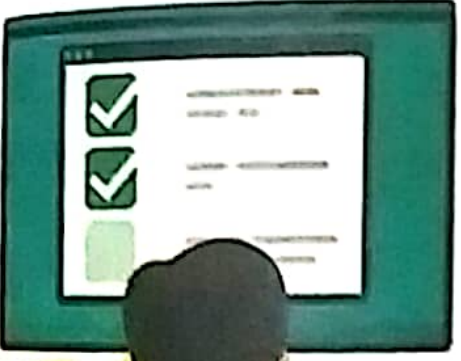
- ان سب کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- نئی کمپیوٹر پر ایپس اور گیمز میں تبدیلی اور عدم تسلسل کا اندازہ کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر اپنے ماحول کے ساتھ اور وہاں سے حاصل کیے گئے سیکشن۔
- اپنے تعلیمات اور خدمات کو بروئے کار لائیں اور وہاں سے حاصل کیے گئے سیکشن۔
- نئی مہارت حاصل کر سکیں۔
- سکول سے حاصل کردہ سہولتوں کے بارے میں درخواست کر سکیں۔
- جو کچھ ہم نے سیکھا ہے اسے اپنی زندگی میں استعمال کر سکیں۔
- اپنی تعلیمات اور خدمات کو بروئے کار لائیں اور وہاں سے حاصل کیے گئے سیکشن۔

## سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ کو پتا ہے
- کیا آپ کو پتا ہے کہ کیا ہے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- کیا آپ کو پتا ہے کہ کیا ہے؟



نئی کمپیوٹر پر ایپس اور گیمز میں تبدیلی اور عدم تسلسل کا اندازہ کر سکیں۔ کسی بھی موضوع پر اپنے ماحول کے ساتھ اور وہاں سے حاصل کیے گئے سیکشن۔ اپنے تعلیمات اور خدمات کو بروئے کار لائیں اور وہاں سے حاصل کیے گئے سیکشن۔ نئی مہارت حاصل کر سکیں۔ سکول سے حاصل کردہ سہولتوں کے بارے میں درخواست کر سکیں۔ جو کچھ ہم نے سیکھا ہے اسے اپنی زندگی میں استعمال کر سکیں۔ اپنی تعلیمات اور خدمات کو بروئے کار لائیں اور وہاں سے حاصل کیے گئے سیکشن۔



# نیا کمپیوٹر

تفصیلاً لکھیں

تاریخ	مصدقہ و توثیق	دماغ	لہذا	تعمیر
-------	---------------	------	------	-------

ایک دن انعام صاحب ایک نیا کمپیوٹر خرید لائے۔ نیا کمپیوٹر دیکھ کر علی اور جویریہ دونوں بہت خوش تھے۔ انعام صاحب نے کمپیوٹر کے بارے میں میز پر رکھ دیا۔ دونوں بچے پاس آ کر بیٹھ گئے۔ وہ کمپیوٹر چلانے کے لیے بے تاب تھے۔

انعام صاحب نے کہا: ”بچو! یہ کمپیوٹر میں آپ کے لیے لایا ہوں، لیکن پہلے میں کمپیوٹر کے بارے میں آپ کی معلومات جانتا چاہتا ہوں۔“

اباجان ایہ میز کے اوپر ٹیلی ویژن کی طرح نظر آنے والی چیز مانیٹر (Monitor) کہلاتی ہے۔ کمپیوٹر پر جو بھی کام کیا جائے، اسے مانیٹر کی سکرین پر دیکھا جاسکتا ہے۔



بہت اچھے، علی! اب آپ بتائیں کمپیوٹر کا دوسرا بڑا حصہ کون سا ہے؟

علی: اباجان! یہ جو ڈبا ساتھ پڑا ہے، سی۔ پی۔ یو۔ (CPU) کہلاتا ہے ہمیں مس نے بتایا تھا کہ یہ کمپیوٹر کا دماغ ہوتا ہے۔

سب: بیٹا! بالکل درست بات ہے۔

علی: اباجان! یہ بورڈ جس پر بٹن لگے ہوئے

ہیں، کی بورڈ (Keyboard) کہلاتا ہے۔ اس کے بٹن دبا کر ہم کمپیوٹر کو ہدایات دیتے ہیں۔

علی: اباجان! کمپیوٹر کو بعض ہدایات ماؤس کی مدد سے بھی دی جاسکتی ہیں۔

سب: بیٹا! بالکل، ماؤس کے ذریعے سے بھی ہدایات دی جاسکتی ہیں لیکن اس کو ماؤس (Mouse) کیوں کہتے ہیں؟

علی: انگریزی میں چوہے کو ماؤس کہا جاتا ہے۔ اس کی شکل بھی بالکل ایک چوہے کی طرح ہے اس لیے اس کو بھی ماؤس کہتے ہیں۔

سب: بچو! مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آپ لوگ کمپیوٹر کے بارے میں درست معلومات رکھتے ہیں۔

علی: اباجان! گھر میں بیٹھے بیٹھے ہم اکتا گئے ہیں۔ اب ہم اس پر مزے مزے کے کھیل کھیلیں گے۔

انعام صاحب: آپ شوق سے کھیلیں۔ خاص طور پر وہ کھیل جو آپ کو تعلیم میں مدد دیں یا جو آپ کی اہانت میں اضافہ کریں۔  
 رکھیں کہ کھیل کے لیے وقت تقص ہو نا چاہیے۔ ہر وقت کھیلتے رہنا ٹھیک بات نہیں۔ دوسری بات یہ کہ آپ کو کھیلنا پسند  
 اچھے کام کر سکتے ہیں۔

جویریہ: اب جان اکیپار نے تو کام بہت آسان کر دیا ہے۔ ہم کمپیوٹر پر انٹرنیٹ کی مدد سے ہر مضمون کی تیاری کر سکتے ہیں۔  
 مشکل سوالات حل کر سکتے ہیں۔ سائنس کے اسباق پر بنی ویڈیوز دیکھ سکتے ہیں۔ اس کی مدد سے اُردو اور انگریزی  
 کر سکتے ہیں اور مضمون بھی لکھ سکتے ہیں۔ تصویریں بنا کر ان میں خوب صورت رنگ بھر سکتے ہیں اور کھانا پانا  
 بھی دیکھ سکتے ہیں۔

علی: اب جان اس کا مطلب یہ ہے کہ کمپیوٹر سے بہت سے مفید کام لیے جاسکتے ہیں۔

انعام صاحب: اب تو کمپیوٹر ہر فرد کی ضرورت بن گیا ہے۔ اس کی مدد سے پوری دنیا کی خبریں چند منٹوں میں حاصل کی جاسکتی ہیں۔  
 پر دنیا بھر کے اخبارات و رسائل کا مطالعہ کر سکتے



ہیں۔ آپ اس پر کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کی  
 مدد سے دنیا کے کسی حصے میں بھی پیغام فوراً پہنچایا  
 جاسکتا ہے۔ یہ ہسپتالوں کے لیے بھی اہم ضرورت  
 بن چکا ہے۔ آج کمپیوٹر زندگی کے تقریباً ہر شعبے  
 میں استعمال ہو رہا ہے۔

علی: اب جان اکیپوٹر کس نے ایجاد کیا تھا؟

انعام صاحب: چارلس بَبیج (Charles Babbage)

نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کا تصور پیش کیا۔ اگرچہ  
 وہ مکمل کمپیوٹر نہ بنا سکے تاہم انہی کے  
 نامکمل ڈیزائن پر کام کر کے جدید کمپیوٹر کی  
 بنیاد رکھی گئی۔ اس لیے ان کو کمپیوٹر کا بانی

(Father of the Computer)

بھی کہا جاتا ہے۔





میں اس میں سے تیار تھا۔ پتے پیچھے ہوتے برا ہوتا تھا۔  
 اس میں ترقی نہیں ہوتے برا تھا۔ اتنا برا کہ شکل سے ایسا مرے میں ہوتا تھا۔



اس میں پتے پیچھے ہوتے تھے۔ پاپ و ایب پتے سے برا ہوتے تھے جتنا ہوتا ہے۔ اب تو  
 اب پتے پیچھے ہوتے ہیں۔

اس میں پتے پیچھے ہوتے تھے۔ پاپ و ایب پتے سے برا ہوتے تھے جتنا ہوتا ہے۔ اب تو  
 اب پتے پیچھے ہوتے ہیں۔

**گھبریں اور بتائیں**  
 • کون کون سے کام کر سکتے ہیں؟

پتے کے ہر اہم حصے ہوتے ہیں۔  
 • لہجہ • ماٹھ • کی ہوا • ماہ  
 پتے کے ہر اہم حصے ہوتے ہیں۔ لہجہ، ماٹھ، کی ہوا، ماہ۔  
 پتے کے ہر اہم حصے ہوتے ہیں۔ لہجہ، ماٹھ، کی ہوا، ماہ۔

**مشق**

13/10  
 معنی کے ہر اہم حصے ہوتے ہیں۔

معانی	الفاظ	معانی
حیران کر دینے والا/والی	حیرت انگیز	بے چین، بے قرار
عدا کے جمع ہونے کو کہتے ہیں	اعداد	نئی چیز بنانا
خیال	تصویر	خاک، نقشہ

معنی کے ہر اہم حصے ہوتے ہیں۔ لہجہ، ماٹھ، کی ہوا، ماہ۔

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

تصویر

سکرین

ثعبے

ہدایات

لیک

(الف) کمپیوٹر پر جو کام کیا جائے وہ مانیٹر کی \_\_\_\_\_ پر نظر آتا ہے۔

(ب) "کی بورڈ" کے ذریعے سے کمپیوٹر کو \_\_\_\_\_ دی جاتی ہیں۔

(ج) بردقت کھینچتے رہتا \_\_\_\_\_ نہیں۔

(د) چارلس بیسج نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کا \_\_\_\_\_ پیش کیا تھا۔

(و) کمپیوٹر زندگی کے تقریباً ہر \_\_\_\_\_ میں استعمال ہو رہا ہے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کمپیوٹر کے اہم حصے کون کون سے ہیں؟

(ب) سب سے پہلا کمپیوٹر کب اور کس نے بنایا؟

(ج) کس حصے کو کمپیوٹر کا دماغ کہا جاتا ہے؟

(د) قدیم اور جدید کمپیوٹر میں کیا فرق ہے؟

(و) کمپیوٹر کے کوئی سے پانچ فائدے لکھیں۔

(و) آپ اپنی قلبی ضروریات کے لیے کمپیوٹر سے کیسے مدد لیتے ہیں؟

## دل کر کریں بات



۳۔ موبائل فون کے استعمال پر جماعت میں مباحثہ کریں۔

سوال نمبر ۱۲ اور ۱۳ کی ترمیمی کے لیے پہلے پتوں کو سبق کا اضافہ کرنا کہیں تاکہ سوالوں کے جواب دینے اور درست جواب کا اضافہ کر کے سب سے زیادہ  
سوال نمبر ۱۲ کا حصہ پتوں کی نئی کتابچوں کو پرمان چھانا ہے۔ اس حصہ کے لیے گروپ میں پتوں سے گفتگو کروا دیں۔ اپنے اپنی اپنی رائے  
اور نئے کا سامنے لے کر جملوں میں لکھی جہاں پہلی اور دوم تسلسل میں ہوتی ہیں ان کی نشان دہی کریں۔





## لشکوں کا تھیل

کے معانی بتاتے ہیں سے جدید ٹیکنالوجی کے مختلف آلات کے نام تلاش کر کے سامنے لکھیں۔

کیمرہ

مثال

د	ی	پ	م	ع
ک	م	ط	د	ح
ے	ث	ل	ب	ا
م	ش	ج	ا	ط
ر	ھ	ک	ن	ق
ا	ث	م	ل	ا
پ	ا	ث	پ	ع

## تواضع سیکھیں

سنانے اور سے پڑھیں۔

لہذا مومن دوست ہیں۔

بہتر فریب برابر ہیں۔

سنت اور چاہے اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

تواضع کے جملوں میں "و" اور "کو" نمایاں کیا گیا ہے۔ وہ حروف جو وہ جملوں یا اسموں کو آپس میں ملائیں، انہیں "حروف عطف" کہتے ہیں۔

مذکورہ کے لیے پہلے چاروں سے متعلقہ موجد جدید ٹیکنالوجی کے نام کے نام لکھیں اور ان میں سے ایک کو منتخب کریں۔

۲۔ حروفِ ملف کا کرہ عمل کریں۔  
قاطرہ دونوں ہمیں ہیں۔

○ مائٹہ \_\_\_\_\_  
مٹکر کرنے والا ہمیشہ خوش رہتا ہے۔

○ نمبر \_\_\_\_\_  
جامل برابر نہیں ہو سکتے۔

○ عالم \_\_\_\_\_  
شام محنت کرتا ہے۔

○ حاملہ \_\_\_\_\_  
"بے تاب" کے معنی ہیں، "بے چین" یہ دونوں "بے اور" تاب سے بنا ہے۔ اسی طرح "با اثر" کا مطلب ہے زیادہ اثر والے۔

"بے اور" بے کے ساتھ لفظ لگا کر نئے الفاظ بنائیں۔

\_\_\_\_\_ ہے

\_\_\_\_\_ ہے

\_\_\_\_\_ ہے

پڑھیں



۸۔ درج ذیل عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

انٹرنیٹ ایک بہت بڑی لائبریری ہے۔ ایک ایسی لائبریری جسے ہر کوئی اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کر سکتا ہے۔ انٹرنیٹ پر آپ ہر قسم کی کتابیں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ آپ انٹرنیٹ کھولیں، دنیا کی تمام اہم کتاب آپ کے سامنے آ جائیں گی۔ ان میں مذہب، سائنس اور ادب سمیت ہر موضوع پر ہزاروں کتابیں ملیں گی۔ انٹرنیٹ کے ذریعے سے پینے پینے آپ دنیا بھر کی سیر کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے سے آپ دور بیٹھے رشتہ داروں اور دوستوں سے بات کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے بہت سے فائدے ہیں لیکن اس کا استعمال کرتے ہوئے آپ کو چند باتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ ایک یہ کہ انٹرنیٹ کھولنے سے پہلے اپنا کام ذہن میں رکھیں۔ یعنی آپ نے انٹرنیٹ سے کیا کام لیا ہے۔ ذہن کا تعین کریں۔ انٹرنیٹ پر ذاتی اور خاندانی معلومات یا تصویریں ہرگز نہ ڈالیں، اس سے آپ مشکل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح انٹرنیٹ پر اجنبی لوگوں سے تعلق بنانا بھی خطرے سے خالی نہیں ہے۔

سوال نمبر ۱ کے لیے پانچ گھنٹہ اور دو گھنٹہ سے حروفِ مصنف کی مزید مثالیں دیں۔ مثلاً: قلم اور کتاب سرت و سفید، علم و نور، اجنبی اور اعلیٰ۔  
پہلے سے سوال نمبر ۹ میں دی گئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھا کریں۔ بعد میں پانچ آدھن کا مفہم سمجھیں۔ ایسی باتیں کہ انٹرنیٹ پر ذاتی معلومات اور تصویریں ڈالنے سے لوگ کس طرح مشکلات کا شکار ہو سکتے ہیں۔





کچھ نیا لکھیں

ہونے درخواست کے نمونے کو غور سے دیکھیں:

بندت ہیڈ ماسٹر ایس صاحبہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، ماسوں کالج

عنوان: چٹھی کی درخواست

جناب عالیہ!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ مجھے بخار ہو گیا ہے۔ نزلہ اور زکام بھی ہے۔ میں ڈاکٹر کے پاس گئی تھی۔ انھوں نے مجھے انجکشن لگایا۔  
پہلی اور تین دن آرام کرنے کی ہدایت کی۔ براہ کرم! مجھے دو دن کی چٹھی عنایت فرمائیں۔  
نہ روز ہوگی۔

درخواست گزار

شہر بانو

جماعت چہارم

رول نمبر ۱۱

یکم اکتوبر ۲۰۲۱ء

ہونے کی درخواست کو دیکھتے ہوئے ہیڈ ماسٹر کے نام ضروری کام کے لیے رخصت کی درخواست لکھیں۔

کیونکہ ہر شعبے کی ضرورت بن چکا ہے۔ اس موضوع پر دس جملے لکھیں۔

آؤ کریں کام

اربع ابلاغ کی تصاویر پر مشتمل کتابچہ تیار کریں۔ ہر تصویر کے نیچے نام لکھیں۔

پیسو ٹریپ ٹاپ یا موبائل پر اردو میں لکھی ہوئی کوئی کہانی پڑھیں۔

بچوں کو کتابیں کڑی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی دوسرے شخص سے بیان کر کے مدد کے لیے کہتا ہے "درخواست" کہتا ہے۔ یہ ہے اگر کسی کو  
کام کے لیے سکول سے رخصت یعنی ہٹو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ ماسٹریں صاحبہ کو درخواست لکھنے ہیں اور رخصت لکھنے کا طریقہ درخواست لکھنے کا طریقہ  
اجلی طرح سمجھائیں۔ سوال نمبر ۱۰ اور ۱۱ کا مقصد بچوں کی لکھنے کی صلاحیتوں کو پرانہ چھاننا ہے۔ اس سرکاری کوال کے میں بچوں کی رہائی ہے۔  
سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کرانے سے دو دن پہلے کرو ہوں کو تکمیل دیں اور ان کو کتابیں کہ اربع ابلاغ پر کہیں شکل میں کتابچہ چار کرتے ہیں کہ ہوسوں کے  
تیار کریں۔ سرگرمی نمبر ۱۳ کے لیے دستیاب ٹیکنالوجی (کیسٹ ٹریپ ٹاپ یا موبائل) پر بچوں سے کوال کا لکھنا ہے۔

# میں کیا بنوں گا

سبق  
۱۲

## حاصلاتِ تعلم

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ
- استقامتی اور عقیدتی صفت کو سمجھ سکیں۔
- نظم و نین پر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے اسے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مکالماتی طریقہ کار کے مطابق گفتگو کر سکیں۔
- عنوان، مشاہدے کا تجزیہ و ترتیب، پیش کش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے کما کما ۱۵۰ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- اشعار کو شعر میں تبدیل کر سکیں۔
- فعل امر اور فعل نہی کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- کسی تقریب یا ملائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے رد عمل کا اظہار کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- آپ پڑھ لکھ کر کیا بننا چاہتے ہیں؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- سکندر اعظم یونان کا بادشاہ تھا جس نے دنیا کا ایک بڑا حصہ فتح کیا تھا۔
- ارسلو ایک مشہور یونانی فلاسفر اور سکندر اعظم کا اُستاد بھی تھا۔
- رستم ایران کا مشہور پہلوان گزرا ہے۔ ایران توران کی نژاد تھی اس کی طاقت اور شجاعت کی داستانیں انیا بھر کے کائنات کی اب کا حصہ تھیں۔ سراب رستم کا بیٹا تھا۔ توران سے جنگ میں اس کا یہ بہادر بیٹا خود ہی کے ہاتھوں قتل ہوا تھا۔



میں کیا بنوں گا؟ یہ سوچنا ہر بچے کے لیے سب سے پہلا اور سب سے اہم کام ہے۔ اس سوچ کے ذریعے بچہ اپنے مستقبل کی راہ دکھاتا ہے۔ اس سوچ کے ذریعے بچہ اپنے لیے ایک نیا اور روشن مستقبل بنا سکتا ہے۔ اس سوچ کے ذریعے بچہ اپنے لیے ایک نیا اور روشن مستقبل بنا سکتا ہے۔ اس سوچ کے ذریعے بچہ اپنے لیے ایک نیا اور روشن مستقبل بنا سکتا ہے۔





# میں کیا بنوں گا

میں کیا بنوں گا

شیدا	زستم	بہادر	دلادر	زہیر	ارسطو	سکندر
------	------	-------	-------	------	-------	-------

نشا سا لڑکا نہ سمجھو مجھے اس قدر بھولا بھالا نہ سمجھو  
 ی کا شیدا نہ سمجھو سمجھتے ہو ایسا، تو ایسا نہ سمجھو  
 میں زستم سے بہتر بنوں گا بہادر بنوں گا، دلادر بنوں گا  
 کے اردوں کا زہیر بنوں گا ارسطو بنوں گا، سکندر بنوں گا  
 مجھے یاد ہوں گے بہت سے ہنر، مجھ سے ایجاد ہوں گے  
 نوٹس میرے استاد ہوں گے عزیز اور ماں باپ، سب شاد ہوں گے  
 نہ شرمناؤں کا میں بھائی ہر اک سے کیے جاؤں گا میں  
 میں ہرگز نہ گھبراؤں گا میں برائی کی راہوں سے کتراؤں گا میں  
 ہل ڈکھانے کی باتیں کروں گا نہ ہرگز زلانے کی باتیں کروں گا  
 نہ ہمانے کی باتیں کروں گا دلوں کو ملانے کی باتیں کروں گا



## ٹھہریں اور بتائیں

- بہادر سے کیا مراد ہے؟
- زہیر کا کیا کام ہوتا ہے؟

میں لکھتا رہوں گا، میں پڑھتا رہوں گا  
 ترقی کے زینے پہ چڑھتا رہوں گا  
 (حفیظ جانندھرتی)

## م نے سیکھا

م نے سیکھا کہ کرائی مقام حاصل کریں گے۔  
 محنت کی مس مصائب و مشکلات کا مقابلہ جرات و بہادری سے کریں گے۔  
 نیک اور بھلائی کے کاموں میں بڑے چڑھ کر حصہ لیں گے۔

# مشق

## نئے الفاظ



۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
خوش	شار	شوقین	شیدا
راستے سے حق لے کر	کسرا تا	راستہ دکھانے والا	زہر
بڑی	زینہ	کاری گری	بنر

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ کالم: الف کو کالم: ب کے ساتھ ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم: الف

کالم: ب

ترقی کے لیے پے پی پی

عزیز اور ماں باپ، سب شوقین

برائی کی راہوں سے کسرا تا

بہت سے ہنر مجھ سے ایسا ہی

بہادر بنوں گا، ہلاک

میں طاقت میں رستم سے بہتر بنوں گا

سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے

بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے

مصیبت میں ہرگز، نہ گھبراؤں گا میں

میں لکھتا رہوں گا، میں پڑھتا رہوں گا

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم میں بیان کردہ کوئی سی پانچ صفات بتائیں۔

(ب) نظم میں جن تاریخی شخصیات کا ذکر ہے، ان کے نام لکھیں۔

(ج) پڑھنے لکھنے کے تین فائدے بتائیں۔

(د) آخری شعر کا مفہوم لکھیں۔

(ه) ایک اچھے اور کامیاب انسان میں کون سی خصوصیت ہونی چاہتی ہے؟



## پہل کر کریں بات

پہلی تصویروں پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ تصاویر میں موجود لوگ کس طرح ملک و قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔



پہلی تصویر میں ماہی پکھنڈ ہے اور کیوں؟ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

## لفظوں کا کھیل

یہ لفظوں کے مترادف معنی میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

مترادف

ا	ن	م	ت
ق	ی	ک	ا
ذ	ن	ہ	ر
ت	ے	ا	ی
د	ک	ن	ک
و	ی	ی	ی

	آرزو
	مات
	داستان
	تدحرا
	جوائی

پہلی تصویر میں ماہی پکھنڈ کے لیے تین تصویریں دی ہوئی تھیں۔  
 مثال کے طور پر پہلی تصویر میں ماہی پکھنڈ کے بارے میں سوچئے اور پیشہ ورانہ زندگی کی سمت متوجہ کرنے پر آمادہ کریں۔ پتلی کو جوڑنے میں کھانا اور کھانا اپنے اپنے کاموں کے  
 کا اظہار کریں تاکہ ان میں خود اعتمادی پیدا ہو سکے

## قواعد سیکھیں



درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

- ✽ پانی لگاؤ۔
- ✽ خانہ لگاؤ۔
- ✽ مت دوڑ۔
- ✽ نہ بول۔

پہلے دو جملوں میں کام کا حکم دیا گیا ہے۔ جس فعل میں کام کا حکم دیا گیا ہو فعل امر کہلاتا ہے۔ بعد کے دو جملوں میں کسی کام سے منع کیا گیا ہے۔ جس فعل میں کسی کام سے منع کیا جائے یا روکا جائے، اسے فعل نہی کہتے ہیں۔

۷۔ درج ذیل الفاظ سے فعل امر اور فعل نہی کے جملے بنائیں:

- لکھتا
- پڑھتا
- سوتا
- پڑھنا
- لکھنا



## پڑھیں

۸۔ دی ہوئی لکھم درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں۔

ہم نوبال سارے بھرتی تھے چاند تارے  
 = مزم ہے ہمارا آگے سدا بڑھیں گے  
 ہم شوق سے پڑھیں گے  
 ہم منا کے سب کو گلے لگا کے  
 آپس میں بھائی بھائی بل بھل کے سب رہیں گے  
 ہم شوق سے پڑھیں گے  
 کا فور ہوں اندھیرے پڑ اور آوں  
 چمکے وطن ہمارا ایسے جتن کریں گے  
 ہم شوق سے پڑھیں گے  
 (نیا، اُسن نیا)

سوال نمبر ۸ میں ملی کی عمر تین سے درست تحکک اور والی کے ساتھ پڑھائیں۔





## کچھ نیا لکھیں

کتاب "مذہب و علم" کے موضوع پر ۱۰ تا ۱۲ جملوں کا مضمون لکھیں۔

## آؤ کریں کام

تفہیم میں کئی جملوں کے اردپ و حار کر چند جملوں میں اپنا تعارف کروائیں۔

تصویر اور تہ سے لکھیں۔

ان تصویر میں کیا کیا نظر آ رہا ہے؟

آپ کے خیال میں یہ کس قسم کی تقریب ہے؟

آر آپ اس تقریب میں شامل ہوتے تو آپ کیا کرتے؟



کتاب "مذہب و علم" کی سرگرمی میں مضمون لکھنے کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔ انھیں عنوان کے متعلق معلومات جمع کرنے، مشاہدہ و مشاغل کرنے، ترتیب اور اختتامیہ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔ سرگرمی نمبر ۱۱ کتاب میلے کی تصویر ہے۔ پہلے بچوں سے وہیے ہوئے سوالات پوچھیں۔ پھر بچوں کو کتاب میلے کے بارے میں تفصیلات بتائیں۔ مشاہدہ کتاب میلے میں مختلف موضوعات پر بہت ساری کتابیں ملتی ہیں۔ آپ اپنی پسند کی کوئی بھی کتاب خرید سکتے ہیں۔

# زیبا کے پڑوسی

سبق  
۱۳

## حاصلاتِ تعلم

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- اردو میں نئی نئی صفت کو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- عبارت کا مفہوم سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون ربط اور تسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔
- روزنامہ پڑھنا شروع کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار بے جان) کا فرق سمجھ سکیں۔
- املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔



## سوچیں اور بتائیں

- ایک اچھے پڑوسی میں کون کون سی خوبیاں ہونی چاہئیں؟
- آپ اپنے پڑوسیوں کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ نے پڑوسی رشتہ داروں، اجنبی ہمسایوں، پہلو کے ساتھیوں اور مسافروں سے احسان کا معاملہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

خود کی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" آئیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے پہلے سوچیں اور بتائیں کے سوالات پچھیں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "مضمون اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں پچھان سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی پچھیں کہ موقع عمل کے مطابق دیں۔





# زیبا کے پڑوسی

پہنچتے ہیں

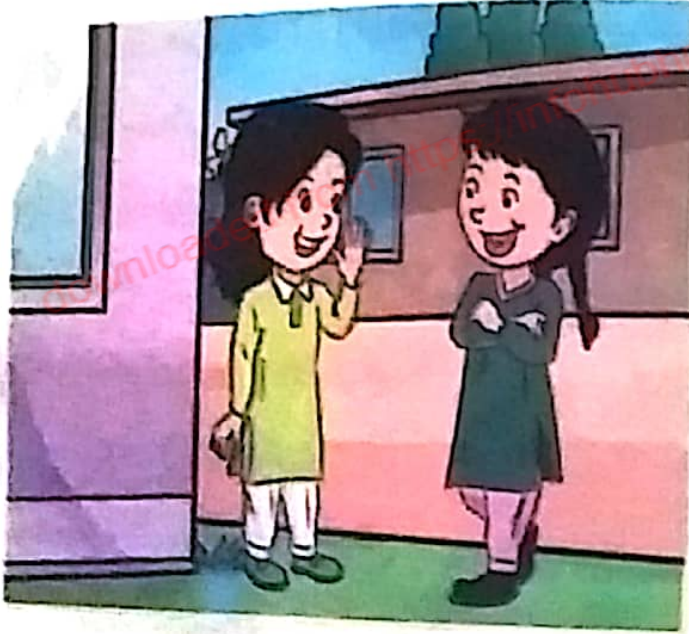
برن مسایے سلوک تنگ دست تعاون رنج ذبح

جیلہ سے دروازے پر دستک ہوئی۔ زیبا نے دروازہ کھولا۔ سامنے کھڑی لڑکی نے پہلے سلام کیا پھر کہنے لگی: میرا نام جیلہ ہے۔ ہم

سامنے والے گھر میں آئے ہیں۔ میں آپ کی امی سے ملنا چاہتی ہوں۔

جیلہ کو اپنی امی کے پاس لے گئی۔

امی نے جیلہ کو خوش آمدید کہا، پھر کہنے لگیں: آپ لوگ نئے آئے ہیں اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتائیں۔



جیلہ نے کہا: جی، چچی! میں اسی سلسلے میں

پورا سامان ابھی نہیں پہنچا، ہمیں کچھ

امی نے اسے برتن دیے۔ جب وہ

جیلہ کو بتائیں کہ آج کا ناشتا

پراٹھے

امی نے جلدی جلدی پراٹھے

پائے بنا کر تھر ماس میں ڈالی۔

جیلہ نے زما ناشتا لے کر ان کے گھر گئیں۔

## ٹھہریں اور بتائیں

• دروازے پر دستک کس نے دی؟

• جیلہ کے گھر ناشتا دینے کے بعد کیا

نے اپنی امی سے کیا بات کی؟

امی نے کہا: یہ لوگ نئے آئے ہیں۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جب لوگ جاتے

ہیں۔ ابھی ان کا پورا سامان نہیں پہنچا اور انھیں تھکاوٹ بھی ہوگی۔ ان

سے کچھ بات کرنا چاہیے۔

امی نے کہا: جیلہ! جیلہ نے تو صرف برتن مانگے تھے، آپ نے انڈے،

پراٹھے، پائے، بنا کر تھر ماس میں ڈالی۔

جیلہ نے زما ناشتا لے کر ان کے گھر گئیں۔

مشکل التماس کا نتیجہ اور تھکاوٹ تھی۔

زیبا کہنے لگی: اتنی جان! لیکن ان کے ساتھ نہ تو ہمارا کوئی تعلق ہے اور نہ کوئی جان پہچان!

اتنی جان نے کہا: مینی ایہ ہمارے پڑوسی ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے  
پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی سے نیک سلوک کرنا چاہیے۔

زیبا یہ سن کر کہنے لگی: اتنی جان! نیک سلوک سے کیا مراد ہے؟

اتنی جان نے کہا: آپ ﷺ کی ہدایات کے مطابق ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے۔ یہ  
یتیم پڑے تو اس کی عیادت کرے۔ اس کی خیر و عافیت معلوم کرے۔ پڑوسی کے ہاں جحفہ بیچے، اس کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جس کے  
دروازہ تمہارے دروازے سے زیادہ قریب ہو۔

زیبا حیرت سے بولی: اتنی جان پڑوسی کے اتنے زیادہ حقوق! مجھے تو پتا ہی نہیں تھا۔

اتنی جان بولیں: مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ایک واقعہ یاد آ گیا۔

ایک دفعہ انھوں نے بکری ذبح کی اور غلام کو ہدایت کی کہ وہ سب سے پہلے پڑوسی کے ہاں پہنچائے۔ غلام نے کہا: وہ تو  
ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہودی

ہے تو کیا ہوا؟ وہ ہمارا پڑوسی ہے۔ رسول اللہ ﷺ  
فرمایا کرتے تھے کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے پڑوسی  
کے حقوق ادا کرنے کے متعلق مسلسل تاکید کی ہے۔

زیبا بولی: اتنی جان! آئندہ میں جیلہ اور اس  
کے گھر والوں کا خاص خیال رکھوں گی۔ ان شاء اللہ!  
اتنی جان کہنے لگی: نہ صرف جیلہ اور اس کے  
گھر والوں کا بلکہ ہمیں تمام پڑوسیوں کا خیال رکھنا ہوگا۔



ہم نے سیکھا

○ پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے۔

○ پڑوسیوں کی خبر گیری اور تیمارداری کرنا، ان کی خوشی اور غم میں شرکت کرنا پڑوسیوں کے حقوق میں شامل ہیں۔

بچوں کو بتائیں کہ انسانی زندگی بہت سے تعلقات میں جڑی ہوئی ہے۔ ہم کسی کے بھائی ہیں، کسی کے بیٹے ہیں، کسی کے شاگرد ہیں، کسی کے چھوٹے بھائی  
بڑے ہیں، اور ان رشتوں اور مرتبوں کے لحاظ سے کچھ حقوق دوسروں کے آپ پر ہیں، اور کچھ حقوق آپ کے دوسروں پر ہیں۔



# مشق

## نئے الفاظ

دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دسک	دروازے کو کھٹکھٹانا	کیفیت	حالت
مسیا	پڑوسی	خبرگیری	خبریت معلوم کرنا
اجنبی	بے گانہ، ناواقف	تیار داری	بیمار کا حال پوچھنا، بیمار کی خدمت

## آپ نے کیا سمجھا؟

درستی کے مطابق درست جملے کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

- (الف) زیبا اور جمیلہ دونوں بچپن کی سہیلیاں تھیں۔
- (ب) زیبا اور زار نے جمیلہ کے گھر ناشتا پہنچایا۔
- (ج) ہمیں اپنے پڑوسی سے نیک سلوک کرنا چاہیے۔
- (د) زیبا کی امی نے ناشتے میں پرائٹ اور آٹلیٹ بنائے۔
- (ا) پڑوسی وراثت میں بھی حصہ دار ہے۔

لکھیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

- (الف) رسول اکرم ﷺ نے پڑوسی کے حقوق کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟
- (ب) نیک سلوک سے کیا مراد ہے؟
- (ج) زیبا کو کس بات پر حیرت ہوئی؟
- (د) پڑوسی کے حقوق سے متعلق حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ بیان کریں۔
- (ه) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

مشکل الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا مطلب ہمیں پتوں کو بتائیں نیز ان الفاظ کے معنی لکھیں۔

## مل کر کریں بات



۳۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ اپنے پڑوسی کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟

## لفظوں کا کھیل



۵۔ دیے ہوئے لفظوں کو مذکر مؤنث کے مطابق چُن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔



مؤنث القاد

مذکر القاد


## قواعد سیکھیں



درج ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں:

• اس کا لحاظ بہت تیز ہے۔ • میرا بھائی ڈاکٹر ہے۔ • اُن کے اُستاد مشہور شاعر ہیں۔

ان تینوں جملوں میں "اُس کا" سے "اُن کے" ایسے ضمیر ہیں جو کسی سے اپنا تعلق ظاہر کر رہے ہیں۔ اس لیے انھیں ضمیر کی اضافی حالت کہتے ہیں۔ میرا، میرے، میری، ہمارا، ہماری، ہمارے، آپ کی، تیرا، تیری، تیرے، تمہارا، تمہارے، تمہاری، اس کا، اس کے، اس کی، ان کا، ان کی، ان کے، سب ضمیر کی اضافی حالت کی قسمیں ہیں۔

۶۔ دیے ہوئے جملوں میں ضمیر اضافی کے گرد دائرہ لگائیں۔

راشد کہنے لگا: آپ کی گھڑی جمیل کے پاس ہے۔  
خالد نے کہا: میری گھڑی کہیں گم ہو گئی۔

جمیل نے بتایا تھا کہ خالد کی گھڑی اُس کے گھر میں رہ گئی۔

• مل کر کریں بات کی سرگرمی گروہوں میں کروائیں۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو کلاس میں ضمیر اضافی کی مشق کروائیں۔





ان کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے محاورے الگ کر کے لکھیں اور استاد کی مدد سے ان کے معانی بھی لکھیں۔

جملے	محاورات	مطابق
اپنے اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے سب کی آنکھوں کا تارا ہے۔	آنکھوں کا تارا ہونا	پسندیدہ ہونا
مسئلہ ناکامی سے جاوید کا دل بچھ گیا۔		
ہم آزادی کے موقع پر پارک میں جل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔		
جنگ میں پاک فوج نے دشمن کو ناکوں پتے چبوائے۔		
بارگ کی خوب مسورتی دیکھ کر سب لوگ آتش آتش کرائے۔		



پڑھیں

نپو سلطان ایک بڈر مجاہد اور بہترین سپہ سالار تھے۔ دشمنوں پر مرتے دم تک ان کی ہیبت طاری رہی۔ شجاعت اور بہادری میں وہ بے مثال تھے۔ شیران کا پسندیدہ جانور تھا۔ انھوں نے اپنے محل میں بھی شیر پال رکھے تھے۔ نپو سلطان کا زیادہ وقت اگرچہ جنگوں میں گزرا لیکن ان کو جب بھی موقع ملا انھوں نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بہت کام کیا۔ وہ غلامی کے سخت دشمن تھے۔ وہ لوگوں کو آزاد رکھنا چاہتے تھے۔ انگریزوں سے ان کی لڑائی کی وجہ یہی تھی کہ وہ ہندوستان کے مسلمانوں کو غلامی کی لانت سے بچانا چاہتے تھے اور اسی مقصد کے لیے انھوں نے اپنی جان قربان کر دی۔ ان کا مشہور قول ہے کہ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔

کچھ نیا لکھیں

اپنے کسی ایک دن کا احوال اپنی فائری میں لکھیں۔

سوال نمبر ۷ میں دیا ہوا ہی آکراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ انگریزی میں کچھ دنوں کے معمولات لکھے جاتے ہیں، مشام صبح اٹھتا، نماز پڑھتا، صبح کی سیر، مطالعہ، سکول کے اہم واقعات اللہ کی عبادت کے گھر جانا وغیرہ۔

## آؤ کریں کام

۹۔ کالم: الف کو کالم: ب کے ساتھ ملائیں۔

کالم: ب

قومی شاعر

کہتے ہیں: صحت کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔

انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعے سے  
مسلمانوں کو خواب غفلت سے بگایا۔

بانی پاکستان

شیر میسور

وہ بیماروں کا علاج کرتا ہے۔

گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔

کام، کام اور بس کام

کالم: الف



ہاں ہر ایک کو اپنی زندگی میں گرامر اور پچھلے کی مدد کی ہے۔ سچی میں سے اچھے بچے کو ان کا ایک۔ ہر بچے کی اچھیک کریں۔



# جب ہر چیز سونے کی بن گئی

سبق  
۱۲

## حاصلاتِ تعلیم

ہاشم کی جھیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

کسی بھی کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔

مطبوعات نامہ اور ذہنی موضوعات پر مبنی تحریریں پڑھ سکیں۔

کہانی پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اخذ کر سکیں۔

کارروں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون ربط و تسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔

مدارت کے خاص نکات تحریر کر سکیں۔

دوستوں کو خط و دعوت نامے اور کارڈ تحریر کر سکیں۔

غزب بننے بتا سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

زندگی میں آپ کی بڑی خواہش کیا ہے؟

اگر آپ کے پاس آپ کی ضرورت سے زیادہ دولت آجائے تو اس کا کیا کریں گے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

لیکن فرضی کہانی جو کسی معاشرے میں مشہور ہو جائے اور اس معاشرے کی روایت کا حصہ بن جائے،

لوگ کہانی کہلاتی ہے۔ اگرچہ لوگ کہانی حقیقی داستان نہیں ہوتی، لیکن اس میں زندگی کی حقیقت،

سچائی اور دانش پائی جاتی ہے۔

تعلیمی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جاتے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوتے ہیں۔ سبق کا متن پڑھانے کے عمل کو موثر بنانے کے لیے اساتذہ کو سوالات پوچھنے سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "تعمیر اور تائید" کے سوالات متن پڑھانے کے عمل میں بچوں سے پوچھیں۔  
"کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع مل کے مطابق دی جائیں۔



# جب ہر چیز سونے کی بن گئی

گفتگو کی سہولت



شہزادی	آہنی	خانہ	مغل	شہری
--------	------	------	-----	------

یونان پر ایک بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ بادشاہ کو دولت سے بہت پیار تھا۔ سونے کا تو وہ دیوانہ تھا۔ اسے دن رات ایک ہی فرائض سے زیادہ سونا کیسے جمع کیا جائے۔ جب وہ صبح سویرے سورج کی سنہری کرنوں کو دیکھتا تو اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی کہ اس کو پکڑ لیں۔ اس نے سونے کا بنا دیا۔ سونے کی اینٹوں، برتنوں اور زیورات سے بھرا بادشاہ کا خزانہ مغل کے ایک شہنشاہ کے پاس سے جب فرصت ملتی، شہنشاہ نے سونے کی اینٹوں کو دیکھ کر خوش ہوتا۔ سونے کے برتنوں کو اٹھا اٹھا کر دیکھتا۔

ایک دن بادشاہ نے خانے میں بیٹھا سونے کی چیزیں دیکھ رہا تھا۔ اچانک کمرے میں روشنی پھیل گئی۔ بادشاہ چونک گیا۔ یہ تو شہنشاہ سے بند تھا۔ وہی وہاں کیسے آئی؟ ابھی وہ یہ بات سوچ ہی رہا تھا کہ اسے روشنی کے درمیان ایک شخص نظر آیا۔ بادشاہ سمجھ گیا کہ شہنشاہ کے آگے وہاں کیسے آئی؟ ابھی وہ یہ بات سوچ ہی رہا تھا کہ اسے روشنی کے درمیان ایک شخص نظر آیا۔ بادشاہ سمجھ گیا کہ شہنشاہ کے آگے وہاں کیسے آئی؟



بادشاہ نے کہا: "یہ تو بہت کم ہے۔ میری خواہش ہے کہ اس طرح کے کئی ہزار لائے ہوں۔"

شہنشاہ نے کہا: "یہ تو بہت کم ہے۔ میری خواہش ہے کہ اس طرح کے کئی ہزار لائے ہوں۔"

بادشاہ نے کہا: "یہ تو بہت کم ہے۔ میری خواہش ہے کہ اس طرح کے کئی ہزار لائے ہوں۔"

## شہنشاہ اور بتائیں

• سنا کی سنہری کرنیں دیکھ کر بادشاہ کے دل میں کیا خواہش ہوئی؟



کہتے ہیں: ”ٹھیک ہے کل صبح سورج کی پہلی کرن کے ساتھ ہی تم جس چیز کو ہاتھ لگاؤ گے وہ سونے کی بن جائے گی۔“  
 ہاتھ ہی اپنی نے بادشاہ سے کہا کہ ایک منٹ کے لیے آنکھیں بند کر لو۔ بادشاہ نے آنکھیں بند کر لیں۔ جب دوبارہ آنکھیں کھولیں تو  
 سونے کا ایک تار، اپنی جاچکا تھا۔

دوسرے دن بادشاہ کی آنکھ صبح سویرے ہی کھل گئی۔ وہ بہت خوش تھا۔ جوں ہی سورج طلوع ہوا۔ سورج کی سہری کرنیں اندر آئیں۔  
 جہاں رہ گیا جس چیز کو ہاتھ لگا تا، وہ واقعی سونے کی بن جاتی۔ بستر کی چادر سونے کی بن گئی تھی۔ اس نے میز پر سے ٹینک اٹھا کر  
 پیا، اسے کچھ بھی نظر نہ آیا کیوں کہ ٹینک ساری کی ساری سونے کی بن گئی تھی۔



بائے کا وقت ہو گیا تھا۔ میز  
 طرح کے لذیذ کھانے موجود  
 پیرا، ابھی بیٹھا ہی تھا کہ اتنے  
 ہزردی ہاتھ میں سنبھرے رنگ  
 کا پھول لے آئی۔ اس نے  
 ہوئے کہا:  
 ان افسانے میں پھول توڑنے  
 لیکن وہ تو سب پتھر کی طرح  
 گئے ہیں۔“

بادشاہ نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا: ”پیاری بیٹی! اس میں رونے کی کیا بات ہے؟ اب تو یہ سونے کے بن گئے ہیں، پہلے سے زیادہ خوب  
 اور جیتی ہو گئے ہیں۔ تم اطمینان سے ناشتا کرو۔“ یہ کہہ کر بادشاہ نے چائے دانی اٹھا کر پیالی میں چائے ڈالنے کی کوشش کی، لیکن چائے  
 نے کی بن گئی۔ پیالی سونے کی اور پیالی میں چائے پکھلا ہوا سونا تھی۔ سونا کون پی سکتا ہے؟ اس نے روٹی، بکھن، انڈے اور مچھلی کھانے  
 کی لیکن اس کا ہاتھ لگتے ہی ہر چیز سونے کی بن جاتی۔ اب وہ گھبرا گیا۔

”جس چیز کو ہاتھ لگا تا ہوں وہ سونے کی بن جاتی ہے، میں کھاؤں ہیوں کیسے؟ کھائے پیے بغیر زندہ کیسے رہوں گا۔“

**ٹھہریں اور بتائیں**  
 • پہلی دفعہ اپنی، بادشاہ سے کس جگہ ملا؟

شہزادی تھوڑے فاصلے پر بیٹھی ہنسی خوشی کھانے میں مصروف تھی۔  
 لگاتے اس نے سراٹھا کر دیکھا تو اسے اندازہ ہوا کہ اس کا باپ کچھ  
 ہمارے۔ وہ اس کے پاس آ کر بولی: ”بابا جان! خیریت تو ہے، آپ پریشان

انکار ہے۔ اس نے بادشاہ کے پاس سے اس کی شہزادی کو چھوڑا۔ اسے ہاتھ لیا اور اس کے چہرے سے ہر چیز سونے کی بنی ہوئی تھی۔  
 شہزادی بھی سونے کی بنی ہوئی تھی۔ اس کے کالے بال شہرے اور گئے تھے۔ جسم ہاتھ کی طرح سخت ہو گیا تھا۔ یہ دیکھ کر بادشاہ اور وزیر حیران رہ گئے۔  
 ہوئے کہنے لگا: اُسے اولادہ اپنے میں لے گیا کیا؟ کاش امیری شہزادی وہ ہارو زندہ ہو جائے۔" اچانک وہی کل والا اپنی مودار مودار شہزادی کو دیکھ کر کہنے لگا:  
 "کوئی۔ کیا حال ہے؟ اب تو خوش ہو، بہت سونا ہو جائے گا تمہارے پاس۔"  
 بادشاہ کہنے لگا: "میری بیٹی، میری شہزادی مجھ سے جدا ہو گئی۔ میں کچھ کھا نہیں سکتا، کچھ پی نہیں سکتا۔ ایسے سونے کو میں کون کون کر سکتا ہوں؟"  
 مجھے سونا نہیں چاہیے۔"

اپنی لے لیا: "اس کا مطلب ہے اب تمہیں حقیقت کا پتا چل گیا۔ تیار، سونا اچھا ہے یا پانی کا ایک گھونٹ؟"

بادشاہ نے جواب دیا: "پانی کا ایک گھونٹ۔"

اپنی نے پوچھا: "سونا اچھا ہے یا روٹی کا ایک لوالہ؟"

بادشاہ نے کہا: "روٹی کا ایک لوالہ اور نیا بھر کا سونا بھی روٹی کے ایک لوالے کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔"

اپنی نے پوچھا: "سونا اچھا ہے یا جینی؟"

بادشاہ چنچ کر بولا: "میری پیاری بیٹی، میری شہزادی امیں اپنا تمام خزانہ اس پر قربان کرنے کے لیے تیار ہوں۔"

اپنی نے کہا: "شیک ہے، اب تم اپنے باغ کے تالاب میں نہاؤ اور اس کا پانی تمام چیزوں پر چھڑکو جو تمہارے چہرے سے سونے کی بنی ہوئی تھی اور آئندہ سچے دل سے وعدہ کرو کہ کبھی اس طرح دولت کا لالچ نہیں کرو گے۔"

بادشاہ نے سچے دل سے توہہ کی اور دوڑتا ہوا تالاب میں کود گیا۔ پھر اس نے پانی لا کر تمام چیزوں پر چھڑکا۔ ہر چیز اصلی حالت پر آگئی۔ اس نے شہزادی پر پانی چھڑکا تو وہ ایک دفعہ پھر گوشت پوست کی لڑکی بن گئی۔ اس نے حیرت سے اپنے کپڑوں کو دیکھا اور بولی "ارے میرے کپڑے کیسے بہیک گئے؟ یہ تو خشک تھے۔"

بادشاہ نے اُسے گلے سے لگایا اور اُسے پوری ہات بتائی۔ پھر باپ جینی دونوں لے مل کر ناشتا کیا اور باغ میں جا کر پھولوں کی لہلوں سے لطف اٹھانے لگے۔

### ہم نے سیکھا

- انسان کو ضرورت سے زیادہ دولت کی خواہش نہیں کرنی چاہیے۔
- ہمیں اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہونا چاہیے اور لالچ سے بچنا چاہیے۔

حق تعالیٰ ہم پر ہم سے سیکھا "سے نعت" ہے۔ اس سے ہم نعت پکارتے ہیں۔





# مشق

نئے الفاظ

مترادف الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
سونے کے رنگ کی	سُنہری	دولت کا ذخیرہ	خزانہ
روشنی کی شعاع	کرن	آخر اور بادشاہوں کے رہنے کی جگہ	محل
حرا، خوبلی	لُطف	زمین کی سطح سے نیچے بنا ہوا کرا	خزانہ

آپ نے کیا سمجھا؟

پڑھ کر مطابقت درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

(ا) بادشاہ کا خزانہ محل کے ایک کونے میں تھا۔

(ب) بادشاہ نے اجنبی سے کہا کہ میری خواہش ہے، اس طرح کے کئی خزانے ہوں۔

(ج) سورج کی پہلی کرن شہ خانے میں آتے ہی ہر چیز سونے کی بن گئی۔

(د) بادشاہ نے شہزادی کا ماتھا چومنا تو وہ بھی سونے کی بن گئی۔

(ه) اجنبی نے کہا: "دنیا بھر کا سونا بھی روٹی کے ایک نوالے کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔"

نیچے سوائے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(ا) بادشاہ کو کس چیز کا لالچ تھا؟

(ب) بادشاہ نے اجنبی سے کس خواہش کا اظہار کیا؟

(ج) اجنبی نے بادشاہ کو کیا مشورہ دیا؟

(د) خواہش پوری ہونے پر بادشاہ کس مشکل سے دوچار ہوا؟

(ه) اجنبی نے اس مشکل سے نکلنے کا کیا طریقہ بتایا؟

(و) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟





## قواعد سیکھیں

جملے مکمل کریں، پھر ہر محاورے سے مزید ایک ایک جملہ بنائیں۔

رفو چکر ہونا	جان پر کھیلنا	چہل چہل ہونا	تاک میں رہنا
--------------	---------------	--------------	--------------

بہنی ہمیشہ بچہ ہے کی \_\_\_\_\_ رہتی ہے۔

رضا کار نے \_\_\_\_\_ کر لوگوں کی جان بچائی۔

چور میری سوڑ سا نیل لے کر \_\_\_\_\_ ہو گیا۔

یلے میں خوب \_\_\_\_\_ تھی۔

پاپے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

میں نے ناشتا کیا اور سکول چلا گیا۔

مجھے صبح جلدی اٹھنا تھا اس لیے جلدی سو گیا۔

میں ضرور رک جاتا اگر تم وقت پر آتے۔

اگر دیے ہوئے جملے مرکب جملے ہیں۔ ایسے جملے جو دو یا دو سے زیادہ جملوں سے مل کر بنتے ہیں مرکب جملے کہلاتے ہیں۔ مرکب جملے دو جملوں کو ملانے کے لیے زیادہ تر یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں: اور، مگر، اگر، ورنہ، کیوں کہ، چون کہ، جہاں کہ، اس لیے، لیکن، لہذا وغیرہ۔

اے کوئی سے پانچ مرکب جملے بنائیں۔

بے گئی، آسان، کامیاب، بڑی، ناکام، سکون، مشکل، بہاری

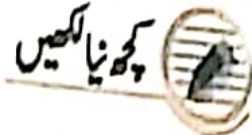

”قواعد سیکھیں“ کے تحت دیے ہوئے محاوروں سے متعلق نیاں کہتا میں کہ محاوروں کے الفاظ میں کی قوتی نہیں ہو سکتی۔ مثلاً ”بہاری“ ہے، ہاتھوں کے طے لگوانا اس محاورے میں ہم طوطے کی جگہ کبوتر نہیں لکھ سکتے۔ اس طرح کی مثالوں کے ذریعے سے نیاں محاوروں کا مفہوم سمجھیں۔



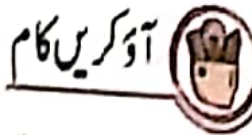
۹۔ درناؤیل کہانی درست سمجھا اور روانی سے پڑھیں، اس کے اہم نکات بیان کریں اور عنوان بھی بتائیں۔ (زبانی)

انگور کے رس اور خوشے دیکھ کر لومڑی کے منہ میں پانی بھر آیا۔ اُس نے انگور کے ایک خوشے کی طرف چھلانگ لگا کر خوشے تک پہنچ گئی۔ دو بار خوشے کی طرف اُچلی کھڑکے تک نہ پہنچ پائی۔ اس نے زرخ بدل بدل کر چھلانگیں لگائیں مگر کامیاب نہ ہو سکی۔ اس کے دل کو تھار ہے تھے، اس نے ایک بار پھر زور اور چھلانگ لگائی مگر بات نہ بنی۔ بار بار اُچھلنے کودنے سے وہ بڑی طرح تھک گئی۔ وہ انگور کی تیل کے پلے ڈنڈ گئی۔ ماہوس ہو کر وہ ہانگ سے باہر جانے لگی۔ اتنی دیر میں ایک دوسری لومڑی آگئی اور بولی: کیوں سکتے ہو یہ پلے نہیں ملے!

لومڑی نے اپنی شرمندگی چھپاتے ہوئے کہا: "بھئی! انگور تو بہت ہیں لیکن کھنے ہیں۔"



۱۰۔ اگر آپ کے پاس انسانی پیسے ہوں تو کن کاموں پر خرچ کرنا پسند کریں گے۔ ۱۲ تا ۱۵ جگہوں میں لکھ کر بتائیں۔



۱۱۔ سال گروہ کی مبارک پروکا کارڈ دیکھیں اور اپنے دوست کے لیے عید کارڈ تیار کریں۔

مبارک سے عبد اللہ!  
السلام شیخ ورحمتہ اللہ،  
آج کا دن کتنا اچھا ہے کیوں کہ آج تمہاری سال گروہ ہے۔ میری طرف سے تمہیں سال گروہ کی ڈھیروں مبارکبادیں۔  
میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ایسی بے شمار خوشیاں دے۔ آمین۔  
تمہارا دوست  
وانیال احمد

ہاں سے پڑھیں گے انہوں نے الی الی مبارک کی جگہ خالی کرنا ہے۔ اس پر اس امر کو چینی جائیں کہ یہ معنومات خاص اور فطری معنومات پر مبنی تحریریں  
دست قلم اور الی سے پڑھتے ہوئے اس کے اہم نکات بھی جان کر لکھیں۔ کچھ نیا لکھیں کے تحت پچاس سے چالیس تحریر لکھوانے میں پچاس کی حد مقرر کرنا۔  
لکھنے کے مطابق عید کارڈ تیار کر لیں۔ لکھنے کا کارڈ دیا ہے۔ پچاس سے عید کارڈ لکھیں۔



## جائزہ - ۳

متا بولنا

یہ سوال اگر غور سے سنیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جواب بتائیں۔

پرچم صرف کپڑے کا ٹکڑا نہیں ہوتا، بلکہ یہ کسی قوم کی عزت، عظمت، آزادی اور خود مختاری کی علامت ہوتا ہے۔ اس لیے ہر زندہ قوم اپنے پرچم کا احترام کرتی ہے اور اسے ہمیشہ سر بلند رکھتی ہے۔ ہمارے پیارے وطن پاکستان کا جھنڈا انتہائی خوب صورت ہے۔ یہ گہرے سبز اور سفید رنگ پر مشتمل ہے۔ سبز رنگ مسلمانوں کی اکثریت کی نمائندگی کرتا ہے، جب کہ سفید رنگ پاکستان میں بننے والے غیر مسلموں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ رنگ خوش حالی اور امن کی علامت ہیں۔ پرچم کے سبز رنگ میں خوب صورت چاند تارہ بنا ہوا ہے۔ چاند ترقی کی نشان دہی کرتا ہے، جب کہ ستارہ روشنی اور علم کا نشان ہے۔ قومی پرچم ہمارے لیے فخر کا باعث ہے۔ اس کا احترام کرنا اور اسے سر بلند رکھنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔

سوالات

(الف) قومی پرچم کس چیز کی علامت ہوتا ہے؟

(ب) پاکستان کے پرچم میں سبز و سفید رنگ سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

(ج) ہمارے جھنڈے میں چاند اور تارے کا مطلب کیا ہے؟

(د) ہمیں اپنے پرچم کا احترام کس طرح کرنا چاہیے؟

پڑھنا

نیلے بونے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمہارا  
بھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا  
اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہتا  
وہ سامنے سیزھی ہے جو منظور ہو آنا  
حضرت! کسی نادان کو دیجے گا یہ دھوکا

اک دن کسی مکتھی سے بے کہنے لگا کھڑا  
لیکن مری کُنیا کی نہ جاگی کبھی قسمت  
غیروں سے نہ ملیے تو کوئی بات نہیں ہے  
آؤ جو مہرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری  
مکتھی نے سنی بات جو کھڑے کی تو بولی

(علامہ محمد اقبال رحمتی)

## قواعد

۳۔ ان الفاظ کو الف بآی ترتیب سے لکھیں۔

ان	زئیر	بہاؤر	بکندر	دماغ	شدت	الفاظ
						الف بآی ترتیب

۴۔ الفاظ کے متضاد لکھیں

پند	دانا	برباد	خوشی	سختی	الفاظ
					متضاد

## لکھنا

۵۔ ان الفاظ کے جملے بنا لیں

خزاں	گرمی	بادل	دیانت داری	سکول
------	------	------	------------	------

۶۔ ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے چھٹی کی درخواست لکھیں۔  
۷۔ دیے ہوئے جملے سے آغاز کرتے ہوئے دس جملوں پر مشتمل تحریر لکھیں۔

اگر میں استاد ہوتا تو

---



---



---



---



---



---



---



---



---



---

تعمیراتی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا ہوا ہاتھ اور نظر اسی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے پورے نمونے لکھیں۔  
تعمیراتی کام کرنے کے دوران میں بچوں کو ہاری ہاری بنا کر ہاتھ سے ہمیں ہری ہوئی بننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔





# صبح کی آمد

سبق  
۱۵

حاصلاتِ تعلیم

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لفظ صبح لفظ میں فرق کر سکیں۔
- تم کوئن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- اپنے ارد گرد کے ماحول سے متعلق (اہم عمارات، قدرتی مناظر،
- تفریحی مقامات وغیرہ پر) بات کر سکیں۔
- نظم کا مضمون سمجھتے ہوئے لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- ابتر سے اسی تک اردو ہندسوں کو اور لفظوں میں گنتی لکھ سکیں۔
- اقب بائی ترتیب سے الفاظ لفظ میں تلاش کر سکیں۔
- اقباء کے متضاد بنا سکیں۔
- آرمین ( ) کا استعمال جان سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو دن رات کا کون سا وقت اچھا لگتا ہے؟
- آپ کو کون سا سیرے کے محفل میں کون سی بات سب سے اچھی لگتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سنا کے وقت جہاں خوش گو اور پرندوں کے نعروں سے انسان لطف اندوز ہوتا ہے، وہاں تازہ ہوا میں چہل قدمی صحت کے لیے بہت مفید ہے۔ اس سے انسان دن بھر ہشاش بشاش رہتا ہے۔

خود کی عمل کو مشورہ دینے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیکھ کر ہر روز صبح اچھا سا وقت کے لیے معائنہ ثابت ہوں گے۔ سبق کا مشن پڑھانے سے لے کر "تو سیکھو" تک پڑھیں۔  
کے سوالات پچوں سے پوچھیں تاکہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ظہریں اور بتائیں" کے سوالات سن پڑھانے کے بعد ان میں پچوں سے پوچھیں۔  
"کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی انسانی معلومات بھی پچوں کو ذہنی طور پر عمل کے مطابق دی جائیں۔

# صبح کی آمد

تلفظ سیکھیں



ٹھوننا

غل

کز و نیش

سہانا

چچھا

عجب

اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں  
پکارے گلے صاف چلا رہی ہوں

خوشی سے ہر اک جانور بولتا ہے  
سہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے

ادھر سے ادھر اُڑ کے ہیں آتی جاتی  
مری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی

نہ لو کرو نیش اور نہ بہتر ٹھوننا  
بس اب خیر سے اٹھ کے منہ ہاتھ دھو

## کٹھنریں اور بتائیں

- "اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں" سے کیا مراد ہے؟
- صبح کے وقت پرندے کیوں بولتے ہیں؟

خیر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں  
نہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں  
اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں

(اسامیل میرٹھی)

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں  
نہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں  
نہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں  
نہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں  
نہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں

ہم نے سیکھا



- صبح کے وقت ہم خوش ہو کر اور مناظر بڑے دلکش ہوتے ہیں۔
- صبح کے وقت زندگی کی چہل پہل شروع ہو جاتی ہے۔
- صبح کے وقت اور موسم میں انسان کے لیے جاننے اور ایشہ کو یاد کرنے کا پیغام ہے۔





# مشق

معنی الفاظ

کے معنی سمجھیں اور جملے بنا لیں۔

معنی	الفاظ	معنی
شور مچانا، ٹہکانا	ٹس مچانا	جس طرف سے سورج لگتا ہے
آ	آمد	الو کھا، عجیب
سیدھا دار، ہاتھ پیرا	ہشمار	باغ

آپ نے کیا سمجھا؟

بھارتی خالی جگہ پُر کر کے معرے مکمل کریں۔

(ب) درختوں کے اوپر گلاب \_\_\_\_\_ ہے

\_\_\_\_\_ سے دکھلا رہی ہوں

(د) یہ چیزیاں جو بیڑوں پہ لگا \_\_\_\_\_ محال

\_\_\_\_\_ اور ٹھنڈی ہوا ہے

\_\_\_\_\_ اور نہ بستر ٹٹولو

\_\_\_\_\_ دیا دیے ہوئے سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

دن کی آمد کی خبر کون لاتا ہے؟

”بھارتی مشرق سے دکھلا رہی ہوں“ سے کیا مراد ہے؟

”درختوں کے اوپر گلاب چھپا ہے“ سے کیا مراد ہے؟

آپ نے کتنے اٹھتے ہیں تو آپ کے کانوں میں کون کون سے پرندوں کی آوازیں آتی ہے؟

آخری بند کا مفہوم لکھیں۔

\_\_\_\_\_ سے \_\_\_\_\_ سے \_\_\_\_\_ کی طرف \_\_\_\_\_ کی توجہ مبذول کروائیں۔ سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کے معنی سمجھ لیں۔

\_\_\_\_\_ سے \_\_\_\_\_ سے \_\_\_\_\_ سے پہلے \_\_\_\_\_ کو حکم کا اندازہ کروائیں۔

## بل کر کریں بات

۳۔ سکول جاتے ہوئے آپ کو کس طرح کے مناظر دکھائی دیتے ہیں؟ اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

## لفظوں کا کھیل

۵۔ درست الفاظ لفظوں پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ساب	حاب
ہشیار	خشیار
صاف	صاف

مثال:

مشتل	مشتل
بہار	بہار
کروٹ	قروٹ

۶۔ مثال کے مطابق معنی میں سے لفظی گنتی نشان زد کریں اور ہندسوں کے سامنے لکھیں۔

ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰

سوال نمبر ۳ میں دی ہوئی سرگرمی کا مشہور بچوں کے سہنے، کھنے، سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے تاکہ وہ جگہ جگہ اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔  
بچوں کو پہلے کے آداب سکھائیں۔ مثلاً اپنی باری پر بات کرنا مناسب آواز سے بات کرنا وغیرہ۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔ لفظی گنتی کا املا ملاحظہ ہو: اکھتر، بیہتر، تہتر، چوتہتر، پچہتر، ہشتہتر، نواہتر، اسی۔ سوال نمبر ۵ کے الفاظ درست ہیں۔



## قواعد سیکھیں

قواعد کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

کرمش	پھلائی	چنیاں	جیت	سہانا	عجب	ٹھنڈی	منہ
ڈمبل	بستر	گیت	ازاں	مشرق	بیار		

پٹوں کو فور سے پڑھیں۔

پہلا (جو میرے ہم جماعت تھے) آج کل جاپان میں ہیں۔

میرا جوتا (جو میں نے چھپلے میں خرید تھا) چھٹ گیا۔

پٹوں میں عبارت کا ایک حصہ قوسین میں دیا گیا ہے۔ قوسین میں دیا ہوا حصہ وضاحت کے لیے ہے۔ اس کا براہ راست جملوں سے تعلق نہ ہے۔ جو لفظ یا جملہ کسی جملے کے درمیان میں زائد کیا جاتا ہے، اس کو قوسین کے اندر لکھتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب جگہ پر قوسین لگائیں۔

جماد کا بڑا بھائی عمار اللہ خوش رکھے بہت نیک انسان ہے۔

قوجان نے زیبا سے مسکراتے ہوئے کہا میں تمہارے لیے سائیکل لاؤں گا۔

جملہ لکھیں۔

اوپر	خوشی	ٹھنڈی	مشرق	اجالا

پچھلے کو کتاب میں ک الف بائی ترتیب کا مطلب الفاظ کو حروف الفبا کی ترتیب سے لکھنا۔ "مشرق اور بیار" اگر الف بائی ترتیب سے لکھے تو پہلا یہ ہے شروع ہونے والا لفظ "بیار" آئے گا، "مشرق" سے شروع ہونے والا لفظ "مشرق" آئے گا۔ "مشرق" سے شروع ہونے والا لفظ "مشرق" آئے گا۔ "مشرق" سے شروع ہونے والا لفظ "مشرق" آئے گا۔

استعمال میں کس طرح مفید ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر ۸ کی سرکزی سے پچھلے کو قوسین کا استعمال لکھا ہے۔ ان کو کتاب میں کہہ جانے پر یہ وضاحت دالوں اور ان کو قوسین میں لکھیں۔

## پڑھیں

۱۰۔ درج ذیل اشعار درست تلفظ لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔

چاندنی ککھری ہر شو دیکھو  
کتنا حسین ہے سارا دیکھو  
چاندنی چپٹکی سارے جہاں میں  
دریا، پہاڑ ہوں یا پہلوانی  
نوشیوں میں ڈوبی ہے ساری

چاندنی رات کا جادو دیکھو  
پہلی ٹور کی چادر  
ہاتھ کیتوں اور میدان میں  
جگ جگ کرتی دُنیا ساری  
دن سے رات کی دُنیا پیاری

(فرحت شاہ جہاں پوری)

## کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے منظر پر ایک مربوط پیرا گراف لکھیں۔



## آؤ کریں کام

۱۲۔ اپنے پسندیدہ منظر کی تصویر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔

سوال نمبر ۱۰ اس آہنگ کے اشعار کی مدد سے ایک نیا منظر بنائی کروائیں۔ آہنگ کی روشنی، آہنگ اور لے کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔ - کچھ نیا لکھیں کے تحت  
منظر نگاری کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔



# حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

## حاصلاتِ تعلم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قائل ہو جائیں گے کہ:
- اردو میں سنی فقہی شہادت کو کا مفہیم سمجھ کر یاد کر سکیں۔
- ایک منٹ میں آم لازم ۱۸۰ الفاظ صحت پڑھ سکیں۔
- ظاہروں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- بچوں کی تقریبات میں میزبان اسپیکر کے قرائن و اہمیت سے سکیں۔
- مہارت پڑھ کر اس کے خاص خاص نکات تحریر کر سکیں۔
- خطبہ تقریر، بیانات و فیروہ پڑھ کر سمجھ سکیں اور یہ تمام دوروں تک پہنچ سکیں۔
- تقریر کے مراحل (آغاز، عروج اور اختتام) کا خیال رکھ سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟
- وہاں سنی خواتین کے نام بتائیں جنہوں نے کوئی بڑا کام کر کے نام پیدا کیا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو "بیول" "ہیولہ" اور "خاہرہ" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔



تو سنی عمل کو بوجھتا ہے کہ اس کے لیے سنی کے "حاصلاتِ تعلم" آپ جانتے ہیں کہ اس کے لیے سنی کے "حاصلاتِ تعلم" میں سے ہے۔ سنی کا مفہوم سمجھ کر یاد کر سکیں۔

سوالوں کی تکمیل کے لیے سنی کے "حاصلاتِ تعلم" میں سے ہے۔ سنی کا مفہوم سمجھ کر یاد کر سکیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ "سنی" کی معنی ہے "سنی" اور "سنی" کی معنی ہے "سنی"۔

# حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تلفظ سیکھیں



بختِ اربع	خردار	راحت	عبادت	بچپن	قیامت	قدرت
-----------	-------	------	-------	------	-------	------

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی چھٹی بیٹی تھیں۔ آپ کی والدہ ماجدہ ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بچپن ہی سے نہایت ذہین تھیں۔ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد نبی کریم ﷺ نے خود حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تربیت کی۔ اس وجہ سے نیک اور پاکیزگی ان کی طبیعت کا حصہ بن گئی تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دن رات اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتیں۔ سادہ زندگی گزارتیں۔ گھر کا سارا کام خود کرتیں اور ہر حال میں خوش رہتیں۔

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضور ﷺ سے بے پناہ محبت تھی۔ مشرکین، رسول اللہ ﷺ کو تکلیفیں پہنچاتے۔ ایسے حالات میں حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کو تسلی دیا کرتیں۔



حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے چچا زاد بھائی اور مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے خود آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح پڑھایا۔ حضرت ام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹے ہیں۔

بچوں سے سبق کی خواہش کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

نوٹ: اس سبق کی تیسری سیرۃ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا، از طالب الباقی سے استفادہ کیا گیا ہے۔





حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نبی کریم ﷺ کی محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب کبھی حضرت سیدہ فاطمہ

### ٹھہریں اور بتائیں

- مشرکین حضور نبی کریم ﷺ کو کس طرح کی ٹھہریں دیتے تھے؟
- حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹوں کے نام بتائیں۔

ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو کر ان کا استقبال فرماتے۔ آپ ﷺ سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس پہنچتے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص سے فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے ہے، جو شخص اُسے کہے کہ: ”اے فاطمہ! فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) مجھ سے ہے، جو شخص اُسے کہے کہ: ”اے فاطمہ! فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) مجھ سے ہے، جو شخص اُسے کہے کہ: ”اے فاطمہ! فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) مجھ سے ہے، وہ مجھے تکلیف پہنچائے گا اور جو شخص اُسے راحت پہنچائے گا، وہ مجھے راحت پہنچائے گا۔“

نبی کریم ﷺ کو جیسے اپنی بیٹی سے محبت تھی ویسے ہی اپنے نواموس حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی یہ محبت آپ ﷺ انھیں اکثر اپنے کندھوں پر اٹھالیا کرتے تھے۔

رسول اللہ ﷺ جب سخت بیمار ہوئے تو آپ ﷺ نے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو قریب بجا کر کان میں کوئی بات کہی۔ وہ رونے لگیں۔ پھر دوبارہ کان میں کچھ کہا تو وہ ہنس پڑیں۔ حضور اکرم ﷺ کی رحلت کے بعد ائم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پہلے رونے اور پھر ہنسنے کی وجہ پوچھی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں: پہلی بات یہ کہ میں نے فرمایا کہ میں اس مرض میں تم سے جدا ہونے والا ہوں۔ یہ سن کر میں رونے لگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ! خاندان میں سب کے لیے تم میرے پاس آ کر مجھ سے ملو گی اور تم جنت کی عورتوں کی سردار ہو گی۔ اس بات سے مجھے خوشی ہوئی اور میں ہنسنے لگی۔

رسول کریم ﷺ کی جدائی کا سب سے زیادہ صدمہ حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ہوا اور وہ ہر وقت غمگین رہنے لگیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کی رحلت کے کچھ عرصے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وفات پائی۔ اس طرح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سب سے پہلے حضور ﷺ سے جا ملیں اور حضور ﷺ کی فرمائی ہوئی بات پوری ہو گئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جنت البقیع نامی قبرستان میں دفن کیا گیا۔

### ہم نے سیکھا

- حضور نبی کریم ﷺ کو اپنی بیٹی حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بے پناہ محبت تھی۔
- حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رفیقہ حیات تھیں۔
- حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی والدہ ہیں۔
- حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہایت نیک، عبادت گزار اور ہر حال میں صبر و شکر کرنے والی تھیں۔

بچوں کو سچے سچے ہم نوات سمجھائیں۔

# مشق

## نئے الفاظ



۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنا لیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
مدینہ منورہ کا قبرستان جس میں صحابہ کرام اور صحابیات کی قبریں ہیں۔	جنت البقیع	طاقت، قوت، اختیار	قدرت
پیاری، لالچی	چہیتی	دو خاص دن جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے مردے زندہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے، مرنے کے بعد حساب کتاب کا دن۔	قیامت
اللہ تعالیٰ کی بندگی	عبادت	آرام، ٹکھ	راحت

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کر کے جملے مکمل کریں۔

(ا) حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضور نبی کریم ﷺ کی چہیتی \_\_\_\_\_ تھیں۔

(ب) حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی \_\_\_\_\_ سے ہوئی۔

(ج) حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح \_\_\_\_\_ نے پڑھایا۔

(د) آپ ﷺ سزا پر جاتے تو سب سے پہلے \_\_\_\_\_ سے ملتے۔

(ه) آپ ﷺ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استقبال \_\_\_\_\_ ہو کر کرتے۔

مرکز نمبر ۱ کے لیے پم کو یہ الفاظ سبق سے تلاش کرنے اور ان کے معانی سمجھنے کی ہدایت دیں۔ نیچے معانی خود سمجھ کر جملوں میں استعمال کریں۔  
سوال نمبر ۲ کے لیے پم کو سبق کا اعادہ کرنے کی ہدایت دیں پھر خالی جگہیں پُر کر کے جملے مکمل کروائیں۔



سوالوں کے جواب لکھیں۔

نبی اکرم ﷺ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استقبال کیسے کرتے تھے؟

نبی کریم ﷺ نے اپنی پیاری بیٹی حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اپنی محبت کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

حضرت نبی کریم ﷺ نے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کان میں کیا بات کی؟

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہاں دفن ہوئیں؟

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مقام اور مرتبے کے حوالے سے دو جملے لکھیں۔

### مل کر کریں بات

ہر ماہ کی زندگی کے بارے میں پڑھیں اور مل کر ان کے بارے میں تبادلہ خیال کریں۔

### لفظوں کا کھیل

ہر ماہی الفاظ کے متضاد معنی میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

جنگ	غم	عزت	محبت	زنا

س	ت	ح	ا	خ
د	ر	م	ر	د
ش	ن	ف	ر	ت
ی	ذ	ل	ت	ب

سوال نمبر ۳ کے سوالات پہلے زبانی پوچھیں بعد میں کاپی پر لکھو ایسے۔

سوال نمبر ۴ کے لیے ہدایت دیں کہ انگریزی سے تاریخ اسلام کی نام اور صحابیات کے کارناموں پر مشتمل کوئی کتاب حاصل کریں اور ان میں سے کسی ایک صحافیہ کے حالات زندگی اور کارنامے جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں اور آپس میں گفتگو کریں۔ سوال نمبر ۵ کے وقت دیے ہوئے الفاظ کے متضاد معنی میں حوالہ کرو ایسے۔

## قواعد سیکھیں

۶۔ دیئے ہوئے موادوں کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

آسمان سے باتیں کرنا

چہل پہل ہونا

نقش قدم پر چلنا

دنک رو جانا

چڑچاہونا

عراق کی چالی کا ہر طرف \_\_\_\_\_ ہے۔

میلے میں خوب \_\_\_\_\_ تھی۔

مری کے پہاڑوں کی چوٹیاں \_\_\_\_\_ کرتی ہیں۔

ہیش نیک لوگوں کے \_\_\_\_\_ چاہئے۔

ہیٹار پاکستان کی بلندی دیکھ کر عقل \_\_\_\_\_ ہے۔

## پڑھیں

۷۔ دیا ہوا ہیرا اگر ان درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں اور نیچے دیئے ہوئے سوالوں کے جواب بتائیں۔ (زبانی)

حضرت سید رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام قبول کرنے والے اولین افراد میں شامل ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا شمار مکہ مکرمہ کے ان سات افراد میں ہوتا ہے جنہوں نے ابتدائی میں اسلام قبول کر لیا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی راہ میں بہت سی تکلیفوں کا سامنا کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جسمانی طور پر کمزور اور ضعیف تھیں، لیکن آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایمان انتہائی مضبوط تھا۔ شریکین آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لوہے کی زرہ پہنا کر مکہ مکرمہ کی سخت دھوپ میں کھڑا کر دیتے تاکہ لوہے کی زرہ سورج کی تپش سے گرم ہو کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے زیادہ تکلیف کا باعث بنے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو چھوڑ دیں، مگر یہ تکلیفیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ایمان کو کمزور نہ کر سکیں۔ ایک دن الاجہل نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو زور سے برہمی ماری جس سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شہید ہو گئیں۔ اس طرح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اسلام کی خاطر شہید ہونے والی سب سے پہلی خاتون کا اعزاز حاصل ہوا۔

جال لبرہ کی سرکلی کا مقصد بچوں کو خوبصورتی کے مفہم سے آگاہ کرنا اور انہوں میں ان کا استعمال سکھانا ہے۔





### حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- اردو میں اشعار اور نظمیں لے اور آہنگ کے ساتھ سنا سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اشعار کو نثر میں تبدیل کر سکیں۔
- مکالمہ لکھ سکیں۔
- ساہو، جلوں کو زمانہ ماضی، حال، مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔

### سوچیں اور بتائیں

- گرمی کا موسم کن مہینوں پر مشتمل ہوتا ہے؟
- گرمی کے موسم کے تین پھلوں کے نام بتائیں۔

### کیا آپ جانتے ہیں؟

- دنیا میں ایسا خطہ بھی ہے جہاں سارا سال برف جمی رہتی ہے۔ اس خطے کا نام "انٹارکٹیکا" ہے۔



تذکرہ اعلیٰ کو نوٹ کرنے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" کو یاد رکھیں اور اس بات کو یقین بنائیں کہ اس سبق کے سبب کا مشق پڑھانے سے قبل آپ کو معلوم تھا۔

اس سبق کے سبب سے پہلے کیا آپ کو معلوم تھا کہ گرمی کا موسم کن مہینوں پر مشتمل ہوتا ہے؟ اس کے علاوہ گرمی کے موسم کے تین پھلوں کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دنیا میں ایسا خطہ بھی ہے جہاں سارا سال برف جمی رہتی ہے۔ اس خطے کا نام "انٹارکٹیکا" ہے۔



# گرمی

تلفظ سیکھیں



دوبہر گھڑی چھٹی ترکے کھیرے جسم لٹہ زفت زفت

تم دھوپ میں نہ جانا  
دوبہر ہوا ہے چینا  
ٹو لگ نہ جائے تم کو  
پانی بہت سا پی لو

کا ہے زمانہ  
یوں پینا  
کہ نہ لکھو  
گھر سے لکھو

گرمی اگر ہوئی بھی  
آس کریم کھاؤ  
گھڑی بھی آ رہی ہے  
باغوں میں آم آئے  
دیکھو بہت سے لڑکے  
پھر ٹو نہیں گئے گی  
شربت یہ پھاؤ  
خلق کا رہی ہے  
سب نے خوشی سے کھائے  
چھٹی کے روز ترکے

ٹھہریں اور بتائیں

اسے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟



بچوں کو یہ علم پہلے خود درست طریقے سے پڑھ کر سنا لیں۔ بعد ازاں بچوں سے ٹیکس اور ٹیلا لکھوانی اصلاح کریں۔



نہروں پہ جارہے ہیں  
 کھیرے اڑا رہے ہیں  
 تم بھی چلو ٹہانے  
 بیڑوں پہ ب پرندے  
 جو دھوپ گرمیوں کی  
 یہ کام بھی ہے آتی  
 دہتی ہے گرچہ زخمت

جاگر تھا رہے ہیں  
 تریوز کھا رہے ہیں  
 مری جائیں گرمی دانے  
 بیٹھے ہوئے ہیں چھپ کے  
 ہے جسم کو جلاتی  
 غلہ بھی ہے پکاتی  
 ہے خدا کی زخمت  
 (عنایت علی خان)

### ہم نے سیکھا

- گرمی کے موسم میں دوپہر کے وقت ٹوکنے کا خطرہ ہوتا ہے، اس لیے بلا ضرورت گھر سے نہیں نکلنا چاہیے۔
- پانی زیادہ پینا چاہیے۔ اسی طرح موسم کے پھل اور سبزیاں کا استعمال کرنا چاہیے۔
- دھوپ اور گرمی سے اگرچہ ہم تنگ ہوتے ہیں لیکن اسی دھوپ کی وجہ سے پھل اور اناج پکتے ہیں۔

## مشق

### نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
گرم ہوا	ٹو	زندگی	چینا
تکلیف	زخمت	مشکل	ڈوبہر
صبح سویرے	ترکے	اناج	غلہ
پیدا کیا گیا، خاقت، دنیا	تخلوق	مہربانی، بخشش، عنایت	زخمت

”ہم نے سیکھا“ کے عنوان سے پچھلے کالم کے اہم نکات سمجھیں۔ اہم الفاظ کے معانی سمجھیں۔



## آپ نے کیا سمجھا؟

نیٹنی مشیل کے مطابق مصرے ملا کر شعر مکمل کریں۔

دوپہر کو نہ نکلو	تخلوق کما رہی ہیں
باہر جو گھر سے نکلو	جا کر نہا رہے ہیں
گلابی بھی آ رہی ہے	لو لگ نہ جائے تم کو
نہروں پہ جا رہے ہیں	بیٹھے ہوئے ہیں چمپ کے
بڑوں پر سب پرندے	پانی بہت سا پی لو

نیچے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔



(الف) گرمی کے موسم میں انسان کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ب) گرمی کے موسم میں کون کون سی چیزیں اور پھل آتے ہیں؟

(ج) گرمی کے موسم کے کیا فائدے ہیں؟

(د) آپ کو گرمی کا موسم کیسا لگتا ہے؟

(ه) آپ گرمی کے موسم میں کھانے پینے کی کون کون سی چیزیں پسند کرتے ہیں؟

## مل کر کریں بات

پہلوں موسموں کی خصوصیات پر آپس میں بات چیت کریں۔

سوال نمبر ۲ میں اشعار مکمل کروائیں۔ سرگرمی سے پہلے بچوں سے ذہنی پوچھیں بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔  
 "مل کر کریں بات" کے تحت بچوں سے گفتگو کروائیں۔ بچوں کو ہا ہی گفتگو کے آداب بتائیں۔ مثلاً: گفتگو کے لیے درست معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔ اپنی بڑی بات کرنی چاہیے۔ بات مختصر موضوع سے متعلق اور مکمل ہو۔ آواز مناسب ہو۔ نہ زیادہ اونچی اور نہ بہت کم کرنا ہی سہی۔ دوسروں کی درست بات مانتی چاہیے اور اختلاف سامنے کو برداشت کرنا چاہیے۔

## لفظوں کا کھیل



۵۔ ہر لفظ کے سامنے تین لفظ ہیں۔ ان میں جو متضاد ہو، اس پر (✓) کا نشان لگائیں۔

تکلیف	زحمت	خدمت	رحمت
سایہ	سرودی	بادل	دھوپ
دکھ	مزاح	غم	خوشی
عام آدمی	فوجی	قلام	آزار
سونا	مرتا	انسان	جینا

## قواعد سیکھیں



۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے جملے زمانے کے مطابق تبدیل کر کے دو بارہ لکھیں۔

بہار میں رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں۔	مثال
بہار میں رنگ برنگے پھول کھلے تھے۔	ماضی
بہار میں رنگ برنگے پھول کلیں گے۔	مستقبل

جویریہ کھانا کھاتی ہے۔

_____ فعل مستقبل:	_____ فعل ماضی:
_____ فعل مستقبل:	_____ فعل ماضی:
_____ فعل مستقبل:	_____ فعل ماضی:
_____ فعل مستقبل:	_____ فعل ماضی:

”قواعد سیکھیں“ کے تحت دیے ہوئے جملوں کے علاوہ دیگر جملے دے کر زمانے کے مطابق تبدیل کرنے کی پیموں سے مشق کروائیں۔





سے پر خوشی سے خانی جگہ پر کر کے جملے مکمل کریں۔

اللہ تعالیٰ نے کوئی بھی چیز \_\_\_\_\_ کار پیدا نہیں کی ہے۔ (ب) دانش بہت \_\_\_\_\_ اخلاق طالب علم ہے۔

\_\_\_\_\_ مزاج انسان کے دوست زیادہ ہوتے ہیں۔ (د) مابعد اپنی خالہ کے گھر جانے کے لیے بہت \_\_\_\_\_ جوش تھی۔

وانیال کے گاؤں کا راستہ بڑا ہی \_\_\_\_\_ خطر ہے۔

تذیل جملوں کو درست کر کے کاپی میں لکھیں۔

○ اس کا اردو کمزور ہے۔ ○ اس کی تاک چھوٹا ہے۔

○ بان میں برابر اگھاس ہے۔ ○ میرے سر میں درد ہو رہی ہے۔

پڑھیں

تذیل اشعار لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں اور عنوان تجویز کریں۔

یہ گرمی میں تنگے ہمیں خجیل رہی ہے	نجب ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے
پھلوں اور پھولوں کی سب شان اسی سے	ہے انسان حیوان کی جان اسی سے
ادھر سانس رکتا ادھر دم فنا تھا	ہوا ہی نہ ہوتی تو پھر کیا دھرا تھا
یہ لائی ہے پھولوں کی خوشبو اڑا کر	تارے لیے اور باغوں میں جا کر
مٹانے کو گرمی کے برسات لائی	سندر سے آئی تو سوغات لائی

(شفیع الدین نیر)

کچھ نیا لکھیں

تذیلی آلودگی کے موضوع پر دو دو سطروں کے درمیان مکالمہ لکھیں۔

آؤ کریں کام

پہلی پارٹ پر دنیا کے گرم اور سرد علاقوں کے نام الگ الگ لکھیں۔

پہلی پارٹ پر دنیا کے گرم اور سرد علاقوں کے نام الگ الگ لکھیں۔  
پہلی پارٹ پر دنیا کے گرم اور سرد علاقوں کے نام الگ الگ لکھیں۔  
پہلی پارٹ پر دنیا کے گرم اور سرد علاقوں کے نام الگ الگ لکھیں۔  
پہلی پارٹ پر دنیا کے گرم اور سرد علاقوں کے نام الگ الگ لکھیں۔  
پہلی پارٹ پر دنیا کے گرم اور سرد علاقوں کے نام الگ الگ لکھیں۔

### حاصلاتِ تعلم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- مہارت کا مفہم سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- تذکیر و تائید (جان دار اور بے جان) کے مطابق افعال کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- مترادف اور تضاد کے فرق کو سمجھ سکیں۔
- اسم صفت کی پہچان کر سکیں۔
- کہانی کے اجزا (آغاز، عروج، انتہام اور نتیجہ) کو مد نظر رکھتے ہوئے کہانی تحریر کر سکیں۔
- اپنے سکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں، رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔
- کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- اپنے مسائل گھر، سکول، محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ہاپنڈید و واقعہ حرکت اور اشارہ، ترفیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔

### سوچیں اور بتائیں

- آپ کو علم یا دولت میں سے کیا حاصل کرنے کا شوق ہے اور کیوں؟
- کیا کبھی کسی کو مصیبت میں دیکھ کر آپ نے اس کی مدد کی ہے؟

### کیا آپ جانتے ہیں؟

• اس سبق میں موجود حکایات شیخ سعدی نے لکھی ہیں۔ شیخ سعدی بظنیہ ایران کے شہر شہزاد کے رہنے والے تھے۔ ان کا اصل نام شرف الدین تھا۔ انہوں نے ہندستان اور گلستان کے نام سے فارسی زبان میں دو کتابیں لکھی ہیں۔ ان کتابوں کا اردو ترجمہ بھی مل جاتا ہے۔

• اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

• مہارت کا مفہم سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔

• تذکیر و تائید (جان دار اور بے جان) کے مطابق افعال کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔

• مترادف اور تضاد کے فرق کو سمجھ سکیں۔

• اسم صفت کی پہچان کر سکیں۔

• کہانی کے اجزا (آغاز، عروج، انتہام اور نتیجہ) کو مد نظر رکھتے ہوئے کہانی تحریر کر سکیں۔

• اپنے سکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں، رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔

• کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔

• اپنے مسائل گھر، سکول، محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ہاپنڈید و واقعہ حرکت اور اشارہ، ترفیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔



# باتیں دانائی کی

لفظ یکھیں

خزائی	بھارت	دھڑ	مغزور	بگہ	احسان	دسترخوان	مٹھا	کلی
-------	-------	-----	-------	-----	-------	----------	------	-----



ٹھہریں اور بتائیں

• حاتم طائی نے گلزارے سے کیا بات کی تھی؟

حاتم طائی عرب کا مشہور سخی انسان تھا۔ ایک دن اس نے اپنی بیوت اذع کیے اور بہت سارے لوگوں کو کھانے کی دعوت دی۔ کھانا شروع ہونے سے پہلے وہ کسی کام کی غرض سے جنگل میں گیا۔ وہیں اس کی نظر ایک گلزارے پر پڑی جو گلزاروں کا گنھا باندھ کر وہاں سے لے کر روزی کمائے۔ حاتم طائی نے اس سے کہا: "آج تم ہمارے لوگ حاتم کے دسترخوان پر جمع ہیں۔ تم بھی جاؤ اور حاتم کے ہرمان بنو۔" گلزارے نے کہا: "جو شخص اپنی محنت سے روٹی کھائے وہ حاتم طائی کا احسان نہیں اٹھاتا۔"

شیخ سعیدی ہنس رہے تھے کہ میں حصول علم کے لیے شیراز سے بغداد پیدل جا رہا تھا۔ پیدل چلتے چلتے میرا جوتا گھس کر ٹوٹ گیا۔ میرے لیے اس کو پہننا ممکن نہ رہا۔ میرے پاس نئے جوتے خریدنے کے پیسے بھی نہ تھے۔ ننگے پاؤں چلتے چلتے میرے پاؤں زخمی ہو گئے۔ تھک کر میں ایک جگہ بیٹھ گیا اور دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ سے گلہ کرنے لگا کہ اے اللہ تعالیٰ! اگر تو نے مجھے رقم دی ہوتی تو میں یوں پیدل سفر نہ کرتا، نہ میرا جوتا ٹوٹتا، نہ میرے پاؤں زخمی ہوتے اور نہ مجھے یہ تکلیف برداشت کرنی پڑتی۔ ابھی میں یہی سوچ رہا تھا کہ مجھے ایک مغزور شخص دکھائی دیا جس کے دونوں پاؤں ہی نہیں تھے۔ وہ اپنے دھڑ کی دستانے میں پر بیٹھ کر خود کو گھسیٹ رہا تھا۔ میں نے یہ منظر دیکھا تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ میرے دونوں پاؤں



سلامت ہیں، میں کھڑا بھی ہو سکتا ہوں، چل پھر بھی سکتا ہوں، کام بھی کر سکتا ہوں۔ کیا ہوا جو میرے پاس رقم نہیں، سواری نہیں، اچھے کپڑے نہیں۔  
اس خیال کے ساتھ ہی میں نے دو بار اپنے سفر کا آغاز کیا۔

### ۳۔ علم و دولت

مصر میں دو بھائی رہتے تھے۔ ایک کو علم حاصل کرنے کا اور دوسرے کو مال و دولت جمع کرنے کا شوق تھا۔  
علم کا شوقین عالم بن گیا اور مال کی محبت رکھنے والا شاہی خزانچی بن گیا۔ ایک دن دولت مند بھائی نے اپنے عالم بھائی کو حقارت سے دیکھتے ہوئے کہا: ”ہم تو خزانے کے مالک بن گئے اور تم مفلس ہی رہے۔“ عالم نے جواب دیا:  
”بھائی جان! میں تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے پیغمبروں کی میراث (علم) عطا کی ہے۔ لیکن آپ قارون کی میراث (دولت) پر فخر کر رہے ہیں۔“



### ٹھہریں اور بتائیں

• بزرگ نے پہلوان کے بارے میں کیا کہا؟

### ۴۔ حقیقی طاقت و برداشت

ایک بزرگ نے ایک پہلوان کو دیکھا جو سخت غصے میں کسی کو بڑا بھلا کہہ رہا تھا۔ بزرگ نے پوچھا:  
پہلوان کو کیا ہوا؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں شخص نے اسے ناگوار بات کہ دی ہے۔ بزرگ نے فرمایا: ”یہ کم بخت دو چار من کا وزن تو اٹھا لیتا ہے لیکن ایک چھوٹی سی بات برداشت نہیں کر سکتا۔“



### ہم نے سیکھا

- محنت کرنے والا انسان کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔
- ایمان کو۔ حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- ہم پیغمبروں کی میراث ہے، اس لیے علم کو دولت پر برتری حاصل ہے۔
- حقیقی طاقت و برداشت وہ ہے جس میں مہر اور برداشت کا مادہ ہو۔

سب سے پہلے وقت الفاظ کے درست تلفظ اور مہارت میں روانی کا خصوصی خیال رکھیں۔ بچوں سے حکایات کے اخلاقی سبق پر بات چیت کریں۔  
ماہرہ کی مثالوں کے ذریعے سے علم حاصل کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔





# مشق

معانی سے الفاظ

یہ دیکھ کر معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
جسم کا سر سے چھلا حصہ	دھڑ	قیاض، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا	مقاظ
سوار ہونے کی چیز	سواری	گھاس یا لکڑی کا بوجھ	سہلی
خزانے کی حفاظت کرنے والا	خزانچی	حاصل ہونا	مضام
شکایت	گدہ	مجبور	مسلول
تادار، غریب	مٹلس	نظرت	مضور
			نارت

آپ نے کیا سمجھا؟

ذیل کے مطابق جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

حاتم طائی عرب کا سب سے بڑا \_\_\_\_\_ تھا۔

شیخ سعدی حصولِ علم کے لیے \_\_\_\_\_ سے بغداد جا رہے تھے۔

شیخ سعدی نے لفظ کا شکر ادا کیا کہ دونوں \_\_\_\_\_ سلامت ہیں۔

ہینیریوں کی میراث \_\_\_\_\_ ہے۔

سہل سے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(ا) لکڑہارے نے حاتم طائی کو کیا جواب دیا؟

(ب) معذور شخص کو دیکھ کر شیخ سعدی کو کیا خیال آیا؟

(ج) بزرگ نے طاقت و آدمی کو فیسے میں دیکھ کر کیا کہا؟

(د) دولت مند بھائی نے اپنے عالم بھائی کو حقارت کی نگاہ سے کیوں دیکھا؟

تینے الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا درست نقطہ اور مطبوعہ جملوں کو بتائیں۔ بعد ازاں ان الفاظ کے جملے بھی بنائیں۔ سوال نمبر ۱۱۳ اور ۱۱۴ کی سرگرمی کروانے سے پہلے جملوں سے سبق کے اہم نکات پیش تاکہ ان سوالات کے جواب تحریر کرنے میں آسانی رہے۔

لو کہہ کر کوئی یا کچھ کی لاجبہری نہیں ہے۔ وہاں تک کہ مدنی پہننی کوئی کتاب حاصل کریں اور اپنی پسند کی حکایت جماعت میں سنا لیں۔  
 اور کہہ کر کوئی یا کچھ آپ کے ساتھ کسی نے کوئی نیکی کی اور ساتھیوں کو اپنے احساسات سے آگاہ کریں۔

## اشکلوں کا تکمیل

ہر نام پور صفحے ایک ایک کر کے صحیح خانوں میں لکھیں۔

بڑول جانور	سید حاراستہ	عشتر پھنی
نیک لڑکی	بہاؤ لڑکا	سرخ پھول
اسم صفت		اسم
شخصا		پانی

ان اشکلوں سے جتنی جگہں سے بات چیت کریں اور ہر شے کو انکھار خیال کا موقع دیں۔  
 ان اشکلوں سے جتنی جگہں سے بات چیت کریں اور ہر شے کو انکھار خیال کا موقع دیں۔  
 ان اشکلوں سے جتنی جگہں سے بات چیت کریں اور ہر شے کو انکھار خیال کا موقع دیں۔



## قواعد سیکھیں

دیا کا پانی بہت ٹھنڈا ہے۔ کتاب: اردو کی کتاب بہت دل چسپ ہے۔

زمن

کلم

درخت

روشنی

شورج

تذکرہ جملوں میں نمایاں الفاظ کے واحد بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

ماڈل نے دریا میں پھیلیاں دیکھیں۔

بچے میدان میں کھیل رہے تھے۔

انہی نے دسترخوان پر پائینیں رکھیں۔

ہلکے پر سے ریل گاڑیاں گزر رہی ہیں۔

بچوں کو فور سے پڑھیں۔

نامر کے پاس مال و دولت بہت زیادہ ہے۔

نوزیب کی قابلیت میں شک و شبہ کی کوئی بات نہیں۔

ابراہیم نادار اور مجلس لوگوں کی مدد کرتا ہے۔

یہاں ہر جملے میں نمایاں الفاظ جیسے کہ مال و دولت، شک و شبہ، نادار اور مجلس ایک دوسرے کے مترادف ہیں۔ مترادف الفاظ لکھنے

کے مختلف ہوتے ہیں لیکن ان کے معنی یکساں ہوتے ہیں۔ انہیں ہم معنی الفاظ بھی کہا جاتا ہے۔

تذکرہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں اور مترادفات کے جملے بھی بنائیں۔

لفظ	مترادف	جملہ
وقت		
درخت		
بہت		
نور		
آب		

## پڑھیں



۱۰۔ دیا ہوا اجر اگر آف درست حفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

ایک حکارگاہ میں نوشیرواں خاندل کے لیے اس کے ملازم کباب بنا رہے تھے۔ ملازم نمک ساتھ لانا بھول گئے تھے۔ نوشیرواں نے ایک ملازم سے کہا کہ قرمی بستی سے نمک لاؤ، لیکن قیمت ادا کیے بغیر نہ لانا تا کہ خلط رسم نہ پڑ جائے اور بستی بر باد نہ ہو جائے۔ ملازم نے عرض کی کہ ایک چنگی بھر نمک لینے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ نوشیرواں نے کہا: دنیا میں پہلے ظلم کی بنیاد چھوٹی سی بات پر رکھی جاتی ہے پھر آتا ہے وہ اس میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرتا ہے، پھر ظلم اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستیاں بر باد ہو جاتی ہیں۔

## کچھ نیا لکھیں



۱۱۔ دیے ہوئے ابتدائی جملے سے آغاز کرتے ہوئے کہانی لکھیں۔  
ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک جمبو پڑی میں ایک غریب آدمی رہتا تھا۔

downloaded from <https://infobooksmissio.com>

## آؤ کریں کام



۱۲۔ "میں اپنے آپ کو خلط قسم کے لوگوں سے کیسے بچاؤں گا۔" اس موضوع پر اپنے والد صاحب، بڑے بھائی یا سرپرست سے بات کریں۔ اہم باتیں نکات کی صورت میں لکھیں۔ دوسرے دن اپنے استاد محترم کے پاس جمع کروائیں۔



سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کو دہانے سے پہلے چوں کو تائیں کہ کسی واقعے کو حل جب اعتماد سے بیان کرنا کہانی کہلاتا ہے۔ کہانی کتنے وقت میں لکھی جانی چاہئے اور کتنی جگہ لکھی جانی چاہئے۔

- جمونے چھوٹے جملے اور آسان الفاظ کا استعمال کریں۔
- کہانی میں ترتیب اور بہاؤ تسلل کا خاص خیال رکھیں۔
- کہانی میں مزاحمتی میں لکھیں۔
- کہانی کا اضمحام پراثر اور مستحق آموز ہو۔

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے چوں کو روانی فراہم کریں۔ بچوں سے ان کے لکھے ہوئے نکات جمع کریں۔ پھر ان نکات پر بچوں سے قصص کی بات کر کے ان کے خیال سے کہانی لکھانے کی چیز یا پسینہ وغیرہ شلشیں، ان کے قریب نہ جائیں۔ جسم پر ہاتھ نہ لگانے دیں۔ دوسری حکایت کی چوں کو دہانے کریں۔ ہمد میں ہر شے کا املا چیک کریں۔ ظلموں کی اصلاح کریں۔



## جائزہ - ۴

اپنے اسکول سے گھر جاتے ہوئے راستے میں ایک کتاب ملی ہے۔ آپ اس کا کیا کریں گے۔

اپنی ہوتی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ایک بادشاہ غلام کے ساتھ کشتی میں بیٹھا تھا۔ غلام نے اس سے پہلے نہ کبھی دریادیکھا تھا اور نہ کشتی کا سفر کیا تھا۔ اس کے جسم میں کچھ شروع ہو گئی۔ ڈر کے مارے اس نے رونا دھونا شروع کر دیا۔ اس کے اس رویے پر بادشاہ کو تکلیف ہوئی۔ اسے چپ کرانے کے لیے کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔ اس کشتی میں ایک دانا آدمی بھی بیٹھا تھا۔ اس نے بادشاہ سے کہا کہ اگر آپ حکم دیں تو اسے چپ کرالیں۔ بادشاہ نے کہا کہ بڑی مہربانی ہوگی۔ اس دانا کے اشارے پر ملازموں نے غلام کو دریا میں پھینک دیا۔ جب وہ چند غوطے کھانچا تو اسے بالوں سے پکڑ کر کشتی کی طرف لے آئے اور کھینچ کر کشتی میں بٹھا دیا۔ وہ کشتی کے ایک کونے میں چپ چاپ ڈبک کر بیٹھ گیا۔ بادشاہ کو اس پر بہت حیرت ہوئی۔ دانا سے بادشاہ نے پوچھا کہ اس میں کیا حکمت تھی؟ دانا نے کہا کہ اس نے کبھی ڈوبنے کی تکلیف نہیں اٹھائی تھی اس لیے وہ کشتی کے آرام سے واقف نہیں تھا۔ آرام کی قدر وہی جان سکتا ہے جو منیبت جمیل چکا ہو۔

### سوالات

- (الف) غلام کیوں رونے لگا؟ (ب) دانا آدمی نے بادشاہ سے کیا کہا؟  
(ج) دانا آدمی نے غلام کو چپ کرانے کے لیے کیا تدبیر اختیار کی؟ (د) اس حکایت میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

نصیبے ہوئے الفاظ میں سے متضاد کی جوڑیاں بنائیں اور متعلقہ کالم میں لکھیں۔

پہلا	آزاد	سامان	غریب	ابتدا	انتہا	مشکل	تمام	بڑا	امیر

۳۔ دیے ہوئے اشارے کے مطابق محاوروں کے معنی کی نشان دہی کریں۔

معنی	محاورے
بہت غصے میں ہونا	تنگی باندھنا
بہت شور کرنا	طوٹا چشم ہونا
اپنی ہی بات کہے جانا	پانی پانی ہونا
بہت کم ہونا	آپے سے باہر ہونا
بہت شرمندہ ہونا	آسمان سر پر اٹھانا
بے مروت ہونا	اپنا راک الا پنا
پلک جھپکائے بغیر دیکھنا	آنے میں نمک کے برابر ہونا

لکھنا

۵۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی لکھیں، نیز اس کا کوئی اچھا سا عنوان اور اخلاقی سبق بھی تحریر کریں۔

ایک چیونٹی کا دریا پر پانی پینے جانا

چیونٹی کا دریا میں گر جانا

ایک قاصد کا چیونٹی کی مدد کرنا

شکاری کا قاصد پر نشانہ باندھنا

چیونٹی کا شکاری کے پاؤں پر کھانا

تھی جانا۔

اخلاقی سبق:

سختی کی مہلتوں اور نصرت کی جانچ کے لیے ہمیں سدا دیکھا جائے۔ انفرادی طور پر کھل کر دیکھیں۔ اسی سونے پر شمشا ہی اور حالات احسان کے ہاتھ سے مر جانا۔  
 حریف کام کرنے کے دوران میں ہمیں کوہاری باری بنا کر ہانکے سے میں دی گئی سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کرنا۔





# رائے کا احترام

سبق  
۱۹

## ماہلاتِ تعلیم

- ۱۔ سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ۲۔ ہدایات یا اطلاعات سن کر ان پر عمل کر سکیں۔
- ۳۔ کسی بھی کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- ۴۔ مہارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- ۵۔ ہمدی ترتیب (اشاروں، اظہاروں، انیسواں، انیسویں) کا فرق سمجھ سکیں۔
- ۶۔ گھر اور سکول میں پیش آنے والے مسائل کا حل اتفاق رائے سے تلاش کریں۔
- ۷۔ اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور سوزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- ۸۔ ماچھے اور لائحے کی مدد سے نئے الفاظ بتا سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

۱۔ آپ کے دوست اگر آپ کی رائے سے اختلاف کریں تو آپ کا رد عمل کیا ہوتا ہے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

۱۔ ہمارے پیارے ملک کا سرکاری نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" ہے۔

تو کئی نئی چیزیں سیکھنے کے لیے سبق کے "ماہلاتِ تعلیم" ڈیپے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے لازمی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ظہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔

"کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع مل کے مطابق دی جائیں گی۔

# رائے کا احترام

تلفظ سیکھیں



مشورہ انتخاب صلح جمہوریہ رؤیہ کثرت رائے

”آج ہم نے ایک نئی بات سنی ہے۔۔۔ بڑے مزے کی بات“

عدنان نے گھر میں داخل ہوتے ہی بڑی خوشی سے امی کو بتایا۔

امی نے پوچھا: کون سی نئی بات؟

عدنان کہنے لگا: ہمارے استاد نظیر علی صاحب نے بتایا کہ کل کلاس کے مانیٹر کا الیکشن ہوگا۔ ندیم اور راشد میں مقابلہ ہوگا۔

امی جان: واہ! یہ تو بہت اچھی بات ہے۔

عدنان: لیکن میرے ذہن میں یہ سوال ہے کہ عادل پہلے سے کلاس کا مانیٹر

تھا، اسے ہی رہنے دیتے۔ اگر مانیٹر بدلنا ہی تھا تو کسی اور کو مقرر کرتے۔

الیکشن کی ضرورت آخر کیوں پیش آئی؟

امی جان: بیٹا! ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ

کا فرمان ہے کہ ہر کام باہمی مشورے سے کیا کرو۔ کلاس کے الیکشن کا

مقصد بھی یہی ہے کہ مانیٹر کے انتخاب میں سب کی رائے لی جائے۔ اسی

طرح کوئی اچھا طالب علم پوری کلاس کا نمائندہ بنے۔



عدنان: امی جان! ہمارے استاد صاحب نے تو کہا تھا کہ آپ ووٹ دیں گے۔

امی جان: بیٹا! استاد صاحب نے درست کہا ہے۔ ووٹ حقیقت میں رائے اور مشورہ کی ہے۔

عدنان: امی جان! میں کس کو ووٹ دوں؟

## ٹھہریں اور بتائیں

- الیکشن کیوں کروائے جاتے ہیں؟
- ووٹ حقیقت میں کیا ہے؟

امی: بیٹا! آپ جس کو بھی ووٹ دیں اس میں چند خوبیاں ہونی چاہئیں۔ پہلی بات یہ ہے کہ جس کام کے لیے اس کو ووٹ دیا جاتا ہے وہ

اہل ہو۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہ دیانت دار ہو اور لوگوں کے ساتھ ہمدردی رکھتا ہو۔

عدنان: امی! میں تو راشد کو ووٹ دوں گا۔ وہ بہت اچھا لڑکا ہے۔ وہ سچ بولتا ہے۔ کسی کو تنگ نہیں کرتا اور ہر لڑکے کی مدد کرتا ہے۔ جب اس

آپس میں لڑپڑیں تو وہ دونوں میں صلح کر دیتا ہے اور ان کو کہتا ہے کہ ہمیں لڑنا نہیں چاہیے، ہم آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

امی جان: شاباش بیٹا! آپ جس کو موزوں سمجھتے ہیں اس کو ووٹ دیں اور دوسرے طلبہ کو بھی اس کی اچھائی کی وجہ سے اسے ووٹ دینے کے

سبکی نغمہ اندکی کے اور ان میں درست تلفظ اور آواز لگنے کا خاص خیال رکھیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔





کریں لیکن یاد رکھیں کہ ہر معاملے میں ہر شخص کی رائے ایک جیسی نہیں ہوتی۔ آپ کے بہترین دوست بھی بہت سے معاملات میں آپ کی رائے سے اختلاف کر سکتے ہیں۔ ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے کا حق ہے۔ اگر کسی کی رائے ہماری رائے سے مختلف ہو تو ہمیں اس سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کی رائے کو تسلیم کرنا چاہیے۔ اصول یہ ہے کہ آپ اپنی رائے دیں لیکن کثرت رائے سے جو فیصلہ ہو اسے خوش دلی سے قبول کرنا چاہیے۔

اتنی جان! یہ تو بہت اچھی عادت ہے۔



اتنی جان! اس اچھی عادت کو دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔ آپ کو بھی یہ اچھی عادت ابھی سے اپنانی چاہیے۔ آپ کے استاد صاحب اس کا پیشہ اس لیے کر رہے ہیں تاکہ آپ لوگ وہ باتیں سیکھ لیں جو دنیا بھر کی میں آپ کے کام آئیں گی۔

(صوت سے): اتنی جان! کون سی باتیں؟

اتنی جان: ہمارے ملک کا پورا نام 'اسلامی جمہوریہ پاکستان' ہے۔ 'جمہوریہ' ایک کو کہتے ہیں جہاں عوام کی اکثریت کے مشورے سے حکومت بنائی

جاتی ہے۔ عوام سے ووٹ کی صورت میں رائے لی جاتی ہے۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی اسی طرح ہوتا ہے، جیسے کل آپ کلاس کے مانیٹر کے لیے ووٹ دے رہے ہیں۔

اتنی جان! اس کا مطلب یہ ہے کہ ووٹ کی بہت اہمیت ہے۔

اتنی جان: جی ہاں! ووٹ کا استعمال ہر فرد کو کرنا چاہیے اور ہمیشہ بہترین نمائندے کو ووٹ دینا چاہیے۔

اتنی جان (پر جوش اعزاز): میں ان باتوں پر خود بھی عمل کروں گا اور سکول میں سارے دوستوں کو بھی ان باتوں کی ترغیب دوں گا۔

### ہم نے سیکھا

- نمائندے سے یا لیڈر کا انتخاب سب کی رائے اور مشورے سے ہونا چاہیے۔
- نمائندگی کے لیے اہل اور دیانت دار فرد کے حق میں اپنی رائے دینی چاہیے۔
- دوسروں کی رائے کا احترام کرنا چاہیے۔
- اکثریت کی رائے کو خوش دلی سے قبول کرنا جمہوری رویہ کہلاتا ہے۔

سنس کے اختتام پر بچوں کو "ہم نے سیکھا" کے عنوان سے اہم نکات سمجھائیں۔ ہر ایک کو ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنے اور ان کے نتیجے میں سنے والے فیصلوں اور قبول کرنے کی ترغیب دیں۔

# مشق

## معنی الفاظ



۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
زیادہ ہونا	کثرت	مناسب، ٹھیک، درست	موزوں
انتخاب	ایشن	آدمیوں کا بڑا گروہ، عوام	جمہور
رائے	دوٹ	طریقہ	نزدت

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ سبق کے مطابق درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان اور لگلا کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

(الف) سکول میں کلاس مانیٹر کا ایشن تھا۔

(ب) بھتان نے کہا: میں راشد کو ووٹ نہیں دوں گا۔

(ج) کثرت رائے سے جو لفظ ہوا اسے قبول کرنا ضروری نہیں۔

(د) ہمارے ملک کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

(و) ووٹ کا استعمال ہر شہری کو نہیں کرنا چاہیے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مشورے سے کیا مراد ہے؟

(ب) جمہوری روئے سے کیا مراد ہے؟

(ج) جمہوریہ کسے کہتے ہیں؟

(د) ایک نفاذ کے یا لٹری میں کیا خوبیاں ہونی چاہئیں؟



## مل کر کریں بات

مازار آپ کے دو ہم جماعت کسی بات پر آپس میں ناراض ہو جائیں تو آپ ان میں کیسے صلح کروائیں گے؟

## لفظوں کا کھیل

نیچے دیئے الفاظ پر نقطے لگا کر دوبارہ لکھیں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

حارث	تواریں	میدیاں	خاموسی	احلاف
------	--------	--------	--------	-------

اب مل کے مطابق نقطہ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنجیر بنائیں۔

انگور	رات		
دریا			
فرد			

## قواعد سیکھیں

تصویروں کی مدد سے محاورے مکمل کریں۔ نیز ان محاوروں کے جملے بنائیں۔

جملے

محاورات

	گول ہونا
	میں دم کرنا
	کھی میں ہونا
	گنا
	پھیرنا

"مل کر کریں بات" کے تحت بچوں کو تازہ بات مل کرنے کی تربیت دینی ہے۔ ان کے سامنے تازہ بات کی مختلف صورتیں رکھیں۔ ان کے مل کے مختلف طریقے بھی بتائیں۔ پھر وہی صورت حال پر گروہوں میں گفتگو کروائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے الفاظ پر نقطے لگوائیں اور ان کا درست تلفظ پڑھیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے دیئے ہوئے الفاظ کو آہستہ تحریر پر لکھ دیں اور ایک سے دوسرے پڑھا کریں، پھر ان کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنجیر بنائیں۔

۸۔ بے سوئے طریقے سے اٹھا رہا تھا۔

اکھڑا	بیس	انہیں	انھوں	مثلاً
بچھڑا	چوبیس	تیس	بائیس	

۹۔ "با" اور "لا" سبقتے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنا لیں۔ جیسے: باادب، لا جواب۔

لا	لا	لا	با	با	با
----	----	----	----	----	----

"دار" اور "فروش" لاکھتے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنا لیں۔ جیسے: جان دار، گل فروش۔

دار	دار	دار	فروش	فروش	فروش
-----	-----	-----	------	------	------

پڑھیں



۱۰۔ دی بولی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

میجر عزیز بھٹی شہید کا تعلق گجرات سے تھا۔ عزیز بھٹی نے ۱۹۳۸ء میں پاک فوج میں کمیشن حاصل کیا اور فوجی تربیت کے لیے کامل ایڈمیٹی ہو گئے۔ انھوں نے ۱۹۵۰ء میں اعلیٰ اعزازات کے ساتھ تربیت مکمل کی۔

۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو جب جہاز نے پاکستان پر حملہ کیا تو اس وقت میجر عزیز بھٹی لاہور کے قریب برکی کے علاقے میں ایک کھیتی کی کمان کھڑے تھے۔ ۶ سے ۱۲ ستمبر تک میجر عزیز بھٹی کی کھیتی نے تابز توڑ حملے کر کے دشمن کو ہرجگہ ناکامی سے دوچار کیا۔ ۱۲ ستمبر کی صبح ۹ بجے وہ دشمن کی فوج پر گولہ باری کر رہے تھے۔ ساتھیوں نے خطرے کا احساس دلا یا گروہن کی حفاظت کے مقابلے میں وہ جان کی پروا نہیں کرتے تھے۔ اسی دوران میں دشمن کی توپ کا ایک گولہ میجر عزیز بھٹی کے دائیں کندھے پر لگا جس سے وہ موقع پر شہید ہو گئے۔ ان کی بہ مثال جرأت و بہادری کے صلے میں حکومت پاکستان نے انھیں ملک کے سب سے بڑے فوجی اعزاز "نشان حیدر" سے نوازا۔



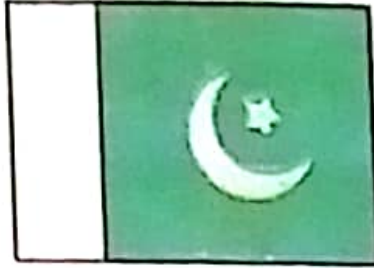
# کچھ نیا لکھیں

آپ کے دورِ معظم بن جائیں؟ تو آپ کیا کیا کام کریں گے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔  
پندرہ کے پہلے پاکستان کے ساتھ اس کا تعلق لکھیں۔

## آؤ کریں کام



[Blank box for labeling the portrait]



[Blank box for labeling the flag]



قنی ترانے کا نام



[Blank box for labeling the leaves]



[Blank box for labeling the sword]



[Blank box for labeling the bird]



[Blank box for labeling the bull]

# دیانت داری

سبق  
۲۰

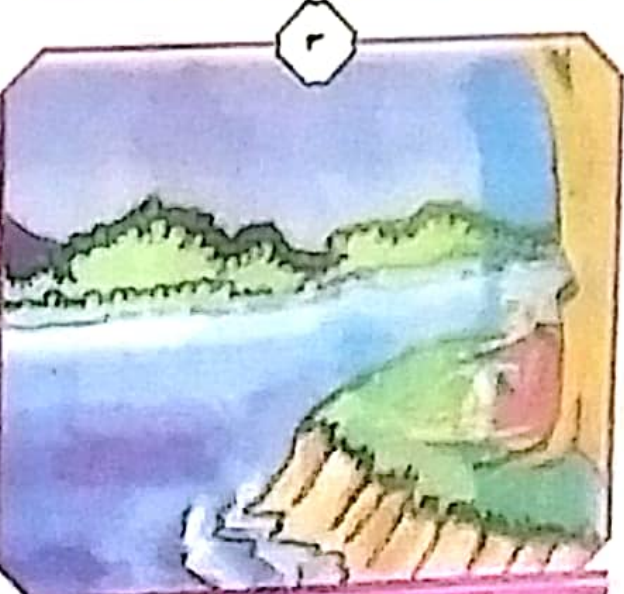
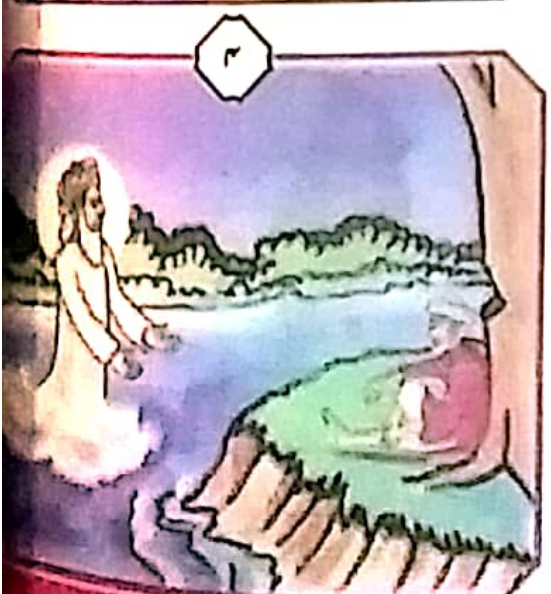
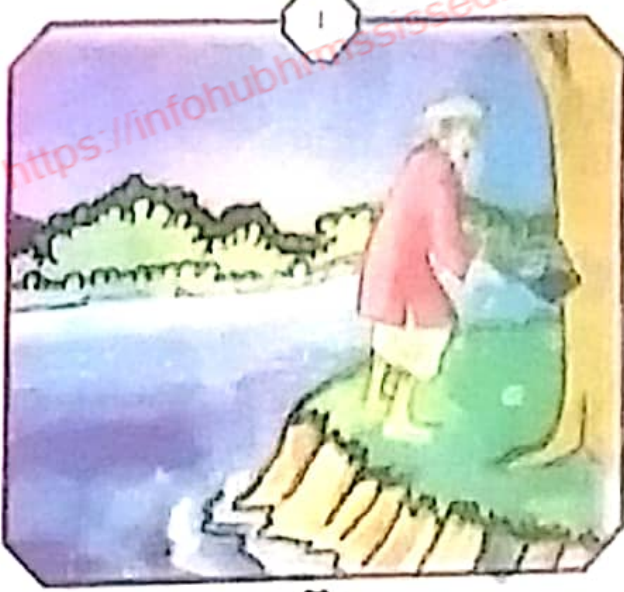
حاصلاتِ تعلیم

ان سائنس جیل سے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

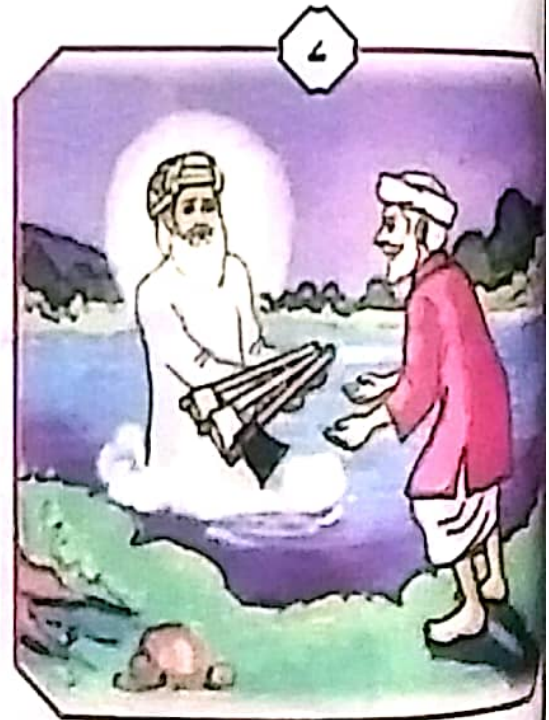
• اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ آپ کو علم حاصل ہو سکے۔  
• کمال کے اور انکار، مروجہ اور غیر مروجہ (کوہ نظر رکھنے والے کمال کو علم)

کی جیسے تصاویر کو دیکھ کر کہانی لکھیں۔

پانچوں سٹیجوں میں ہوا سبق ہے: ایک واقعہ کا ذکر ہے کہ ایک لکڑہارا دریا کے کنارے لکڑیاں کاٹ رہا تھا۔







پہلے کون تصویر وہی غور کرنے کے لیے کہیں ان سے تصویر وہی بات چیت کریں۔ بعد میں ان تصویر ان کی دوسری کوئی تصویر۔

# یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

سبق  
۲۱

## معلوماتِ تعلیم

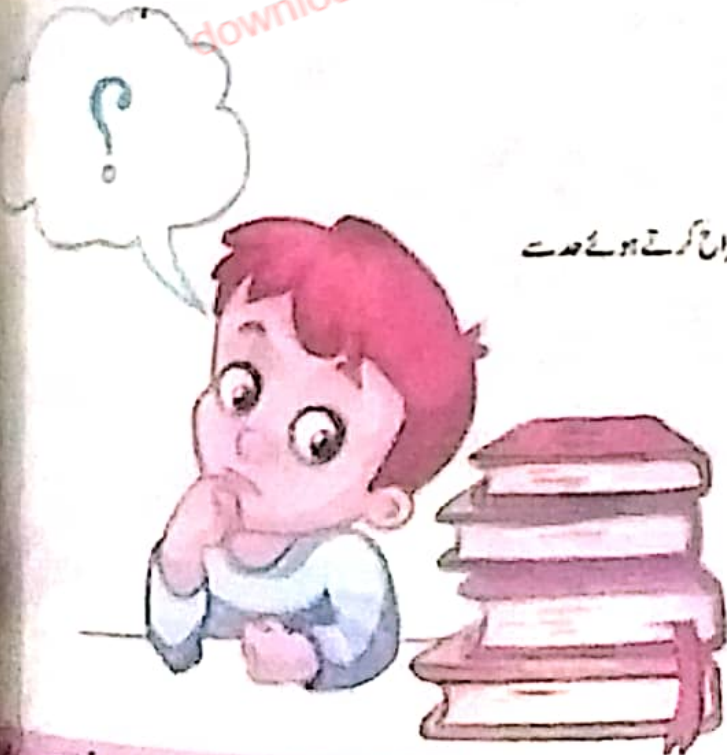
- ہر فرقہ میں لے کر آپ اس سوال کو جانیں گے کہ:
- ہر ماہ کو مندرجہ ذیل کے درستی کے ساتھ اس سے پڑھیں۔
- ہر ماہ کو مندرجہ ذیل کے درستی کے ساتھ اس سے پڑھیں۔
- ہر ماہ کو مندرجہ ذیل کے درستی کے ساتھ اس سے پڑھیں۔
- ہر ماہ کو مندرجہ ذیل کے درستی کے ساتھ اس سے پڑھیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- لیلہ کے کتے ہیں؟
- آپ نے کبھی وئی حراج کی ہے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- حراج سے منگی یعنی "فنی اور مذاق" ہمیں حراج کرتے ہوئے حد سے لگن نہ ہونا چاہیے۔



تاریخی معلومات کے لیے اس کے "معلوماتِ تعلیم" کو جاننا ضروری ہے۔ ہر ماہ کو مندرجہ ذیل کے درستی کے ساتھ اس سے پڑھیں۔





# یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

تلفظ سیکھیں

خدا	تالاق	بیمز اسٹاک	جھنڈل	چنڈا	نڈ
-----	-------	------------	-------	------	----



بات سمجھ میں آئی نہیں  
 نے مجھے سمجھائی نہیں  
 کیسے مینٹی بات کروں  
 مینٹی "چچی" کھائی نہیں  
 بھی پکائی ہیں خلوا  
 بھی کیوں خلوائی نہیں؟



میں آئی نہیں  
 کے میاں تو تاتا ہیں  
 کے میاں بھی دادا تھا  
 جب آپا سے میں نے پوچھا  
 کے میاں کیا "باجا" ہیں؟  
 ہنس ہنس کر یہ کہنے لگیں  
 اے بجائی نہیں، اے بجائی نہیں  
 میں آئی نہیں



قہریں اور بتائیں

لیو شیر کی خالہ کیوں کہا جاتا ہے؟



مر "لیٹی شیر کی خالہ ہے  
 پھر ہم نے اُسے کیوں پالا ہے؟  
 کیا شیر بہت تالاق ہے  
 خالہ کو مار نکالا ہے؟  
 یا جھنڈل کے راجا کے یہاں  
 کیا ملتی دودھ ملانی نہیں؟  
 یہ بات سمجھ میں آئی نہیں



طرک خواتین کی بچوں سے دست تلفظ لے اور آجنگ کے ساتھ کروا لیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔



کیوں لے ہاں ہیں بھانوں کے؟  
کیوں اس کی ٹنڈ کرائی نہیں؟  
کیا وہ بھی گندا بچہ ہے؟  
یا اس کے ابو بھائی نہیں؟  
یا اس کا ہیر اسٹائل ہے۔  
یا جنگل میں کوئی تائی نہیں؟  
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں



جو تارے چھیل کرتے ہیں  
کیا ان کی چچی تائی نہیں  
ہوگا کوئی رشتہ سورج سے  
یہ بات ہمیں بھگائی نہیں  
پہ پختہ کیا ماموں ہے  
جب آتی کا وہ بھائی نہیں  
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں



(احمد حاطب صدیقی)

ہم نے سیکھا



- بیٹھا کھائے بغیر بھی میٹھی بات کی جا سکتی ہے۔
- بلی جنگل میں نہیں رہتی لیکن پھر بھی شیر کی خالہ کہلاتی ہے۔
- پختہ امی کا بھائی نہیں لیکن پھر بھی ہم اسے ماموں کہتے ہیں۔

بچوں کو صحیح طریقے بتائیں اور انہیں بتائیں کہ ہمیں کسی کے ساتھ ایسا مذاق نہیں کرنا چاہیے جس سے اس کا دل لڑکے۔





# مشق

## نئے الفاظ

یہ الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
بالوں کا انداز	بیر اسٹائل	کسی قابل نہ ہونا	تالافت
تعلق، جیسے بہن، بھائی	رشتہ	ستاروں کا کم چمکنا	جھیل

## آپ نے کیا سمجھا؟

علم کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

- (ا) جب میٹھی \_\_\_\_\_ کھائی نہیں  
(ب) باجی کے میاں کیا \_\_\_\_\_ ہیں  
(ج) کیا ان کی چچی \_\_\_\_\_ نہیں  
(د) کیا لہتی دودھ \_\_\_\_\_ نہیں

دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

- (الف) اس نظم میں ماموں کے کہا گیا ہے؟  
(ب) اس نظم میں کون کون سے رشتوں کا ذکر ہے؟ نام لکھیں۔  
(ج) بھالو کی ٹنڈ نہ کرانے کی کیا وجوہات بیان کی گئی ہیں؟  
(د) حلوائی اور تان بائی میں کیا فرق ہے اور یہ کیا کام کرتے ہیں؟  
(ه) کسی کے ساتھ مذاق کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

## مل کر کریں بات

بڑا بات جو دوسروں کو اچھی لگے "میٹھی بات" کہلاتی ہے، جیسے دل چسپ کہانیاں، لطیفے اور نصیحتیں وغیرہ۔

اس میں ایک دوسرے کو کوئی لطیفہ یا دل چسپ بات سنا لیں۔

"مل کر کریں بات" کی سرگرمی کروانے کے لیے بچوں کو دائرے میں بٹھائیں۔ بچوں کو میٹھی بات کے بارے میں تفصیل سے سمجھیں اور خود بھی کوئی لطیفہ سنا لیں۔ بعد میں تمام بچوں سے ان کے پسندیدہ لطائف سنا لیں۔

## لفظوں کا کھیل



۵۔ ہر لفظ کو اس کے صحیح خانے میں لکھیں۔

نہر	چایا	چاند	بات	سورج	جگل	
	پھیال	رستہ	جلوہ	رات		
						ذکر
						مؤنث

۶۔ دی ہوئی مثال کے مطابق درج ذیل الفاظ کے تین تین رابطہ الفاظ بتائیں۔

چاند	سورج	تارے	آسمان
			سکول
			باغ
			بتہ

## قواعد سیکھیں



دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔

✽ لیم نے کہا: "میں سکول جاؤں گا۔"

✽ علینہ نے کہا: "آج بارش ہونے والی ہے۔"

✽ ویم نے کہا: "کل میں ماموں کے گھر جاؤں گا۔"

ان جملوں میں آپ نے " " کے نشانات دیکھے۔ ان نشانات کو واوین کہتے ہیں۔ واوین اُس جگہ استعمال کیے جاتے ہیں جہاں کسی لفظ کی بات کو اس کے اپنے الفاظ میں ڈہرانے کی ضرورت پیش آئے۔

۷۔ درست جگہ پہ واوین لگائیں۔

✽ غلی نے کہا: مجھے انگور پسند ہیں۔

✽ جویریہ نے مس سے پوچھا: ۲۳ مارچ منانے کا مقصد کیا ہے؟

✽ عمار نے کہا: میں اب بہت محنت کروں گی۔

✽ جاوید کہنے لگا: تم ہر وقت ایک ہی بات کرتے ہو۔

ہر گری نمبر ۶ کروانے کے لیے دیے گئے الفاظ کو تین تین پر لکھ دیں اور ایک سے دوسرے پر پڑھیں اور پھر ایک کو الگ الگ: شادیں اور بچوں سے کہیں ان الفاظ کو لکھیں اور ان الفاظ سے مثال کے مطابق تین تین رابطہ الفاظ بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ رابطہ الفاظ کا مطلب متعلقہ الفاظ ہیں۔



مہربان لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

تھا ہے ہوگا \_\_\_\_\_

آج موسم خوش گوار

کی تھی ہے \_\_\_\_\_

پہلے بٹخے بارش ہوئی

کا ہے تھا \_\_\_\_\_

مدین کل کراہتی جائے

کے ہیں تھے \_\_\_\_\_

کل بچے سکول میں کھیل رہے

### پڑھیں

بچے ہرے لطف پڑھیں اور بتائیں کہ آپ کو کون سا لطف زیادہ پسند آیا۔

ایک آدمی جنگل سے گزر رہا تھا کہ ایک



شیر سامنے آ گیا۔

شیر نے کہا: آج میں تمہارا خون پی جاؤں گا۔

آدمی: میرا خون تو ٹھنڈا ہے، پیچھے ایک نوجوان

آ رہا ہے، اس کا خون گرم ہے، تم

اس کا خون پی لیتا۔

شیر: نہیں آج میرا دل کولڈ ڈرنک پینے کو

چاہ رہا ہے۔

مونا بچے کا ایک ہی علاج ہے کہ تم روزانہ صرف دو ہی

روٹیاں کھایا کرو۔



دیش: ٹھیک ہے لیکن یہ دو روٹیاں کھانا کھانے سے

پہلے کھانی ہیں یا کھانا کھانے کے بعد۔

گندو میں نے پلیٹ میں ایک رکھا تھا، کہاں گیا؟

گندو: اتنی اچھے ڈر تھا کہ کیک کہیں تلی نہ کھا جائے،



اس لیے میں نے کھالیا۔

### کچھ نیا لکھیں

میرا آپ کو جنگل میں جانے کا موقع ملے تو آپ کس جانور سے ملنا پسند کریں گے اور ان سے کیا کیا بات کریں گے؟ مکالمے کی شکل میں لکھیں۔

### آؤ کریں کام

اپنا پسند کے کسی جانور کا ڈوپ دھاریں اور جماعت میں اسی جانور کے بارے میں معلومات دیں۔

# شان دار فیصلے

(برائے مطالعہ)

سبق

۲۲

سوچیں اور بتائیں

- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "فاروق" کیوں کہا جاتا ہے؟
- امیر المؤمنین کس کا لقب ہوتا ہے؟

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دین اسلام کی مکمل اطاعت اور اتباع میں پیش پیش رہتے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دور خلافت میں عدل و انصاف کی لازوال مثالیں قائم کیں۔ عدل کے معاملے میں خلیفہ وقت ہونے کے باوجود آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ذات کو کسی کوئی اہمیت نہ دیتے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے معاملے میں

downloaded from <https://infohub.assisi.acrom/>



میں وہ کسی کی نہ سنتے۔ حق، سچ اور عدل و انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کی وجہ سے انھیں "فاروق" یعنی حق اور باطل درمیان فرق کرنے والا، کہا جاتا ہے۔ اسلامی تاریخ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شان دار فیصلوں اور اطاعت رسول ﷺ کے واقعات سے بھری پڑی ہے۔

نوٹ: اس سبق کی تیاری میں شرح صحیح البخاری از امام ابو حنیفہ اور المستدرک من الصحیحین از امام ابن کثیر سے استفادہ کیا گیا۔





صفت ذیل دو واقعات سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اعلیٰ کردار پر روشنی پڑتی ہے۔ یہ مثالی کردار معاملہ اللہ کے رسول ﷺ کی کامل اطاعت کا روشن باب ہے۔

ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان کسی معاملے پر اختلاف ہو گیا۔ اس سے عدل اور فیصلے کے لیے دونوں اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم اپنا معاملہ حضرت زید بن عبت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لے گئے۔ ان کے معاملے کا فیصلہ انصاف کے سنہری اصولوں کے مطابق کریں۔ جب دونوں اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم، حضرت زید



رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ نہیں ہونے کی وجہ سے اپنے برابر بٹھانا چاہا لیکن عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کو اپنے لیے نہ کہا اور فرمایا:

”زید! ہم دونوں کے ساتھ مساوی سلوک کرو۔“

مقدمے کی باقاعدہ سماعت شروع ہوئی تو عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر قسم آتی تھی مگر برابر (حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کہا کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ چاہیں تو امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قسم نہ لیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہ صرف قسم اٹھائی بلکہ یہ بھی فرمایا:

”اللہ کی قسم! زید! اُس وقت تک منصب عدالت کے لائق نہیں ہو سکتے جب تک اُن کی نظر میں عمر (امیر المومنین) اور عام آدمی نہ ہو جائیں۔“

اسی طرح ایک دوسرا واقعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اطاعت اور عشق رسول اللہ ﷺ کی خوب صورت دلیل ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ کی ذات بابرکات کا کس قدر پاس تھا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ایک روز نماز جمعہ ادا کرنے کے لیے صاف سُحری لباس میں بلوے جا رہے تھے۔ رسول اللہ تعالیٰ عنہ کا گزر حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کے پاس سے ہوا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بلوے کی نظر پڑی اور ان کے پرنا لے کر پرتالے سے ذبح کیے گئے پرندوں کا خون گرا جس سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے پھول گئے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوراً پرتالے کو اُس جگہ سے اکھاڑنے کا حکم دے دیا اور گھر جا کر اپنا لباس تبدیل کر

کے نماز جمعہ کی غرض سے مسجد میں تشریف لے گئے۔ جب نماز جمعہ ادا ہو گئی تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو پرنا لے آتے رہے وہ نبی کریم ﷺ نے خود اپنے مبارک ہاتھوں سے لگا دیا تھا۔ یہ سننا تھا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی اور انھوں نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا:

”میں آپ کو قسم دے کر کہتا ہوں کہ آپ میری کمر پر سوار ہو کر پرنا لے کر اسی مقام پر لگائیں جہاں حضور اکرم ﷺ نے نصب فرمایا تھا۔“

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسا ہی کیا اور پرنا لے کر دوبارہ اسی مقام پر لگا دیا گیا۔

سمجھیں اور بتائیں:

- (ا) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اختلاف کن سے ہوا تھا؟
- (ب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کن کو اپنا قاضی اور ثالث مقرر کیا؟
- (ج) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے برابر کیوں بٹھانا چاہا؟
- (د) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا فرمایا؟
- (ه) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گزر کن کے گھر کے پاس سے ہوا؟
- (و) پرنا لے کر کس چیز کے گرنے کی وجہ سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے خراب ہو گئے؟
- (ز) جب پرنا لے آتے رہے تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا؟
- (ح) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پرنا لے کر دوبارہ اسی مقام پر کیوں نصب کروا دیا؟

بچوں کو انھارے عمل و انصاف سے متعلق کوئی کتاب لے کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔





## حاصلاتِ تعلم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- اردو میں سنی گئی صفت کو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- کہانی کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- علامتِ قابل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- عنوان، مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب، پیشکش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم ۱۰ تا ۱۵ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- تاریخی عمارت سے کیا مراد ہے؟
- کسی ایک تاریخی عمارت کا نام لیں!

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- مقبرہ جہانگیر لاہور میں دریائے راوی کے کنارے شاہدہ کے ایک بلبل کشامیں واقع ہے۔
- پاکستان میں موجود زیادہ تر تاریخی عمارت مغل بادشاہوں نے بنوائی ہیں۔

تدریس کی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع مل کے مطابق دی جائیں۔



# تاریخی عمارتیں



سیاحت	کابل	گنبد	ٹھنڈہ	محراب	قلعہ	جھڑو کا	ہیرنچ ٹرسٹ	نژدین و آرائش
-------	------	------	-------	-------	------	---------	------------	---------------

ہمارا ملک پاکستان بہت خوب صورت ہے۔ یہاں کے خوب صورت مقامات، نئی اور پرانی طرز کی عمارتیں بہت مشہور ہیں۔ کیا وجہ ہے کہ دوسرے ملکوں سے سیر و سیاحت کے شوقین لوگ ہمارے ملک میں آتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ خوب صورت مقامات کے ساتھ یہاں کے تاریخی مقامات کو بھی بڑے شوق سے دیکھتے ہیں۔ ہم یہاں چند تاریخی عمارات کے بارے میں پڑھیں گے۔

## مسجد مہابت خان



یہ پشاور کی ایک مشہور مسجد ہے جو کابل کے گورنر مہابت خان نے ۱۶۷۰ء میں بنوائی تھی۔ لاہور کی بادشاہی مسجد کی طرز پر بنائی گئی یہ مسجد پاکستان کے چند اہم ترین تاریخی عمارتوں میں سے ایک ہے۔ اس کے صحن کے درمیان میں ایک بڑا حوض اور وضو خانہ تعمیر کیا گیا ہے۔ مسجد کی دیواروں پر انتہائی خوب صورت لکھنائی کی گئی ہے۔ اس کی چھت پر سات گنبد بنائے گئے ہیں جو اس کی خوب صورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔

## کوٹ ڈبچی قلعہ

یہ قلعہ صوبہ سندھ میں ضلع خیر پور کے قصبہ کوٹ ڈبچی میں واقع ہے۔ ۱۰۰ فٹ اونچی پہاڑی پر واقع یہ قلعہ سوا دو سو برس قبل سندھ کے

حکمران سہراب خان تالپور نے تعمیر کروایا تھا۔ اس قلعے میں نگرانی کے لیے بچوں فٹ اونچے تین مینار تعمیر کیے گئے تھے۔ قلعے میں جگہ جگہ توپیں رکھنے کی جگہیں بنائی گئی تھیں۔ شاہی دروازے کے علاوہ قلعے میں داخل ہونے کے تین خیمہ راستے رکھے گئے تھے۔ یہ قلعہ مخصوص طرز تعمیر اور خوب صورتی کی وجہ سے آج بھی سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔





## عظیم ریڈیڈنسی زیارت



یہ عمارت صوبہ بلوچستان کے صحت افزا مقام وادی زیارت ہے۔ یہ خوب صورت عمارت ۱۸۹۲ء میں تعمیر کی گئی تھی۔

مشتمل اس عمارت میں مجموعی طور پر ۲۸ دروازے بنائے گئے ہیں۔

تعمیر کی گئی یہ عمارت فن تعمیر کا ایک خوب صورت نمونہ ہے۔

۱۹۳۸ء میں قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ بیماری کے دنوں میں ڈاکٹروں کے مشورے سے یہاں آئے اور اپنی زندگی کے

دو ماہ و دو دن اس رہائش میں قیام کیا۔ قائد اعظم کی وفات کے بعد اس رہائش کو قائد اعظم ریڈیڈنسی کا نام دے کر قومی ورثہ قرار دے دیا گیا۔ اس رہائش میں قائد اعظم کے زیر استعمال رہنے والی اشیاء کو نمائش کے لیے رکھا گیا ہے۔

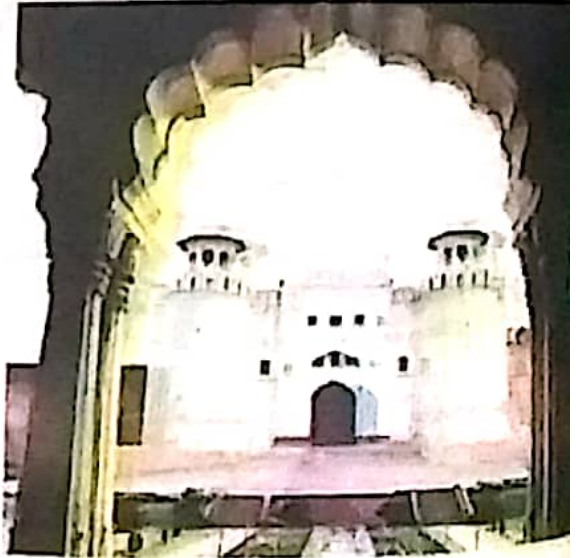
پاکستان کے سو روپے کے کرنسی نوٹ کی پشت پر اس عمارت کی تصویر چھپائی ہے۔

### ٹھہریں اور بتائیں

- سو روپے کے کرنسی نوٹ کی پشت پر کس عمارت کی تصویر موجود ہے؟
- کوٹ ڈی بجی قلعے میں کتنے مینار تعمیر کیے گئے تھے؟

قلعہ لاہور

صوبہ پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں واقع یہ قلعہ پاکستان کا سب سے مشہور تاریخی قلعہ ہے۔ اسے آج سے ساڑھے چار سو سال پہلے اکبر بادشاہ نے تعمیر کرایا تھا۔ اس کی چار دیواری چوڑی، بلند اور مضبوط ہے۔ دیوان عام، دیوان خاص، جھروکا اور شیش محل اس قلعے کی قابل ذکر عمارتیں ہیں۔



اس قلعے کی سب سے پرانی عمارت دیوان عام ہے۔ چالیس ستونوں پر کھڑی یہ عمارت ہر وقت شاہی اُمراسے بھری رہتی۔ اس قلعے کی ایک خاص بات یہ تھی کہ اس کے اندر سنگ مرمر سے ایک جھروکا تعمیر کیا گیا تھا۔ یہاں سے بادشاہ عوام کو اپنا دیدار کرواتے۔

یہ قلعہ بہت سی چیزوں کو اس قلعے کے اندر ایک عجائب گھر میں رکھا گیا ہے۔ شاہی قلعے کے سامنے مشہور تاریخی عمارت بادشاہی مسجد واقع ہے۔

## قلعہ بلت



گلگت بلتستان کی خوب صورت وادی ہنزہ میں واقع یہ قلعہ سات سو سال پہلے تعمیر کیا گیا تھا۔ اس قلعے کے ۶۲ دروازے ہیں۔ ۱۹۳۵ء تک یہ قلعہ ہنزہ کے حکمرانوں کے زیر استعمال رہا۔ ۱۹۹۰ء میں ہنزہ کے آخری حکمران کے بیٹے نے اس قلعے کو جلت ہیریٹج ٹرسٹ کے حوالے کر دیا۔

اس قلعے کے چند نمایاں پہلو یہ ہیں: قلعے کی چھت پر پرانے زمانے کی توپ اب بھی دکھائی دیتی ہے۔ اس قلعے میں پرانے زمانے کی ایک بندوق بھی موجود ہے۔

کہا جاتا ہے کہ یہ بندوق اٹھارویں صدی میں ایک روسی جاسوس نے اس وقت کے حکمران کو تحفے میں دی تھی۔ اس قلعے میں ایک ایسا کمرہ بھی ہے جہاں سے پورنی وادی ہنزہ کا دل کش منظر دیکھا جاسکتا ہے۔

## قلعہ باغ سر

یہ قلعہ آزاد کشمیر کے ضلع بہمبر کے ایک خوب صورت اور تاریخی مقام باغ سر میں واقع ہے۔ اس کی تعمیر مظاہرہ دور میں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ ۱۶۲۷ء میں مغل شہنشاہ جہانگیر کشمیر کے دورے پر آیا تھا۔ قلعہ باغ سر پہنچ کر وہاں ہوا اور یہیں اس نے وفات پائی۔ اس کی لاش کو یہاں سے لے جا کر لاہور میں دفن کیا گیا۔ مغلوں کے بعد دیگر بادشاہ بھی قلعہ باغ سر میں رہے۔ قلعے کے دامن میں باغ باغ سر جمیل اس جگہ کی خوب صورتی میں اضافہ کرتی ہے۔



## ہم نے سیکھا

- مسجد مہابت خان ساڑھے تین سو سال پرانی ہے۔
- کوٹ ڈومنی قلعہ آج سے سو اوسو برس قبل سندھ کے حکمران سہراب خان تالپور نے تعمیر کروایا تھا۔
- شاہی قلعہ آج سے ساڑھے چار سو سال پہلے اکبر بادشاہ نے تعمیر کروایا تھا۔
- قائد اعظم رینڈیٹسی کی عمارت ۱۸۹۲ء میں بنی تاہم ۱۹۳۸ء میں قائد کے قیام سے اس عمارت کو اہمیت ملی۔
- سات سو برس پرانا قلعہ بلت وادی ہنزہ میں واقع ہے۔
- مغل بادشاہ جہانگیر کی وفات قلعہ باغ سر میں ہوئی تھی۔



## مشق

### نئے الفاظ

پانچ نئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نیات	سیر، مختلف علاقوں کا سفر	ترکین و آراکش	سجاوٹ، زیب و زینت
طرز	طریقہ، انداز	توسیع	اضافہ کرنا، بڑھانا
عمراب	مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ	چار دیواری	چاروں طرف حفاظتی دیوار
ورثہ	میراث	سنگ مرمر	مرمر کا پتھر جس کا رنگ سفید اور چمک دار ہوتا ہے۔

### آپ نے کیا سمجھا؟

پیش کے مطابق درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

( ) قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ ریڈیوئی صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں واقع ہے۔

( ) کوٹ ڈیجی قلعہ صوبہ سندھ کے ضلع خیرپور میں واقع ہے۔

( ) شاہی قلعے کی سب سے پرانی عمارت دیوان خاص ہے۔

( ) قلعہ بہت کی چھت پر ایک پرانی توپ رکھی ہوئی ہے۔

( ) قلعہ باغ سر آزاد کشمیر کے ضلع باغ میں واقع ہے۔

یہ بے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شاہی قلعے کو کس بادشاہ نے کب تعمیر کروایا تھا؟

(ب) قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام کس جگہ گزارے تھے؟

(ن) وادی ہنزہ کا نظارہ کس قلعے سے کیا جاسکتا ہے؟

(ر) مسجد مہابت خان کی تین خصوصیات لکھیں۔

(ا) کوٹ ڈیجی قلعہ کس نے تعمیر کروایا تھا؟

(و) آپ کون سی تاریخی عمارت کی سیر کرنا پسند کریں گے اور کیوں؟

سوال نمبر اسی دیے ہوئے الفاظ معانی بچوں کو یاد کروائیں اور ان الفاظ کو جملوں میں بھی استعمال کروائیں تاکہ ان لفظوں کے معانی مزید واضح ہو جائیں۔

”آپ نے کیا سمجھا“ میں دیے گئے سوالوں کے جواب بچوں سے پہلے زبانی پوچھیں پھر تحریر کروائیں۔

## میل کر کریں بات

۳۔ دی ہوئی تصویر پر غور کریں اور اس سے متعلق بات چیت کریں۔



اشارے

کیا دکھائی دیتا ہے؟

کس جگہ ہے؟

یادگار

۱۲۳ء

## لفظوں کا کھیل

۵۔ دیئے ہوئے اشاروں کی مدد سے معنی میں سے الفاظ تلاش کریں۔

آزاد کشمیر کا ایک ضلع

شاہی قلعہ ہلالہ مور کی قابل ذکر عمارت

بلوچستان کا ایک شہر

اداری ہنزہ کا ایک قلعہ

ضلع خیر پور کا ایک قصبہ

ق	ک	بھ	ن	گ
ت	د	م	ب	ا
جھ	ٹ	پ	و	ز
ر	ڈ	ر	ب	ی
و	ی	ی	ل	ا
ک	ج	و	ت	ر
ا	ی	ا	ت	ت

سوال نمبر ۲ بچوں کو ہمارے پاکستان کے بارے میں بتائیں اور پھر بچوں کو گروہوں میں تقسیم کر کے تبادلہ خیال کروائیں۔





## قواعد سیکھیں

پہلے اور آخر کا درست استعمال کر کے پھر آکر ان مکمل کریں۔

آج صبح \_\_\_\_\_ صبح سویرے فجر کی اذان دی۔ نماز پڑھنے کے بعد اس \_\_\_\_\_ دادا جان \_\_\_\_\_ ناشتا

کرایا۔ سکول جانے سے پہلے اس \_\_\_\_\_ پودوں \_\_\_\_\_ پانی دیا۔ سکول جا کر اس \_\_\_\_\_ سب \_\_\_\_\_ تمام کیا۔

ان کا درجہ کی مدد سے جمائے مکمل کریں۔

سر آنکھوں پر بٹھانا

کام تمام کرنا

نقش قدم پر چلنا

لٹس سے ٹمس نہ ہونا

بار بار نصیحت کرنے پر بھی وہ \_\_\_\_\_ نہ ہوا۔

خالد نے ایک ہی وار میں دشمن کا \_\_\_\_\_ کر دیا۔

اتھے لوگ اپنے محسنوں کو \_\_\_\_\_ ہیں۔

ہمیں نیک لوگوں کے \_\_\_\_\_ چاہیے۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کرانے کے بعد بچوں سے علامت قائل "تے" اور علامت مفسول "کو" کے استعمل پر عملی دورہ پیش لڑائی ہوا گیا۔

## پڑھیں

۸۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

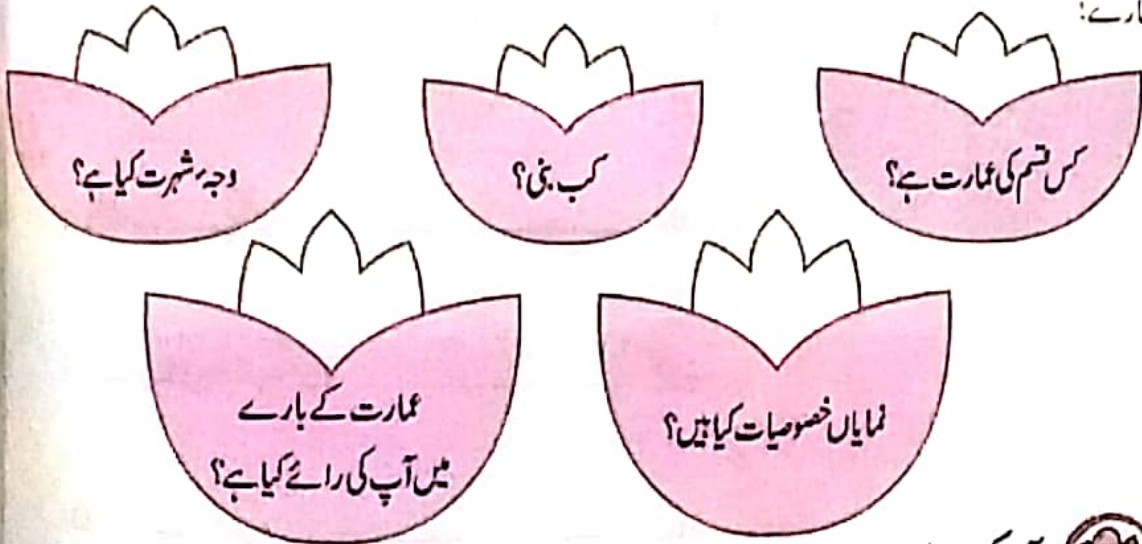
پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے۔ یہ زبان پاکستانی قوم کی پہچان ہے۔ تعلیمی اداروں میں ابتدائی جماعتوں سے لے کر اعلیٰ درجوں تک اُردو کو ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان میں اخبارات و رسائل سب سے زیادہ اُردو زبان میں شائع ہوتے ہیں۔ اُردو کے علاوہ ریڈیو، ٹیلی ویژن کی نشریات اور رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ بھی اُردو ہے۔ اُردو زبان صرف پاکستان کی قومی زبان ہی نہیں، بلکہ دنیا کی جدید ترقی یافتہ زبانوں میں سے ایک ہے۔ دنیا کے مختلف علاقوں میں اس زبان کے جاننے والے افراد ملتے ہیں۔ عرب ممالک اور بعض مغربی ممالک میں اُردو کے اخبارات شائع ہوتے ہیں۔ دنیا کے کئی بڑے تعلیمی اداروں میں اُردو زبان سکھانے کا انتظام موجود ہے۔ اُردو زبان پر عبور حاصل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ ہمیں اُردو پڑھنے، لکھنے اور بولنے پر فخر کرنا چاہیے۔

## کچھ نیا لکھیں



۹۔ اپنے علاقے/صوبے کی کسی اہم عمارت کے بارے میں دو سے تین پیرا گراف لکھیں۔

اشارے:



## آؤ کریں کام



۱۰۔ مختلف تاریخی عمارات کی تصاویر جمع کر کے اپنی کاپی میں لگائیں۔

سوال نمبر ۸ میں دیا ہوا پیرا گراف ہمیں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھائیں۔  
سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے ہمیں سے پہلے زبانی بات چیت کریں، بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔



## جائزہ - ۵

پہلے اشاروں کی مدد سے کہانی سنائیں، نیز اس کا کوئی اچھا سا عنوان اور اخلاقی سبق بھی بتائیں۔

ایک لالچی آدمی کے پاس محب و غریب ٹرنی کا ہوتا \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ ٹرنی کا روزانہ سونے کا انڈا دیتا \_\_\_\_\_

لالچی یہی کہ اس کو ٹرنی اذبح کرنے کا مشورہ دیتا \_\_\_\_\_ ایک ہی دن میں مال دار بننے کے لیے ٹرنی کا ذبح کر \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ ٹرنی کے پیٹ سے ایک ہی انڈے کا نکل آتا \_\_\_\_\_ دونوں \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ ہاں یہی کہ پھستاتا \_\_\_\_\_ اخلاقی سبق: \_\_\_\_\_

ٹی ہارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

قدرتی آفات کی مختلف قسمیں ہیں، مثلاً زلزلہ، برقی طوفان، تیز رفتار آمدی، وبائی بیماری اور قحط وغیرہ۔ جب کہیں کوئی قدرتی آفتی ہے تو وہاں کے لوگوں کی مدد کے لیے سب دوڑ پڑتے ہیں۔ حکومت کے سب ادارے لوگوں کی جان و مال بچانے اور تازہ لوگوں کو ہر طرح کی مدد پہنچانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ سماجی تنظیمیں امدادی سامان بھیجتی ہیں۔ ڈاکٹروں کی ٹیمیں اور تازہ لوگوں کی مدد کرنے والے رضا کار بھی میدان میں آ جاتے ہیں۔ مصیبت آ جانے کی صورت میں اللہ پر بھروسہ کر کے ہمیں ٹی جان بھی پہنچانی چاہیے اور دوسروں کی مدد بھی کرنی چاہیے۔ اس لیے ہمیں ابتدائی طبی امداد کے طریقے سیکھنے چاہئیں۔

\_\_\_\_\_ کے متضاد لکھ کر جیسے عمل کریں۔

\_\_\_\_\_ ضرور کامیاب ہو جائے گی۔ ○ سہر میں امیر اور \_\_\_\_\_ سب اکٹھے تھے۔

\_\_\_\_\_ نے مان لی۔ ○ اللہ ہمارا خالق اور ہم اس کی \_\_\_\_\_ ہیں۔


۳۔ ان الفاظ کے مترادف لکھیں۔

چہ چا	شجر	شناخت	لفظ	الفاظ
				مترادف

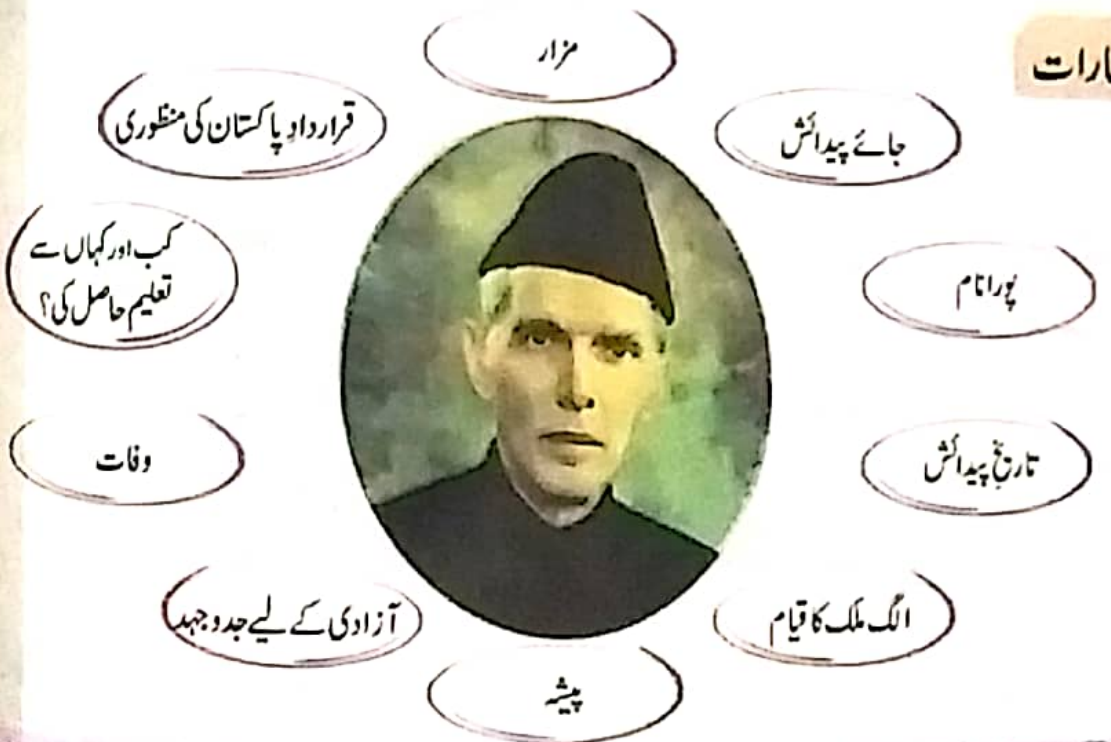
۵۔ دیے ہوئے سابقوں اور لاحقوں کو استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنا لیں۔

لاج		سابقہ	
میز		سُ	
ترین		بہ	
گار		گفل	

**لکھنا**

۶۔ ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام جرمانے کی معافی کے لیے درخواست لکھیں۔  
۷۔ دیے ہوئے اشارات کی مدد سے بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح  پر ایک مضمون لکھیں۔

**اشارات**



سکھائی آتی مہاتروں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا گیا جائزہ انفرادی طور پر کھل کر دیا گیا۔ اسی سونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جانچ کے مرتب کرنے قریبی کام کرانے کے دوران میں بچوں کو ہاری ہاری یاد کر جانے سے میں دی گئی تھی۔ بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔